Gill Ministries

PRAISE
and
WORSHIP

Becoming Worshipers of God

Dr. A.L. & Joyce Gill

حمد

اور

ثنا

خُدا کے پرستار بننا

ڈاکٹر۔ اے۔ ایل اور جوئیس گل

مصنفین کے بارے میں

اے۔ایل اور جوئیس گل(Joyce Gill) بین الا قوامی سطح پر پہچانے جانے والے مناد، مصنفین اور بائبل مقدس کے اساتذہ ہیں۔اے۔ایل کی رسولی سفری خدمت انہیں دنیا کی اَسی سے زیادہ اقوام میں لے گئی جہاں بیک وقت ایک لاکھ سے زائد لوگوں کے کی بھیڑ میں کلام کی منادی کی اور بذریعہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کئی لاکھ لوگوں کو کلام سُنایا۔اُن کی سرِ فہرست فروخت ہونے والی کتابوں اور کتابچوں کی ڈیڑھ کروڑ سے زائد کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔ان کی تحریریں جن کا بہت زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے، دد نیا کے مختلف بائبل اسکولوں اور سیمنریوں میں استعمال کی جا رہی ہیں۔

ان کی متحرک منادی، تعلیم تحریر، ویڈیو اور آڈیو پیغامات کی خدمت کے وسیلہ خُدا کے کلام کی زندگی بدل دینے والی سچائی کی قوت دوسروں کی زندگیوں میں گہرا کام کر رہی ہے۔

اِن کے حمد و ستایش والے سیمنارز میں لوگ خُدا کی حضوری کے زبردست جلال کیا تجربہ کرتے اور ایماندار اس بات کو دریافت کرتے ہیں کیسے خُدا کی قریبی اور سچے پرستار بنا جا سکتا ہے۔ان کی تعلیمات کے وسیلہ بہتوں نے فتح اور دلیری کی نئی سمتوں کو دیارفت کیا ہے۔

گلز(Gills) کئی ایمانداروں کو تربیت دے چکے ہیں کہ وہ شفا کی بہتی ہوئی قدرت کے ساتھ خُدا کی عطا کردا مافوق الفطرت خدمتوں میں داخل ہو سکیں۔بہتوں نے مافوق الفطرت طور پر روزمرہ کی خِدمتوں میں روح القدس کی تمام 9 نعمتوں کو کام میں لانا سیکھا۔

دونوں اے۔ایل (A.L)اور جوئیس(JOYCE) علمِ الٰہیات میں ماسٹر ڈگری رکھتے ہیں۔اے۔ایل(A.L) نے ویژن کرسچن یونیرسٹی سے الٰہیات میں فلسفہ کے ڈاکٹر کی ڈگری بھی لے رکھی ہے۔ان کی منسٹری ٹھوس خُدا کے کلام پر، جس کا مرکز یسوع ہے، مضبوط ایمان اور روح القدس کی قدرت کو سکھانے پر مبنی ہے۔

ان کی خدمت خُدا کے محبت بھرے دل کا عملی مظاہرہ ہے۔اُن کی منادی اور تعلیمات طاقت ور مسح، نشانات، عجائبات اور شفا و معجزات سے جڑی ہے جس میں بہت سے لوگ خُدا کی قدرت کی لہروں کے نیچے روح میں سلین(Slain) ہو رہے ہیں۔اُن کی عبادت میں شرکت کرنے والے خُدا کے جلال کے زبردست ظہور اور قدرت کا تجربہ حاصل کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر(A.L)اور جوئیس گل(JOYECE GILL) نے اپنے آپ کو وقف کر رکھا ہے تا کہ وہ یسوع کا کام کرنے کے لئے ایمانداروں کو عملی ہتھیاروں سے لیس کریں۔

اساتذہ اور طالب علموں کے لئے کلام

حمد و ستائش کے مطالعہ میں، ایماندار خدا کی حضوری میں جانے اور خدا کی اعلیٰ تعریف اور گہری پرستش کے تمام طاقتور، تازہ، بائبل کے اظہار میں اپنی روحوں میں آزادی خوشی کو دریافت کریں گے۔ اس کتاب میں ظاہر ہونے والی سچائیوں سے، ایماندار روزانہ خدا کی پرستش کرنے والے بن جائیں گے۔

روح میں طاقتور کامیابیاں ان تمام لوگوں کی زندگیوں میں رونما ہوں گی جو اپنے جسم، جان اور روح کو چھوڑنے کے لیے ایک نئے عزم کے ساتھ "خدا میں بڑھیں" تاکہ ان طاقتور، زندگی بدلنے والے مطالعات میں سامنے آنے والی سچائیوں کا تجربہ کریں۔

نہ صرف ان سچائیوں کا مطالعہ کرنے میں بلکہ ان اسباق میں جو کچھ ظاہر ہوتا ہے اس پر عمل کرنے اور تجربہ کرنے میں بھی وقت گزارنا ضروری ہے۔ جیسا کہ ایسا ہوتا ہے، خدا کی زبردست موجودگی اور جلال ظاہر ہو جائے گا۔

ہمارا مشورہ ہے کہ اس کورس کو پڑھانے سے پہلے آپ حمد اور ستائش سے متعلق خدا کے کلام کی سچائیوں سے خود کو سیر کریں۔ ان سچائیوں کو اپنے دماغ سے اپنی روح میں منتقل ہونے دیں۔ پھر یہ نصاب آپ کے لیے خاکہ فراہم کرے گا جب آپ ان سچائیوں کو دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔

ذاتی زندگی کی مثالیں موثر تدریس کے لیے ضروری ہیں۔ لکھاری نے یہ مثالیں شامل نہیں کیں تاکہ اساتذہ اپنی زندگی کے تجربات سے مثالیں پیش کریں، یا ایسے لوگوں کی مثالیں جن کو طالب علم اس سے جوڑ سکیں۔ یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ روح القدس ہمیں سب چیزیں سکھانے کے لیے آیا ہے، اور جب ہم پڑھ رہے ہیں یا جب ہم تعلیم دے رہے ہیں تو ہمیں ہمیشہ روح القدس کی طرف سے بااختیار اور رہنمائی کرنی چاہیے۔ یہ مطالعہ ذاتی یا گروپ اسٹڈیز، بائبل اسکول، سنڈے اسکول اور خاندانی گروہ کے لیے بہترین ہے۔

مطالعہ کے دوران استاد اور طالب علم دونوں کے پاس اس کتابچے کی کاپیاں ہونی چاہئیں۔ کتاب کی بہترین سمجھ کے لئے حاشیہ لگائیں اس پر غور و خوض کرو اور اسے ہضم کریں۔۔ ہم نے آپ کے نوٹس اور رائے کے لیے جگہ چھوڑی ہے۔ اس کی ترتیب اور اس طور پر ڈیزائین کی گئی ہے کہ آپ باآسانی حوالہ جات تلاش کریں اور جلد دوبارہ اسی جگہ کو تلاش کریں۔

پولُس نے تیمتھیس کو لکھا:

2 تیمتھیس 2:2 آیت "اور جو باتیں تُو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سُنیں ہیں اُن کو ایسے ہی دیانتدار آدمیوں کے سپرد کر جو اَوروں کے بھی سِکھانے کے قابل ہوں۔"

یہ نصاب ”MINDS“(MINISTRY DEVELOPMENT SYSTEM) کے معیار کے مطابق عملی بائبل کے نصاب کے طور پر ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ خیال زندگیوں اور خدمتوں میں افزائش اور مستقبل کے طالب علموں کو تعلیم دینے کے لئے ہے سابقہ طالب علم بھی اس کتابچہ کو استعمال کرتے ہوئے باآسانی دوسروں کو تعلیم دے سکتے ہیں۔

تعارف

حمد اور ستائش ایک زبردست مطالعہ ہے۔ جتنا زیادہ ہم سچی حمد اور پرستش میں داخل ہونا سیکھیں گے، ہم خدا کے اتنے ہی قریب ہو سکتے ہیں۔ حمد اور ستائش کیا ہے کو سمجھنے میں اور یہ جاننے میں طاقت ہے کہ حمد اور پرستش کے تمام بائبلی مظاہر میں کیسے داخل ہونا ہے۔

پرانے عہد نامے میں، ہارونی کاہن روزانہ موسیٰ کے خیمے میں اور بعد میں سلیمان کی ہیکل میں داخل ہوتے تھے۔ یہ تبدیل نہیں ہوا ہے۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم، بحیثیت ایماندار کاہن، اب بھی روزانہ اُس کی حضوری میں آئیں۔

موسیٰ کا خیمہ ایسے دروازوں پر مشتمل تھا جو صحنوں میں جاتے تھے۔ تمام ایماندار صحنوں میں آسکتے ہیں۔ کاہن مقدس جگہ میں خداوند کی خدمت کرنے کے لئے صحنوں سے گزرتے تھے، اور سال میں ایک بار، سردار کاہن پاک ترین مقام میں داخل ہوتا تھا جس میں عہد کا صندوق ہوتا تھا۔

پاک ترین مقام خدا کے آسمانی تخت کے کمرے کا زمینی ہم منصب تھا۔ صندوق، جو رحمت کی نشست سے ڈھکا ہوا تھا، زمینی جگہ تھی، خدا کے تخت کی قسم۔ مقدس مقدس میں ہونا خدا کی موجودگی میں ہونا تھا۔

جس وقت یسوع صلیب پر مر گیا، وہ پردہ جس نے انسان کو خُدا سے جدا کیا وہ مافوق الفطرت طور پر اوپر سے نیچے تک پھٹا ہوا تھا۔ اب انسان کو گناہ کی وجہ سے خدا سے الگ ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔ انسان کے گناہ معاف ہو سکتے ہیں۔ اب، مرد اور عورت دلیری سے خدا کی حضوری میں داخل ہو سکتے تھے۔

حتیٰ کے جیسے پرانے عہد نامہ میں کاہن کے داخلے کی سہولت موجود تھی، آج بھی داخلے کی سہولت موجود ہے، جیسے کہ ہم بطور ایمان کاہن، ہر روز حمد و ثنا میں اُس کے پاس آسکتے ہیں۔ ہمیں روز ہر وز حمد و ثنا کے اپنے پوشیدہ وقت میں اس کے پاس آنا ہے۔ ہمیں پورے مسیح کے بدن کے ساتھ، جب بھی ایک ساتھ اکٹھے ہوں، متحدہ طور پر بھی داخل ہونا ہے۔ داخل ہونا ہماری طرف سے تابع فرمانی کے عمل کا تقاضا کرتا ہے۔ خُدا خواہش کرتا ہے کہ ہم اُس کی حضوری میں داخل ہوں مگر ضرور ہے کہ ہم ایسا کرنے کی پہل کریں۔

داؤد ہمیں یہ تحریک دیتا ہے:

"شکر گُذاری کرتے ہوئے اُس کے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُس کی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُس کا شکر کرو اور اُس کے نام کو مُبارک کہو" زبور 4:100

جب ہم اُس کے پھاٹکوں میں شکر گذاری کے ساتھ داخل ہوتے ہیں تو ہم ناشکر گذاری کے دل سے داخل نہیں ہو سکتے۔ جب ہم حمد میں داخل ہوتے ہیں تو خُدا کے حضور ہمارا پہلا گیت ہمارے پورے دل سے شکر گذاری کا اظہار ہونا چاہیے۔

جب ہم پھاٹکوں سے ہوتے ہوئے، صحن میں ہوتے ہیں تواُس کی حضوری میں داخل ہونے کی سہولت موجود ہے۔ہم تب تک پاک ترین مقام میں بہترین ستائش کے ساتھ تب تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک ہم پہلے صحن میں حمد میں وقت نا گُذار لیں۔ یہاں ہم شادمانی سے گاتے ہوئے، موسیقی، تالیاں بجاتے اور ہاتھ اُٹھاتے ہوئے اور اکثر خُداوند کے حضور اپنی ستائش کا اظہار کرتے ہوئے ناچتے بھی ہیں۔

جب ہم ستائش کے صحن میں رہتے ہیں، تو ہم اپنی روحوں میں خُدا کے قریب ہونا محسوس کرتے ہیں۔ ہم اس سے مغلوب ہو جاتے ہیں کہ وہ کون ہے اور ہم ستائش کی اعلیٰ شکل میں داخل ہونا شروع کر دیتے ہیں۔ ہم اندرونی صحن میں داخل ہوتے ہیں، ستائش کے مقدس مقام میں۔

جلد ہی، ہم اب ناچ رہے ہیں اور نہ ہی تالیاں بجا رہے ہیں۔ جیسے ہی ہم خدا کی موجودگی سے واقف ہوتے ہیں، ہمارے ہاتھ زبردست تعظیم کے ساتھ اس کی طرف اٹھنے لگتے ہیں۔ موسیقی سست ہو جاتی ہے۔ ایک لمحے پہلے جو ترتیب تھی وہ اچانک رک گئی۔ خدا کی موجودگی کا تقدس تقریباً غالب ہے۔

جیسے جیسے ہم بڑھتے جاتے ہیں شاید ہمارے گالوں پر آنسو بہہ رہے ہوں۔ کبھی کبھی ہم صرف یہ کر سکتے ہیں کہ گانا چھوڑ دیں، یا اپنے آلات بجانا، اور اس کی پاک حضوری میں خاموش رہیں۔ ہم اپنے ارد گرد کے لوگوں سے بے خبر ہو جاتے ہیں اور خدا سے پوری طرح واقف ہوتے ہیں۔ ہم اس کی موجودگی میں کھڑے ہیں، اس کی محبت میں کھوئے ہوئے ہیں۔

تقریباً یہ سمجھے بغیر کہ کیا ہوا ہے، ہم پردے کے اندر ہی پھسل جاتے ہیں۔ ہم پاک ترین مقام میں ہیں۔ ہم خدا کے قریب، قربت اور حضوری میں ہیں۔ مسح اور طاقت بیان سے باہر ہے۔ بہت سے لوگ اس کے سامنے جھکیں گے یا سجدہ کریں گے۔ کچھ روح میں سلین ہو سکتے ہیں۔

ہمارے پاس اس وقت کی ایک خوبصورت تفصیل ہے جب عہد کا صندوق ہیکل سلیمانی میں لایا گیا تھا،

"پھر ایسا ہوا کہ جب کاہن پاک مکان سے باہر آئے تو خُداوند کا گھر ابر سے بھر گیا۔ سو کاہن اُس ابر کے سبب سے خِدمت کے لئے کھڑے نہ ہو سکے اس لئے کہ خُداوند کا گھر اُس کے جلال سے بھر گیا تھا" 1 سلاطین 8:10-11)

اس کا تجربہ کرنا کتنا حیرت انگیز ہے۔ سب سے پہلے، ہم اپنے دلوں کو تیار کرتے ہیں. پھر ہم اس کی ہدایات اور نمونے کے مطابق داخل ہوتے ہیں۔ ہم اپنی روحوں، اپنی جانوں اور اپنے جسموں کو غیر محدود تعریف کے آزاد اور طویل اظہار کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔

ہم خدا کے قریب ہوتے رہتے ہیں۔ وہ اپنی دلہن کے ساتھ قربت کرنا چاہتا ہے، لیکن، ہمیں اس وقت تک قریب اور قریب ہونا چاہیے، جب تک کہ ہم اس کے ساتھ مکمل طور پر ایک نہ ہوں۔ خدا ہر ایک کے ساتھ قربت کے ان لمحات کی خواہش کرتا ہے، لیکن ہمارے دلوں کو سچی ستائش کے ان قیمتی، مقدس، ناقابل بیان لمحات کے لیے قائم، پر عزم اور مسلسل آرزومند رہنا چاہیے۔

ایک بار جب ہم اندر داخل ہو جائیں تو ہمیں اس کی حضوری سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔ ہمیں پکڑے رہنے اور دیر تک رہنے کی ضرورت ہے،اور جیسا کہ ہم کرتے ہیں، ہماری زندگی بدل جائے گی۔ ہمیں اتنا قریب رکھا جاتا ہے کہ ہماری روحوں پر اس کے کردار کا انمٹ نقوش چھا جاتا ہے۔ جتنا زیادہ وقت ہم اُس کی موجودگی میں،اُس کے ساتھ مکمل طور پر قربت میں گزاریں گے، جتنا زیادہ ہماری روحیں اُس کی شبیہ کے مطابق ہوں گی،اُتنا ہی زیادہ ہماری زندگیاں اُس کے بیٹے یسوع کی شبیہ میں بدلیں گی، ہم اُس کی مانند بن جائیں گے۔

یہاں اجتماعیت کی اعلیٰ ترین سطح ہے۔ یہاں ہم واضح طور پر اُس سے سن سکتے ہیں۔ ہمارے دل کی پکار کو داؤد کے ساتھ متفق ہونا چاہئے جب اس نے لکھا:

”جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے ویسے ہی اے خُدا! میری روح تیرے لئے ترستی ہے۔ میری روح خُدا کی۔ زندہ خُدا کی پیاسی ہے۔ میں کب جا کر خُدا کے حضور حاضر ہوں گا؟(زبور42:1-2)

صندوق پر قبضہ کرنے کے بعد، یہ بادشاہ داؤد تھا جو اسے یروشلیم واپس لایا تھا۔ وہ ایک ایسا شخص تھا جس کا دل خدا کے پیچھے تھا اور جو مسلسل اس کی حضوری کی تلاش میں رہتا تھا۔ چالیس سال تک، جب تک کہ سلیمان کی ہیکل کی تعمیر نہیں ہوئی، صندوق، خدا کی حضوری کی نمائندگی کرتا تھا، داؤد کے خیمہ میں رہتا تھا۔ کوئی پردہ ایسا نہیں تھا جو انسان کو خدا سے جدا کر دے۔ صندوق تمام ثناخواہوں کی مکمل نظر میں تھا۔ داؤد کے خیمے میں صرف قربانیاں خدا کی حمد کی مسلسل قربانیاں تھیں۔ داؤد کا خیمہ آج کلیسیا کے لیے ستائش کا نمونہ بن گیا ہے۔

اعمال15: 16-17میں،یعقوب نے عاموس9:11-12کا حوالہ دیا جب اس نے لکھا:

”میں اُس روز داؤد کے گرے ہوئے مسکن کو کھڑا کر کے اُس کے رخنوں کو بند کروں گا اور اُس کے کھنڈر کی مرمت کر کے اُسے پہلے کی طرح تعمیر کروں گا۔ تاکہ وہ ادوم کے بقیہ اور اُن سب قوموں پر جو میرے نام سے کہتاتی ہیں قابض ہوں اس کو وقوع میں لانے والا خُداوند فرماتا ہے۔

آج، ہم ان پیشین گوئیوں کی تکمیل کا تجربہ کر رہے ہیں کیونکہ خُدا اپنے کلیسیا کی سچی تعریف اور ستائش کو بحال کر رہا ہے۔ داؤد کی طرح، ہم میں سے ہر ایک کو تازگی کے اِن اوقات میں زندہ پانی کی ندیوں کی خواہش کرنی چاہیے۔ آیئے ہم اُس کی حضوری میں چلے جائیں اور خُدا کی حمد کے تازہ، نئے اور طاقتور اظہار میں اپنی روحوں کو جاری کریں۔

ہماری دعا یہ ہے کہ جیسے جیسے آپ ان صفحات کو پڑھیں گے، آپ خدا کی حضوری کے قریب سے قریب تر ہوتے جائیں گے اور حقیقی عبادت کے قربت اور زندگی کو بدل دینے والے تجربے کا تجربہ کریں گے۔

سبق نمبر1

حمد وثنااور عبادت

تعارف:

دنیا بھر میں روح القدس کی ایک تازہ، نئی تحریک کا تجربہ کیا جارہاہے۔ایک بار بہت سے گرجاگھروں میں پرستش کی خدمات کم اور سوگوار ہوچکی تھیں۔روایتی گیتوں کو پرانی حمد کی کتابوں کی طرح بجھے دل سے گایا جاتا تھا۔آج بہت سی کلیسیاؤں میں راستبازوں کو کھڑے، گاتے، تالیاں بجاتے اور خُداوند کے سامنے حمد میں ناچتے ہوئے دیکھا جاتاہے یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے۔بہت سے لوگ سچی عبادت کے معنیٰ کا تجربہ کررہے ہیں جب وہ خدا کے آگے گھٹنے ٹیکے ہوئے ہاتھ اٹھائے ہوئے ہوتے ہیں، جب یہ خدا کی حضوری میں کھوئے ہوئے ہوتے ہیں اور گرم جوشی سے خدا کے لیے گیت گارہے ہوتے ہیں تو ان کے آنسوان کے چہروں سے بہہ رہے ہوتے ہیں۔

ہر قسم کے آلات چرچ میں واپس بجائے جارہے ہیں۔ کلیسیا اب گانے بجانے والوں، یا گلوکاروں کا انتظار نہیں کرتی، جن کا خدا کے ساتھ بہت کمزور رشتہ ہے۔اس کے بجائے، ایماندار نئے نئے انداز میں خُدا کے مسح کا تجربہ کررہے ہیں۔اکثر خُدا کا جلال اجتماع گاہ کو بھر دیتاہے کیونکہ اُس کی طاقت لہروں کی مانند جماعت میں پھیل جاتی ہے۔جیسا کہ ہیکل کے وقف کے دنوں میں، اس کے جلال کے بادل کی وجہ سے کھڑا ہونا ناممکن تھا۔

1 سلاطین 8:10-11 ''پھر ایسا ہوا کہ جب کاہن پاک مکان سے باہر نکل آئے تو خداوند کا گھر ابر سے بھر گیا۔ سو کاہن اُس ابر کے سبب سے خدمت کے لیے کھڑے نہ ہو سکے اس لیے کہ خداوند کا گھر اُس کے جلال سے بھر گیا تھا''

داؤد کی نصیحت

داؤد ایک ایسا آدمی تھا جو جانتا تھا کہ خدا کی حمد کیسے کرنی ہے۔اُس کی نصیحت کے الفاظ ہمیں اُس بیچ میں کھینچتے ہیں جو آج روح القدس اپنی کلیسیا میں حقیقی عبادت کی بحالی میں کررہاہے۔

زبور 150:1-6 ''خداوند کی حمد کرو۔ تُم خداوند کے مقدس میں اسکی حمد کرو۔اسکی قُدرت کے فلک پر اُسکی حمد کرو۔''

اُسکی قُدرت کے کاموں کے سبب سے اُسکی حمد کرو۔اُسکی بڑی عظمت کے مطابق اُسکی حمد کرو۔نرسنگے کی آواز کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔ بربط اور ستار پر اُسکی حمد کرو۔دف بجاتے اور ناچتے ہوئے اُسکی حمد طگ کرو۔تاردار سازوں اور بانسلی کے ساتھ اسکی

حمد کرو۔ بلند آواز جھانجھ کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔ زور سے جھنجھناتی جھانجھ کے ساتھ اسکی حمد کرو۔ ہر متنفّس خُداوند کی حمد کرے۔ خُداوند کی حمد کرو۔

وضاحتیں

★ حمد

خداوند کی حمد ہوان تمام چیزوں کے لیے جواس نے ہمارے لیے کی ہیں، یہ ہماری دلی شکر گزاری کا اظہار ہے۔ خدا کی تمام شاندار نعمتیں جو خدا نے ہمیں مہیا کیں ہیں اُن کے لیے ہم اپنے پورے بدن اور جان سے خدا کے شکر گزار ہیں۔

★ پرستش

پرستش تعریف کی اعلی ترین شکل ہے۔ ہمارے لیے اُس کی تمام حیرت انگیز نعمتیں ہمارے خیالات سے باہر ہیں۔ ہم اپنی تعریف کر رہے ہیں اوراس کی ذات، کردار، صفات اور کمال کے لیے خود خدا کی تعریف کر رہے ہیں۔ ہم خدا کی خدمت صرف اس لیے نہیں کر رہے ہیں کہ وہ ہمارے لیے کیا ہے یا اُس نے ہمارے لیے کیا کچھ کیا ہے۔

تعریف اور ستائش کا موازنہ

حمد

حمد کیا ہے:

★ اچھی بات کرنا

★ تعریف کا اظہار کرنا

★ تعریف کرنا

★ تعریف کرنا

★ مبارکباد دینا

★ تالیاں بجانا

★ تعریف کرنا

★ سراہنا

تعریف خدا کے بارے میں بات کرنا، یا گانا ہے—وہ کتنا شاندار ہے، اس نے ہمارے لیے کیا کیا ہے۔

ستائش

ستائش کیا ہے:

★ تعظیم کا اظہار کرنا

★ خوف کا احساس ہونا

★ ستائش کے لیے جھکنا

★ قدر کی قدر کرنا

★ جگہ دینا

ستائش خدا سے باتیں کرنا، یا گیت گانا ہے۔ آپ ان چیزوں کے بارے میں سوچنے سے آگے گزر چکے ہیں جو اس نے کیا ہے اور اس کی ستائش میں داخل ہو گئے ہیں جہاں وہ ہے۔

★ اعلیٰ ترین تعریف

ستائش تعریف کی اعلی ترین شکل ہے۔

سب سے پہلے یہ ہے:

★ دل کا رویہ

★ خالق کے ساتھ تعظیم والا پیشہ

★ دل کی اندرونی موسیقی کا آغاز

★ خدا کی عظمت اور قابلیت پر غور و فکر کی گہرائی

پھر یہ ان خیالات اور جذبات کا بے ساختہ بہاؤ ہے. ستائش کو "کام نہیں کہا جا سکتا"، اس میں داخل ہونا ضروری ہے۔
آخر میں، ستائش کے ذریعے روح کو تعظیم، خوف، تعجب اور تعظیم کے گہرے اظہار میں ڈالنا ہے۔

ستائش کیا ہے؟

ستائش میں داخل ہونے سے پہلے ہمیں سمجھ لینا چاہیے کہ ستائش کیا ہے؟

روح میں

ہم صرف اپنی روح کے ذریعے خدا کی حقیقی عبادت کر سکتے ہیں۔

یوحنا24:4 خُدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اُس پرستار رُوح اور سچائی سے پرستش کریں۔

روح سے ستائش کرنے کا مطلب اپنے پورے دل سے عبادت کرنا ہے۔ روح میں ستائش کرنے کا مطلب یہ بھی ہے کہ روح القدس کی طاقت سے ہماری روحوں سے ستائش کی جائے، یہ سب ایک ہی اندرونی جگہ پر رہتے ہیں جسے بائبل ہمارا دل، یا روح کہتی ہے۔

سچائی میں

سچائی میں ستائش کرنا ستائش کرنا ہے اور خُداوند کو ہمارے دل کی اندرونی گہرائیوں کو تلاش کرنے کی اجازت دینا ہے۔

امثال27:20 ''آدمی کا ضمیر خداوند کا چراغ ہے جو اسکے تمام اندرونی حال کو دریافت کرتا ہے۔''

یوحنا14:16،17 ''اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔ یعنی رُوح حق جسے دُنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تُم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر رہو گا۔''

خود کو صاف کرنا

چونکہ ہم جسمانی طور پر خدا کی عبادت نہیں کر سکتے اس لئے اپنے آپ کو جسمانی خیالات اور برائیوں سے پاک کرنا ضروری ہے تاکہ ہماری روحیں خدا کی عبادت کر سکیں۔

کُلسیوں 5:3 ''پس اپنے اُن اعضا کو مردہ کرو جو زمین پر ہیں یعنی حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت اور بڑی خواہش اور لالچ کو جو بُت پرستی کے برابر ہے۔''

کُلسیوں 17،16:3 ''مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دلوں میں فضل کے ساتھ خدا کے لیے مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گاؤ۔ اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسُوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خُدا باپ کا شُکر بجالاؤ۔''

ہمیں خدا کی پاکیزگی حاصل کرنی ہے اور صاف دل سے خدا کی عبادت کرنی ہے۔ گوشت خدا کی عبادت نہیں کر سکتا۔ اگر ہم اپنے آپ اُن تمام چیزوں سے بچائے جو خدا کی نہیں ہیں تو باقی کچھ نہیں بچے گا لیکن ہماری روحیں خُدا کی روح کی عبادت کریں گی۔

ہماری پہلی مثال ابرہام

ابرہام نے پرستش کی

پرستش کا پہلا بائبلی حوالہ ابرہام کے سلسلے میں ہے۔

پیدائش 5:22 ''تب ابرہام نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہیں گدھے کے پاس ٹھہرو۔ میں اور یہ لڑکا دونوں ذرا وہاں تک جاتے ہیں اور سجدہ کر کے پھر تمہارے پاس لوٹ آئینگے۔''

پہلے ذکر کا قانون

بائبل کی تشریح کا ایک اصول ہے جسے ''پہلے ذکر کا قانون'' کہا جاتا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی موضوع کا پہلا بائبلی ذکر اس کے معنی اور اہمیت کا واضح اشارہ دیتا ہے جہاں کہیں بھی یہ بائبل میں آتا ہے۔

لفظ ''ستائش'' کا پہلا واقعہ اس وقت پایا جاتا ہے جب ابرہام ان نوجوانوں سے بات کر رہے تھے جو اسحاق اور اس کے ساتھ موریاہ کے پاس آئے تھے۔ عبادت کی سنجیدگی اس پہلے ذکر سے ظاہر ہوتی ہے۔

ابرہام نے اطاعت کی

خدا کے حکم پر ابرہام کا ردعمل اطاعت میں سے ایک تھا۔ ہمارے لیے یہ تصور کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے کہ ابرہام سے اس حکم کی تعمیل کا کیا مطالبہ تھا۔ اضحاق وعدہ شدہ بیٹا تھا۔ وہ اس عہد کی تکمیل تھی جو خدا نے ابرہام کے ساتھ کیا تھا۔

سخت قربانی

اس وقت ستائش کا عمل یقیناً شدید قربانی کا عمل تھا۔ عبادت کا یہ عمل ابراہام سے اپنی بہترین، اعلیٰ ترین پیشکش کا مطالبہ کرتا تھا جو وہ ممکنہ طور پر کر سکتا تھا۔

ستائش کا عمل اب بھی عظیم ذاتی قربانی میں سے ایک ہو سکتا ہے۔

رومیوں 12:1،2 ''پس اے بھائیوں میں خُدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لیے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خُدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔ اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔''

حقیق ستائش کا مطلب یہ ہے کہ اپنے پورے نفس کو مکمل طور پر خدا کے سپرد کر دیا گیا ہو۔

اطاعت کا عمل-ایمان

ستائش کا عمل اطاعت اور ایمان کا عمل ہے۔ ابرہام یقیناً عبادت کرنے کی طرح محسوس نہیں کر سکتا تھا۔ اسحاق کو پیش کرنے کے سفر کے تیسرے دن، ابرہام نے کہا، "ہم آپ کے پاس واپس آئیں گے۔"

اطاعت کا ایک عمل ایمان کے عمل میں بدل گیا تھا۔

خودی کی سپردگی

اضحاق کی موت کا مطلب ہر اس چیز کی موت ہو گی جس کے لیے ابرہام جیتا تھا۔ عہد میں ہر وعدہ اس کے بیٹے کی پیدائش پر مبنی تھا۔ ہر وہ چیز جو اس نے مانی تھی اضحاق کے ساتھ وابستہ تھی۔ یہ عمل سب کچھ خدا کے حوالہ کر دینے کا عمل تھا۔ ستائش کے لیے ابرہام کی اطاعت کی وجہ سے، خدا نے اس کی عزت کو آباد کیا اور ایمان کا ایک خاص تحفہ عطا کیا جس نے ابرہام کو اضحاق کی قربانی پر کرنے پر مجبور کیا۔

زبور 3:22 ''لیکن تُو قدوس ہے تُو جو اسرائیل کی حمد و ثنا پر تخت نشین ہے۔''

ابرہام اپنے بیٹے کو قربان کرنے کے لیے لائے اور یہ حتمی قربانی کا نمونہ بن گیا۔ بعد میں، ہم باپ کو اپنے بیٹے، یسوع کی قربانی کی اجازت دیتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس بات کا قوی امکان ہے کہ یسُوع کو عین اسی جگہ پر قربان کیا گیا تھا جہاں ابرہام نے اضحاق کو پیش کیا تھا۔

ہمیں حقیقی ستائش میں داخل ہونے کے لیے تمام ذاتی خواہشات، عزائم اور منصوبوں کو ترک کر دینا پڑے گا۔

تعریف کا ایک فائدہ

ساؤل

★ بدروحوں سے پریشان

1 سموئیل 16:14-16،23 ''اور خداوند کی رُوح ساؤل سے جدا ہو گئی اور خُداوند کی طرف سے ایک بُری رُوح اُسے ستانے لگی۔ اور ساؤل کے ملازموں نے اس سے کہا دیکھ اب ایک بُری رُوح خُدا کی طرف سے تجھے ستاتی ہے۔ سو ہمارا مالک اب اپنے خادموں کو جو اُسکے سامنے ہیں حکم دے کہ وہ ایک ایسے شخص کو تلاش کر لائیں جو بربط بجانے میں اُستاد ہو اور جب جب خدا کی طرف سے یہ بُری رُوح تجھ پر چڑھے وہ اپنے ہاتھ بجائے اور تُو بحال ہو جائے۔ ساؤل نے اپنے خادموں سے کہا خیر ایک اچھا بجانے والا میرے لیے ڈھونڈو اور اُسے میرے پاس لاو۔''

★ موسیقی سے رہائی لائی

جب بھی ساؤل پر تکلیف دہ روح آتی تھی، داؤد بربط لے کر بجاتا تھا۔ تب ساؤل کو راحت مل جاتی تھی۔ وہ بہتر محسوس کرتا تھا، اور پریشان کرنے والی روح اسے چھوڑ دیتی تھی۔

اچھا کا مطلب ہے مہارت سے۔ موسیقاروں اور گلوکاروں کو ہنر مند ہونا چاہیے۔ ساؤل کے نوکر ایک ماہر موسیقار کی تلاش کرنا جانتے تھے کیونکہ انہوں نے پہلے ہی ممسوح موسیقی کی طاقت دیکھی تھی۔ داؤد کا انتخاب کیا گیا۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ تعریف سے کیا مراد ہے؟ یا تعریف کو ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں؟

2۔ ستائش کو بیان کریں یا ستائش کو ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں؟

3۔ ابرہام کے ستائش کے عمل کی کیا خصوصیت حاصل تھی جب وہ اپنے بیٹے اضحاق کو قربانی کے طور پر پیش کر رہا تھا؟

سبق نمبر 2

پرستش کے لیے خدا کا طریقہ کار

خیموں میں پرستش

بائبل کی تشریح کا ایک اور اصول ''زیادہ لکھنے کا قانون'' ہے۔ یہ اصول کہتا ہے کہ کسی خاص مضمون کی جگہ کی مقدار اس کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔

عہد نامہ قدیم میں اکیاون ابواب خیموں کے لیے وقف ہیں، جو ہمارے لیے اپنی اہمیت کو ظاہر کرتے ہیں۔

جائزہ: خیموں-پرانے عہد نامے میں ہیکل

پرانے عہد نامے میں متعدد خیموں اور ہیکل کا ذکر کرتا ہے۔ چونکہ یہ وہ جگہیں تھیں جہاں لوگ خدا سے ملتے تھے، جہاں وہ اس کے حضور میں داخل ہوتے تھے، اس لیے یہ ضروری ہے کہ ہم ان کے بارے میں اور ان کے درمیان فرق کو سمجھیں۔

موسیٰ کا خیمہ

موسیٰ کے خیمے کا نمونہ یا خاکہ خدا کی طرف سے بالکل تفصیل سے دیا گیا تھا۔ خیمہ کا مطلب ایک طرح کا تنبُو ہے اور یہ اس وقت استعمال ہوتا تھا جب بنی اسرائیل بیابان میں جاتے تھے۔

موسیٰ کا خیمہ پرانے عہد نامے کی عبادت کی جگہ تھی۔ یہ عہد کے صندوق کی عارضی رہائش گاہ تھی۔ یہاں خدا کی موجودگی تھی اور کاہن خداوند کے سامنے خدمت کیا کرتے تھے۔ اکثر جب بنی اسرائیل گناہ کی طرف متوجہ ہوتے تھے تو صندوق کو ان کے دشمنوں نے پکڑ لیا، تو موسیٰ کا خیمہ سیلا میں آباد ہوا۔

داؤد کا خیمہ

کیونکہ داؤد ایک جنگجو آدمی تھا، اس لیے خدا نے اسے ہیکل بنانے کی اجازت نہیں دی۔ خُدا نے اُسے ہیکل کی منصوبہ بندی کا کام دیا، اور داؤد نے وہ سامان اکٹھا کیا جس سے ہیکل کو تعمیر کیا جانا تھا۔

عہد کا صندوق فلستیوں کے واپس آنے کے بعد اور سلیمان کے ہیکل کی تعمیر سے پہلے داؤد کے خیمے میں رہتا تھا۔ داؤد کے خیمے کا بنیادی مقصد خدا کی ستائش کو منفرد انداز میں کرنا تھا۔

داؤد کے خیمہ کو نئے عہد نامہ کی ستائش میں دیکھنے والی ایک "کھڑکی" کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ کھڑکی کو پرانے عہد نامے کے ایک عام خیمے یا خیمہ سے بنایا گیا ہے، لیکن اندر کا حصہ بالکل مختلف تھا۔ کاہن شُکر کرتے اور خیموں میں حمد کے ساتھ داخل ہوئے کیونکہ خُدا کی موجودگی کا صندوق پوری طرح نظر آ رہا تھا۔ اس کے چھپنے والے پردے کے ساتھ کوئی مقدس نہیں تھا اور صرف پیش کی جانے والی قربانی حمد کی قربانی تھی۔ یہ "کھڑکی" چالیس سال تک قائم رہی جب تک کہ ہیکل سلیمان کی تعمیر نہیں ہوئی۔ پھر کھڑکی بند کر دی گئی اور عہد کے صندوق کو ہیکل سلیمانی میں منتقل کر دیا گیا۔ جانوروں کی قربانی کا سلسلہ دوبارہ شروع کر دیا گیا۔

سلیمان کی ہیکل

ہیکل سلیمان کو موسیٰ کے خیمے کی طرح بنایا گیا تھا۔ یہ عہد کے صندوق کی آخری رہائش گاہ تھی۔ صندوق کو منتقل کرنے کے لیے لاٹھیاں لی گئیں۔ یہ ایک مستقل رہائش گاہ تھی جو سنگ مرمر اور سونے سے بنی تھی، عارضی خیمہ نہیں۔

تاہم، سالوں کے دوران، سلیمان کی ہیکل کو خراب ہونے کی اجازت دی گئی تھی۔ جب اسرائیل کو شکست ہوئی اور غیر ملکی بادشاہوں کو خراج تحسین پیش کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا، تو ان مطالبات کو پورا کرنے کے لیے ہیکل سے سونے کے برتن لے لیے گئے۔ سونا دیواروں، کالموں اور دروازوں سے اتار لیا گیا۔ ایک زمانے میں منسّی نے ہیکل میں جھوٹے دیوتاؤں کے لیے قربان گاہیں تعمیر کیں، ہیکل کے صحن میں سوڈومائٹس کے کاموں کے لیے جھونپڑیاں تعمیر کی گئیں اور اندرونی صحن ''مقدس'' میں گھوڑوں کو کھڑا کیا گیا۔ آخر کار، سلیمان کی ہیکل کو کلیدیوں کے ہاتھوں مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا جنہوں نے جو ہر قیمتی چیز کو بابل میں لے گئے اور پھر ہیکل کو زمین پر جلا دیا۔

زربابل کی ہیکل

یہ ہیکل تقریباً 520 قبل مسیح میں بنائی گئی تھی اور یہ سلیمان کی ہیکل جیسی عظیم الشان نہیں تھی بلکہ بس بڑی تھی۔ اس میں زیادہ تر فرنیچر کی کمی تھی جو سلیمان کی ہیکل میں تھا۔ جس میں عہد کا صندوق کھو گیا تھا۔

ہیرودیس کی ہیکل

جب ہیرودیس نے یہوداہ پر قبضہ کر لیا تو اس نے زربابل کی ہیکل کو دوبارہ تعمیر کیا۔ ہیرودیس نے عبادت کے دل سے تعمیر نہیں کی۔ اسے تعمیر کا جنون تھا اور اس نے اپنے دورِ حکومت میں کئی شاندار عمارتیں بنوائیں۔ زربابل کی ہیکل محض اس کے ذوق کے لیے اتنی شاندار نہیں تھی۔ یسوع آئے اور ہیرودیس کی ہیکل سے چلے گئے۔ کاہنوں کے تمام فرائض انجام پا رہے تھے اور یہیں یسوع نے پیسے سے تبادلہ کرنے والوں کی میزوں کو اُلٹ دیا۔

متی 21:12-13 ''اور یسُوع نے خُدا کی ہیکل میں داخل ہو کر اُن سب کو نکال دیا جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں۔ اور اُن سے کہا لکھا ہے کہ میرا گھر خُدا کا گھر کہلائے گا مگر تم اسے ڈاکوؤں کی کھوہ بناتے ہو۔''

جب یسوع صلیب پر مصلوب ہو گیا تو، مقدس مقام اور مقدسوں کے درمیان سے پردہ (جو زیادہ تر چھ انچ موٹی قالین کی طرح تھا) مافوق الفطرت طور پر اوپر سے نیچے تک پھٹا گیا۔

یہودی نسل کی پوری تاریخ میں، صرف اعلیٰ کاہن ہی مقدس مقام سے پاک ترین مقام میں جا سکتا تھے۔ پاک ترین مقام وہ جگہ تھی جہاں عہد کا صندوق رکھا گیا تھا۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں خدا کی موجودگی رہتی تھی۔ پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا جو خدا اور انسان کے درمیان جدائی کی علامت تھا۔ بنی نوع انسان کو اب خدا کی بارگاہ میں آنے کا شرف حاصل ہے!

یسُوع مسیح نے پیشین گوئی کی تھی کہ اس ہیکل سے ایک اینٹ دوسری پر نہیں رہے گی اور اسے 70 عیسوی میں رومیوں نے تباہ کر دیا تھا اور مندر اور ارد گرد کی عمارتوں کو مکمل طور پر جلا دیا گیا تھا اور جلتے ہی سونا پگھل کر پتھروں کے درمیان کی دراڑ میں بہہ گیا تھا۔ سونا دوبارہ حاصل کرنے کے لیے، پتھروں کو نیچے اتارا گیا، اس طرح یسوع کی پیشینگوئی پوری ہوئی۔

متی 2:24 ''اُس نے جواب میں اُن سے کہا کیا تُم ان سب چیزوں کو نہیں دیکھتے؟ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا جو گرایا نہ جائے گا۔''

عہد کی پیروی کرنا

صندوق ایلی کے زمانے تک موسیٰ کے خیمہ میں رہا، اور پھر ایلی کے گھر کے فیصلے کے نتیجے میں یہ چوری ہو گیا۔

1 سموئیل2:30-35 ''اس لیے خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ میں نے تو کہا تھا کہ تیرا گھرانہ اور تیرے باپ کا گھرانہ ہمیشہ میرے حضور چلے گا پر اب خداوند فرماتا ہے کہ یہ بات مجھ سے دور ہو کیونکہ وہ جو میری عزت کرتے ہیں میں ان کی عزت کرونگا پر وہ جو میری تحقیر کرتے ہیں بے قدر ہونگے۔ دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ میں تیرا بازو اور تیرے باپ کے گھرانے کا بازو کاٹ ڈالونگا کہ تیرے گھر میں کوئی بڈھا نہ ہونے پائے گا۔ اور تُو میرے مسکن کی مصیبت دیکھے گا باوجود اُس ساری دولت کے جو خُدا اسرائیل کو دیگا اور تیرے تیرے گھر میں کبھی کوئی بڈھا ہونے نہ پائیگا۔ اور تیرے جس آدمی کو میں اپنے مذبح سے کاٹ نہیں ڈالونگا وہ تیری آنکھوں کو گھلانے اور تیرے دل کو دُکھ دینے کے لیے رہے گا اور تیرے گھر کی سب بڑھتی اپنی بھری جوانی میں مر مٹے گی۔ اور جو کچھ تیرے دونوں بیٹوں حفنی اور فینحاس پر نازل ہو گا وُہی تیرے نشان ٹھہرے گا وہ دونوں ایک ہی دن مر جائینگے۔ اور میں اپنے لیے ایک وفادار کاہن برپا کروں گا جو سب کچھ میری مرضی اور منشا کے مطابق کریگا اور میں اُس کے لیے ایک پایدار گھر بناؤنگا اور وہ ہمیشہ میرے ممسوح کے آگے آگے چلے گا۔''

عہد کے صندوق کو فلستی جنگ کے دوران لے گئے تھے اور جیسا کہ فلستیوں کی سرزمین کے ارد گرد لے جایا گیا تھا۔ وہ جہاں بھی لے گئے اس نے ان پر فیصلہ اور آفت لایا۔

1 سموئیل5:1-4،6-7 ''اور فلستیوں نے خدا کا صندوق چھین لیا اور وہ اُسے ابن عزر سے اشدُود کو لے گئے۔ اور فلستی خدا کے صندوق کو لیکر اُسے دجون کے گھر میں لائے اور دجون کے پاس اُسے رکھا۔ اور اشدودی جب صبح کو سویرے اُٹھے تو دیکھا کہ دجون خُداوند کے صندوق کے آگے اوندے منُہ زمین پر گرا پڑا ہے۔ تب انہوں نے دجون سے لیکر اُسی کی جگہ اُسے پھر کھڑا کر دیا۔ پھر وہ جو دُوسرے دن کی صبح کو سویرے تو دیکھا کہ دجون خداوند کے صندوق کے آگے اُوندے مُنہ زمین پر گرا پڑا ہے اور دجون کا سر اور اُسکی ہتھیلیاں دہلیز پر کٹی پڑی تھیں۔ فقط دجون کا دھڑ ہی دھڑ رہ گیا تھا۔ پر خداوند کا ہاتھ اشدودیوں پر بھاری ہوا اور وہ انکو ہلاک کرنے لگا اشدود اور اسکی نوحی کے لوگوں کو گلٹیوں سے مارا۔ اور اشدُودیوں نے جب یہ حال دیکھا تو کہنے لگے کہ اسرائیل کے خدا کا صندوق ہمارے ساتھ نہ رہے کیونکہ اُسکا ہاتھ بُری طرح ہم پر اور ہمارے دیوتا دجون پر ہے۔''

عہد کے صندوق کا یروشلم میں بھیجا جانا

خدا کے فیصلے کی وجہ سے، فلستیوں نے اپنے پادریوں کو ایک ساتھ بلایا اور پوچھا کہ صندوق کو کیسے واپس کیا جائے۔ وہاں کوئی راہنما نہیں تھا اور گائیں، ان کے بچھڑوں کے

ساتھ ایک جھُنڈ کی صورت میں قدرتی طور پر بچھڑوں کی پیروی کرنے لگی۔ یہاں تک کہ گائیں اور وہ پورا جھُنڈ براہ راست اسرائیل کی سرزمین پر پہنچ گیا۔

خدا نے فلستیوں کے صندوق کو ایک گاڑی پر لے جانے کی اجازت دی۔ اسے لے جانے کے لیے کوئی سرشار آدمی نہیں تھے۔ لیکن دیکھو کیا ہوا جب خدا کے لوگوں نے ایسا ہی کرنے کی کوشش کی۔

1 سموئیل 6:7-8 ''اب تم ایک نئی گاڑی بناؤ اور دو دودھ والی گائیں جنکے جُوا نہ لگا ہو لو اور اُن کو جوتو اور اُنکے بچوں کو گھر لوٹا لاؤ۔ اور خُداوند کا صندوق لیکر اُس گاڑی پر رکھو اور سونے کی چیزوں کو جنکو تم جُرم کی قُربانی کے طور پر ساتھ کرو گے ایک صندوقچہ میں کر کے اُسکے پہلو میں رکھ دو اور اُسے روانہ کر دو کہ چلا جائے۔''

ہمارے لیے انتباہ

داؤد صندوق کو قریت یعریم سے کوہ صیون کی طرف منتقل کرنا چاہتا تھا اور صندوق کو منتقل کرنے کی اس کی پہلی کوشش میں ایک سخت تنبیہ تھی۔

تواریخ 13:7،8،10 ''اور وہ خُدا کے صندوق کو ایک نئی گاڑی پر رکھ کر ابینداب کے گھر سے باہر نکال لائے اور عُزا اور اخیُو گاڑی کو ہانک رہے تھے۔ اور داؤد اور سارا اسرائیل خُدا کے آگے بڑے زور سے گیت گاتے اور بربط اور ستار اور دف اور جھانجھ اور تُرہی بجاتے چلے آتے تھے۔ تب خداوند کا قہر عُزا پر بھڑکا اور اُس نے اُسکو مار ڈالا اسلئے کہ اُس نے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا تھا اور وہ وہیں خُدا کے حُضور مر گیا۔''

خدا کے طریقہ کار کی نافرمانی تھی جو جانا جاتا اور اس پر عمل کیا جاتا تھا۔ داؤد ذمہ دار تھا، جیسا کہ ہم مناسب "ہیکل کے طریقہ کار" کے لیے ہیں۔

ہم نافرمانی کو چھپا نہیں سکتی

داؤد اور اُس کے آدمیوں نے صندوق کو منتقل کرنے کے لیے ایک گاڑی کا استعمال کیا، لیکن خُدا نے حکم دیا تھا کہ صندوق کو لاویوں نے اپنے کندھوں پر لکڑی کے ڈنڈوں سے اُٹھایا ہو۔ خدا کی موجودگی کو گاڑی پر نہیں لایا جا سکتا تھا۔ یہ صرف سرشار، الگ الگ مردوں کے ذریعہ لے جانا چاہئے تھا۔

داؤد اور تمام اسرائیل خُداوند کے سامنے گیت گا رہے تھے اور ساز بجا رہے تھے، لیکن وہ نافرمانی میں تھے اور نتیجہ موت تھا۔ صندوق کو بعد میں خدا کی ہدایت کی تعمیل میں کامیابی کے ساتھ منتقل کیا گیا۔

1 تواریخ 2:15 ''تب داؤد نے کہا کہ لاویوں کے سوا اور کسی کو خدا کے صندوق کو اٹھانا نہیں چاہیے کیونکہ خداوند نے اُن ہی کو چُنا ہے کہ خُدا کے صندوق کو اٹھائیں اور ہمیشہ اُسکی خدمت کریں۔''

صرف اس لیے کہ ہم اپنی ستائش میں خُداوند کی موجودگی کی خواہش رکھتے ہیں اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم اسے "اپنے طریقے سے" کر سکتے ہیں۔ خُداوند کی موجودگی کو اُسی طرح ڈھالنا چاہیے جیسا کہ وہ ہر بار رہنمائی کرتا ہے۔ وہی ''گاڑی'' جس نے پچھلے ہفتے کام کیا، وہی گیت، ٹیمپو، آرڈر وغیرہ، ضروری نہیں کہ اس ہفتے کام کریں۔

داؤد کے خیمے میں تعریف

خیمہ گاہ میں حمد ستائش کا ایک اہم حصہ تھی۔ داؤد صیون میں صندوق لایا اور اسے ایک خیمے میں رکھا جسے ہم داؤد کا خیمہ کہتے ہیں۔

یہ نوٹ کرنا دلچسپ ہے کہ خدا نے داؤد کو صندوق کو موسیٰ کے خیمے میں رکھنے کی ہدایت نہیں کی تھی، بلکہ داؤد کی باقی زندگی کے لیے، اور جب تک سلیمان کی ہیکل تعمیر نہیں ہوئی، خدا کی موجودگی کا صندوق داؤد کے خیمے میں رہتا تھا۔

1 تواریخ 34,31,9-4,1:16 ''سو وہ خدا کے صندوق کو لے آئے اور اُسے اُس خیمے کے بیچ میں جو داؤد نے اُس کے لیے کھڑا کیا تھا رکھا اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں خدا کے حضور چڑھائیں۔ اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا کہ خداوند کے صندوق کے آگے خدمت کریں اور خداوند اسرائیل کے خدا کا ذکر اور شکر اور اُس کی حمد کریں۔ یعی ایل ستار اور بربط کے ساتھ, آسف جھانجوں کو زور سے بجاتا ہوا، اور بنایاہ اور یحزیئیل کاہن ترہی/شہنائیوں کے ساتھ خدا کے عہد کے صندوق کے آگے رہا کریں۔ پہلے اسی دن داؤد نے یہ ٹھہرایا کہ خداوند کا شکر آسف اور اُس کے بھائی بجالایا کریں۔ خداوند کی شکر گزاری کرو۔ اُس سے دعا کرو قوموں کے درمیان اُس کے کاموں کا اشتہار دو۔ اُس کے حضور گاؤ۔ اُسکی مداسرائی کرو۔ اُس کے عجیب کاموں کا چرچا کرو۔ آسمان خوشی منائے اور زمین شادمان ہو وہ قوموں میں اعلان کریں کہ خداوند سلطنت کرتا ہے۔ خداوند کا شکر کرو اس لیے وہ نیک ہے کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔''

پرستش کے آلات

داؤد کے خیمے میں ستائش میں استعمال ہونے والے بہت سے آلات تھے۔

زبور150:1-6 ''خُداوند کی حمد کرو۔ تُم خداوند کے مقدس میں اُس کی حمد کرو۔ اُس کی قدرت کے فلک پر اُسکی حمد کرو۔ اُسکی قدرت کے کاموں کے سبب سے اسکی حمد کرو۔ اُسکی بڑی عظمت کے مطابق اُسکی حمد کرو۔ نرسنگے کی آواز کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔ بربط اور ستار پر اُسکی حمد کرو۔ دف بجاتے اور ناچتے ہوئے اُسکی حمد کرو۔ تاردار سازوں اور بانسلی کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔ بلند آواز جھانجھ کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔ زور سے جھنجھناتی جھانجھ کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔ ہر متنفس خداوند کی حمع کرے۔ خداوند کی حمد کرو۔''

اس ایک مختصر زبور میں، داؤد نے سات آلات کو درج کیا جو خدا کی حمد میں استعمال کیے جانے تھے۔ آخری اور سب سے اہم "آلہ" ہماری آواز ہے۔

- ★ ترہی
- ★ بربط
- ★ ستار
- ★ دف
- ★ تاردار
- ★ بانسری
- ★ جھانجھیں

حمدوثنا اور پرستش کی طاقت

★ جلالی بادل

جب صندوق کو داؤد کے خیمے سے سلیمان کی ہیکل میں لایا گیا، تو کاہنوں اور لوگوں نے رب کی حمد کی یہاں تک کہ اس کے جلال نے ہیکل کو بھر دیا۔

2تواریخ5:13،14 ''تو ایسا ہوا کہ جب نرسنگے پھونکنے والے اور گانے والے مل گئے تا کہ خداوند کی حمد اور شکر گزاری میں ان سب کی ایک آواز سنائی دے اور جب نرسنگوں اور جھانجھوں اور موسیقی کے سب سازوں کے ساتھ انہوں

نے اپنی آواز بلند کر کے خداوند کی ستائش کی کہ وہ بھلا ہے کیونکہ اُسکی رحمت ابدی ہے تو وہ گھر جو خداوند کا مسکن ہے ابر سے بھر گیا۔ یہاں تک کہ کاہن ابر کے سبب سے خدمت کے لیے کھڑے نہ رہ سکے اس لیے کہ خُدا کا گھر خداوند کے جلال سے معمور ہو گیا تھا۔''

کلیسیا کا طریقہ کار

چونکہ عہد کے صندوق کو چالیس سال تک دیکھنے کی اجازت تھی، داؤد کا خیمہ اکھٹے اور انفرادی طور پر خدا کی ستائش کرنے والے کلیسیا کا ایک نمونہ ہے۔

اعمال 15:16،17 ''ان باتوں کے بعد میں پھر آ کر داؤد کے گرے ہوئے خیمہ کو اُٹھاؤنگا اور اس کے پھٹے ٹوٹے کی مرمت کر کے اسے کھڑا کرونگا۔ تاکہ سب قومیں جو میرے نام کی کہلاتی ہیں، کہیں کہ یہ ہی وہ خدا ہے جو سب کچھ کر سکتا ہے۔''

یعقوب اس صحیفے میں عاموس نبی کا حوالہ دے رہا تھا۔

عاموس 9:11،12 ''میں اُس روز داؤد کے گرے ہوئے مسکن کو کھڑا کر کے اُس کے رخنوں کو بند کرونگا اور اس کے کھنڈر کی مرمت کر کے اُسے پہلے کی طرح تعمیر کرونگا۔ تاکہ وہ ادوم کے بقیہ اور اُن سب قوموں پر جو میرے نام سے کہلاتی ہیں قابض ہوں اس کو وقوع میں لانے والا خداوند فرماتا ہے کہ۔''

خُدا روحانی طور پر داؤد کے خیمے کو بحال کر رہا ہے۔ یقیناً وہ مسیح کے بدن میں اُس خیمے سے منسوب ستائش کی تمام اقسام کو بحال کر دے گا۔

سوالات برائے نظرِثانی

1۔داؤد کے زمانے میں اس کا خیمہ ایک باقاعدہ خیمہ تھا، آج داؤد کا خیمہ کیا ہے؟

2۔جب داؤد بادشاہ پہلی بار صندوق کو لے کر جانے کی کوشش کر رہا تھا تو عزہ کیوں مر گیا؟

3۔ستائش کے طریقہ کار کی نمائندگی کرنے میں موسیٰ کا خیمہ داؤد کے خیمے سے کیسے مختلف ہے؟

سبق نمبر3

حمد کے لیے خدا کی ہدایات

صحیفے خُدا کی اپنے لوگوں کو اُس کے حمد کرنے والے اور ستائش کرنے والے بننے کے بارے میں ہدایات سے بھرے ہوئے ہیں۔اس کے کلام کو پڑھنے میں وقت گزارنا ضروری ہے تاکہ ہم جان سکیں:

★ ہمیں اس کی تعریف کیوں کرنی چاہیے؟

★ کون اس کی تعریف کرے؟

★ کب ہمیں اس کی تعریف کرنی چاہیے؟

★ کہاں ہمیں اس کی تعریف کرنی چاہیے؟

ہم خُداوند کی حمد کیوں کریں؟

کیونکہ وہ ہے

★ شکریہ کے لائق

زبور107:1،2،8 ''خداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے اور اُسکی شفقت ابدی ہے۔ خداوند کے چھڑائے ہوئے یہی کہیں۔ جنکو اُس نے فدیہ دے کر مخالف کے ہاتھ سے چھڑالیا۔ کاش کہ لوگ خداوند کی شفقت کی خاطر اور بنی آدم کے لیے اُس کے عجائب کی خاطر اُس کی ستائش کرتے۔''

★ تعریف کے لائق

2سموئیل22:4 ''میں خداوند کو جو ستائش کے لائق ہے پکارونگا یوں میں اپنے دشمنوں سے بچایا جاؤں گا۔''

★ عظیم

زبور48:1 ''ہمارے خدا کے شہر میں اپنے مقدس پر خداوند بزرگ اور بے حد ستائش کے لائق ہے۔''

زبور4:96 ''کیونکہ خُداوند بزرگ اور نہایت ستائش کے لائق ہے۔ وہ سب معبودوں سے زیادہ تعظیم کے لائق ہے۔''

★کاموں میں زورآور

زبور2:150 ''اُس کی قُدرت کے کاموں کے سبب سے اُس کی حمد کرو۔ اُس کی بڑی عظمت کے مطابق اسکی حمد کرو۔

وہ آخری اقتدار، اعلیٰ ترین طاقت ہے۔ وہ ہر چیز سے پہلے اور ہر چیز سے بڑا ہے۔

ہمیں اس کی تعریف کرنی چاہیے

کیونکہ اُس نے ہمیں چنا

لوقا20:10 ''تو بھی اس سے خوش نہ ہو کہ روحیں تمہارے تابع ہیں بلکہ اس سے خوش ہو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہوئے ہیں۔''

★خدا کو جلال دینا

زبور23:50 ''جو شکر گزاری کی قربانی گزرانتا ہے وہ میری تمجید کرتا ہے اور جو اپنا چال چلن درست رکھتا ہے اُس کو میں خدا کی نجات دکھاؤں گا۔''

زبور30:69 ''میں گیت گا کر خدا کے نام کی تعریف کرونگا اور شکر گزاری کے ساتھ اُس کی تمجید کرونگا۔''

ہمیں حمد کا حکم دیا گیا

★داؤد کے ذریعے

زبور1:149 ''خُداوند کی حمد کرو۔ خداوند کے حضور نیا گیت گاؤ اور مقدسوں کے مجمع میں اُس کی مدح سرائی کرو۔''

★پولُس کے ذریعے

افسیوں 19:5 ''اور آپس میں مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو اور دل سے خداوند کے لیے گاتے بجاتے رہا کرو۔''

★یوحنا کے ذریعے

مکاشفہ 5:19 ''اور تخت میں سے یہ آواز نکلی کہ اے اُس سے ڈرنے والے بندوں خواہ چھوٹے ہو خواہ بڑے! تُم سب ہمارے خُدا کی حمد کرو۔''

کیونکہ یہ اچھا ہے

زبور 92:1،2 ''کیا ہی بھلا ہے خُداوند کا شکر کرنا اور تیرے نام کی مداح سرائی کرنا اے حق تعالیٰ! صبح کو تیری شفقت کا اظہار کرنا اور رات کو تیری وفاداری کا۔''

کیونکہ یہ خوشگوار ہے

زبور 147:1 ''خُداوند کی حمد کرو کیونکہ خُداوند کی مداح سرائی کرنا بھلا ہے۔ اس لیے کہ یہ دل پسند اور ستائش زیبا ہے۔''

کیونکہ یہ خوبصورت ہے

زبور 33:1 ''اے صادقو! خُداوند میں شادمان رہو حمد کرنا راستبازوں کو زیبا ہے۔''

کچھ لوگوں کے لیے خدا کی تعریف کرنے کا خوف ہے، کیونکہ وہ محسوس نہیں کرتے کہ یہ باوقار ہے۔ یہ خدا کے کلام کے خلاف ہے۔

2سموئیل 6:14-16 ''اور داؤد خُداوند کے حضور اپنے سارے زور سے ناچنے لگا اور داؤد کتان کا افُود پہنے تھا۔ سو داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانہ خُداوند کے صندوق کو للکارتے اور نرسنگا پھونکتے ہوئے لائے۔ اور جب خُداوند کا صندوق داؤد

کے شہر کے اندر آرہا تھا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی اور داؤد بادشاہ کو خُداوند کے حضور اُچھلتے اور ناچتے دیکھا۔ سو اُس نے اپنے دل ہی دل میں اُسے حقیر جانا۔"

21-23 آیات "داؤد نے میکل سے کہا یہ تو خُداوند کے حضور تھا جس نے تیرے باپ اور اُس کے سارے گھرانے کو چھوڑ کر مجھے پسند کیا تا کہ وہ مجھے خُداوند کی قوم اسرائیل کا پیشوا بنائے۔ سو میں خُداوند کے آگے ناچوں گا۔ بلکہ میں اس سے بھی زیادہ ذلیل ہوں گا اور اپنی ہی نظر میں نیچ ہوں گا اور جن لونڈیوں کا ذکر تُو نے کیا ہے وہی میری عزت کریں گی۔ سو ساول کی بیٹی میکل مرتے دم تک بے اولاد رہی۔"

خدا حمد میں رہتا ہے

زبور 22:3 "لیکن تُو قُدوس ہے۔ تُو جو اسرائیل کی حمد و ثنا پر تخت نشین ہے۔"

اگر ہمارا دل حمد سے معمور ہے تو یہ خدا سے بھرا ہوا ہے۔ اگر ہمارا گھر حمد سے بھرا ہوا ہے تو یہ خدا سے بھرا ہوا ہے۔
ہم تعریف کے ساتھ اپنے آپ کو خداوند کی موجودگی کے ساتھ گھیر سکتے ہیں۔

حمد قوت کو جاری کرتی ہے

نحمیاہ 8:10 "۔۔۔اور تُم اُداس مت ہو کیونکہ خُداوند کی شادمانی تُمہاری پناہ گاہ ہے۔"

زبور 28:7 "خُداوند میری قوت اور میری سپر ہے۔ میرے دل نے اُس پر توکل کیا ہے اور مجھے مدد ملی ہے اسی لئے میرا دل نہایت شادمان ہے اور میں گیت گا کر اُس کی ستایش کرُوں گا۔"

حمد تکمیل لاتی ہے

حمد کرنے والی روح کو خُداوند کے ساتھ رہنے کا مزہ آتا ہے، اور خداوند اس کے دل کی آرزو پوری کرتا ہے۔

زبور 37:4 "خُداوند میں مسرور رہ اور وہ تیرے دل کی مرادیں پُوری کرے گا۔"

یاد رکھیں کہ حمد پہلے آتی ہے، اس سے پہلے کہ ہم کچھ حاصل کریں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تعریف ہماری ترجیحات کو ترتیب دیتی ہے، اور پھر خدا ہمیں ہمارے دل کی خواہشات عطا کر سکتا ہے۔

حمد فتح لاتی ہے

زبور3:18 ''میں خُداوند کو جو ستایش کے لائق ہے پکاروں گا۔یُوں میں اپنے دُشمنوں سے بچایا جاوں گا۔''

2تواریخ20:21،22 ''اور جب اُس نے قوم سے مشورہ کر لیا تواُن لوگوں کو مقرر کیا جو لشکر کے آگے آگے چلتے ہوئے خُداوند کے لئے گائیں اور حُسن تقدس کے ساتھ اُس کی حمد کریں اور کہیں کہ خُداوند کی شکر گزاری کرو کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک ہے۔جب وہ گانے اور حمد کرنے لگے تو خُداوند نے بنی عمون اور موآب اور کوہ شعیر کے باشندوں پر جو یہوداہ پر چڑھے آرہے تھے کمین والوں کو بٹھادیا۔سو وہ مارے گئے۔''

خُداوند کی حمد کیسے کرنی چاہیے؟

پورا بدن

زبور145:21 ''میرے مُنہ سے خُداوند کی ستایش ہوگی اور ہر بشر اُس کے پاک نام کو ابدُالآباد مبارک کہے۔''

میری جان

زبور103:1-2 ''اے میری جان! خُداوند کو مبارک کہہ اور جو کچھ مجھ میں ہے اُس کے قُدوس نام کو مبارک کہے۔اے میری جان! خُداوند کو مبارک کہہ اور اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔''

ہر متنفس

زبور150:6 ''ہر متنفس خُداوند کی حمد کرے خُداوند کی حمد کرو۔''

سب لوگ

زبور5،3:67 "اے خُدا! لوگ تیری تعریف کریں۔ سب لوگ تیری تعریف کریں۔اے خُدا لوگ تیری تعریف کریں۔سب لوگ تیری تعریف کریں۔"

زبور4:78 "اور جن کو ہم اُن کی اولاد سے پوشیدہ نہیں رکھیں گے بلکہ آیندہ پُشت کو بھی خُداوند کی تعریف اور اُس کی قُدرت اور عجائب جو اُس نے کئے بتائیں گے۔"

زبور13:79 "تب ہم جو تیرے لوگ اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں ہیں ہمیشہ تیری شکر گزاری کریں گے۔ ہم پُشت در پُشت تیری ستایش کریں گے۔"

راستباز

زبور13:140 "یقیناً صادق تیرے نام کا شکر کریں گے اور راستباز تیرے حضور میں رہے گے۔"

مقدسین

زبور10:145 "اے خُداوند! تیری ساری مخلوق تیرا شکر کرے گی،اور تیرے مقدس تجھے مبارک کہیں گے۔"

نجات یافتہ

زبور2،1:107 "خُداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے اور اُس کی شفقت ابدی ہے۔خُداوند کے چھڑائے ہوئے یہی کہیں۔جن کو اُس نے فدیہ دے کر مخالف کے ہاتھ سے چھڑا لیا۔"

جن کو خُدا کا خوف ہے

زبور23:22 "اے خُداوند سے ڈرنے والوں !اُس کی ستایش کرو۔اے یعقوب کی اولاد! سب اُس کی تمجید کرو اور اے اسرائیل کی نسل! سب اُس کا ڈر مانو۔"

خدا کے بندے

زبور1:113 ”خُداوند کی حمد کرو۔ اے خُداوند کے بندو! حمد کرو۔ خُداوند کے نام کی حمد کرو۔“

زبور1:134 ”اے خُداوند کے بندو! آؤ سب خُداوند کو مبارک کہو۔ تم جو رات کو خُداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہو!“

زبور1:135 ”خداوند کی حمد کرو۔ خُداوند کے نام کی حمد کرو۔ اے خُداوند کے بندو! اُس کی حمد کرو۔“

اس کے تمام فرشتے

زبور2:148 ”اے اُس کے فرشتو! سب اُس کی حمد کرو۔ اے اُس کے لشکرو! سب اُس کی حمد کرو۔“

تمام فطرت

زبور148:7-10 ”زمین پر سے خُداوند کی حمد کرو۔ اے اژدہاو اور سب گہرے سمندرو! اے آگ اور اولو! اے برف اور کہر! اے طوفانی ہوا! جو اُس کے کلام کی تعمیل کرتی ہے۔ اے پہاڑو اور سب ٹیلو! اے میوہ دار درختو اور سب دیودارو! اے جانورو اور سب چوپایو! اے رینگنے والو اور پرندو!“

بادشاہ اور عوام

زبور148:11-13 ”اے زمین کے بادشاہو اور سب اُمتو! اے اُمرا اور زمین کے حاکمو! اے نوجوانو اور کنواریو! اے بڈھو اور بچو! یہ سب خُداوند کے نام کی حمد کریں۔ کیونکہ صرف اُسی کا نام ممتاز ہے۔ اُس کا جلال زمین اور آسمان سے بلند ہے۔“

ہمیں کب خُداوند کی حمد کرنی ہے؟

صبح سے رات تک

زبور3:113 ”آفتاب کے طلوع سے غُروب تک خداوند کے نام کی ستائش ہو! یہ میری آرزو ہے“

پورادن

زبور 8:71 ''میرا مُنہ تیری ستایش سے اور تیری تعظیم سے دِن بھر پُر رہیگا۔''

جب تک ہم زندہ ہیں

زبور 2:146 ''میَں عمُر بھر خُداوند کی حمد کرونگا۔ جب تک میرا وجود ہے میَں اپنے خُداوند کی مدح سرائی کرونگا۔''

مسلسل

زبور 1:34 ''میں ہر وقت خُداوند کو مُبارک کہونگا۔ اُس کی ستایش ہمیشہ میری زبان پر رہیگی۔''

جب مایوسی ہو

زبور 11:42 ''اَے میری جان! تو کیوں گری جاتی ہے؟ تُو اندر ہی اندر کیوں بے چین ہے؟ خُدا سے اُمید رکھ کیونکہ وہ میرے چہرے کی رونق اور میرا خُدا ہے۔ میں پھِر اُس کی ستائش کروں گا۔''

ہمیشہ

افسیوں 20:5 ''اور سب باتوں میں ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کے نام سے ہمیشہ خُدا باپ کا شُکر کرتے رہو۔''

ہم خُداوند کی حمد کہاں کریں؟

جماعت میں

زبور25،22:22 ''میں اپنے بھائیوں سے تیرے نام کا اِظہار کُرونگا۔ جماعت میں تیری ستائش کُرونگا۔ بڑے مجمع میں میری ثناخوانی کا باعث تُوہی ہے۔ میں اُس سے ڈرنے والوں کے رُوبرُو اپنی نذریں ادا کُرونگا۔''

زبور32:107 ''وہ لوگوں کے مجمع میں اُس کی بڑائی کریں اور بزرگوں کی مجلس میں اُسکی حمد۔''

زبور1:149 ''خُداوند کی حمد کرو۔ خُداوند کے حُضُور نیا گیت گاؤ۔ اور مقدسوں کے مجمع میں اُسکی مدح سرائی کرو۔''

مقدس میں

زبور1:150 ''خداوند کی حمد کرو۔ تُم خُداوند کے مقدس میں اُسکی حمد کرو۔ اُسکی قُدرت کے فلک پر اُسکی حمد کرو۔''

قوموں کے درمیان

زبور9:57 ''اے خُداوند! میں لوگوں میں تیرا شُکر کروں گا۔ میں اُمتوں میں تیری مدح سرائی کرُوں گا''

اس کی بارگاہوں میں

زبور4:100 ''شُکر گُذاری کرتے ہوئے اُسکے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُسکی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُسکا شُکر کرواور اُسکے نام کو مُبارک کہو۔''

ہجوموں میں

زبور30:109 ''میَں اپنے مُنہ سے خُداوند کا شُکر کرُونگا۔ بلکہ بڑی بھیڑ میں اُسکی حمد کرُونگا۔''

سوالات برائے نظرِ ثانی

1. تین وجوہات بتائیں کہ ہمیں خُداوند کی حمد کیوں کرنی چاہیے۔

2. ہمیں خُداوند کی حمد کب کرنی ہے؟ایک مثال سبق سے اور ایک اپنے تجربے سے دیں۔

3. تین صفحات کی فہرست بنائیں جو یا تو خود کو یا دوسروں کو خدا کی تعریف کرنے کی ترغیب دیں گی۔

سبق نمبر 4

حمد خدا کی نعمتیں لاتی ہے

حمد بارش کے چکر جیسی ہے

آبی چکر

کلام پاک میں بہت سے مقامات ہیں جہاں حمد کو پانی کے چکر سے تشبیہ دی گئی ہے۔ یہ چکر لا متناہی ہے، ایک **مسلسل** چکر ایک سے دوسرے کی طرف بہتا ہے۔

★ زمین پر پانی بخارات بن جاتا ہے

★ ہوا میں بادل بنتے ہیں

★ بارشیں زمین پر واپس آتی ہیں

حمد کا چکر

حمد اسی طرح سے لا متناہی ہوتی ہے۔ ہم خدا کی حمد کرتے ہیں اور ہماری حمد لاتی ہے:

★ برکتیں

★ فتح

★ ترقی

عاموس 8:5 ''وہی ثریّا اور جبار ستاروں کا خالق ہے جو موت کے سایہ کو **مطلع** نُور اور روز روشن کو شب دیجُور بنا دیتا ہے اور سُمندر کے پانی کو بُلاتا اور رُوی زمین پر پھیلاتا ہے جس کا نام خُداوند ہے۔''

عاموس 6:9 ''ان پر اپنے بالا خانے تعمیر کرتا ہے۔ اُسی نے زمین پر اپنے گنبد کی بُنیاد رکھی ہے۔ وہ سُمندر کے پانی کو بُلا کر رُوی زمین پر پھیلا دیتا ہے۔ اُسی کا نام خُداوند ہے۔''

خدا برکتیں نازل کرتا ہے

جس طرح خُدا نے پانی کے بخارات بننے کا منصوبہ بنایا ہے تا کہ بارش ہو، وہ چاہتا ہے کہ ہم اُس کی حمد کریں تا کہ وہ اپنی نعمتیں اُنڈیل سکے۔

ایوب 28-27:36 ''کیونکہ وہ پانی کے قطروں کو اُوپر کھینچتا ہے جو اُسی کے بخارات سے مینہ کی صورت میں ٹپکتے ہیں۔ جنکو افلاک اُنڈیلتے اور اِنسان پر کثرت سے برساتے ہیں۔''

ہوسیع 3:6 ''آؤ ہم دریافت کریں اور خُداوند کے عرفان میں ترقی کریں۔ اُس کا ظُہور صُبح کی مانند یقینی ہے اور وہ ہمارے پاس برسات کی مانند یعنی آخری برسات کی مانند جو زمین کو سیراب کرتی ہے آئے گا۔''

یسعیاہ 8:45 ''اے آسمان اوپر سے ٹپک پڑ! ہاں بادل راستبازی برسائیں۔ زمین کھل جائے اور نجات اور صداقت کا پھل لائے۔ وہ انکو اکٹھے اگائے۔ میں خداوند اسکا پیدا کرنے والا ہوں۔''

تعریفیں اوپر جاتی ہیں تو برکتیں نیچے آتی ہیں

جب ہم خُدا کی حمد کرتے ہیں، تو وہ اُن کو برکتوں میں بدل دیتا ہے تا کہ ہم پر بارش برسے۔

امثال 25:11 ''فیاض دل موٹا ہو جایئگا اور سیراب کرنے والا خود بھی سیراب ہو گا۔''

زبور 5-6:67 ''اے خُدا! لوگ تیری تعریف کریں۔ سب لوگ تیری تعریف کریں۔''
زمین نے اپنی پیداوار دے دی۔ خُدا یعنی ہمارا خُدا ہم کو برکت دے گا۔''

زبور 8-7:147 ''خُداوند کے حُضور شُکر گزاری کا گیت گاؤ۔ سِتار پر ہمارے خُدا کی مدح سرائی کرو۔ جو آسمان کو بادلوں سے مُلبس کرتا ہے۔ جو زمین کے لئے مینہ تیار کرتا ہے۔ جو پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہے۔''

زکریاہ 1:10 ''پچھلی برسات کی بارش کے لیے خُداوند سے دُعا کرو۔ خُداوند سے جو بجلی چمکاتا ہے۔ وہ بارش بھیجے گا اور میدان میں سب کے لے گھاس اُگائے گا۔''

نہ ختم ہونے والا چکر

یعقوب 7:5 ''پَس اَے بھائیو! خُداوند کی آمد تک صبر کرو۔ دیکھو۔ کسان زمین کی قیمتی پَیداوار کے اِنتظار میں پہلے اور پچھلے مینہ کے برسنے تک صبر کرتا رہتا ہے۔''

جس طرح کسان ایک ہی موسم میں نہیں کاٹتا جس طرح وہ بوتا ہے، اور صبر کرتا ہے، کیونکہ وقت آنے پر آپ اپنی فصل کو کاٹتا ہے یعنی برکت۔

خدا اپنی نعمتیں بنی نوع انسان پر اسی طرح چمکاتا ہے جس طرح سورج سمندر پر چمکتا ہے۔ انسان کا دل خدا کی طرف متوجہ ہونا چاہئے جو اس نے اس پر نازل کی ہیں۔

انسان کی حمد خدا کے لیے اسی طرح اٹھتی ہے جس طرح سورج سمندر پر بخارات پیدا کرتا ہے۔

وہ حمد برکتوں کے بادل بنتی ہیں۔

خُدا اُن کو بارش میں کشید کرتا ہے جو زمین پر برستی ہے۔

زیادہ بارش سے ندیاں بنتی ہیں جو سمندر کی طرف بہتی ہیں، جہاں سے وہ اصل میں آئی تھیں، اور یہ سارا عمل دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔

حمد کے فوائد

خدا کو کام کرنے دیں

اعمال 16:25-26 ''آدھی رات کے قریب پولُس اور سِیلاس دُعا کر رہے اور خُدا کی حمد کے گیت گا رہے تھے اور قَیدی سُن رہے تھے۔ کہ یکایک بڑا بھَونچال آیا۔ یہاں تک کہ قَید خانہ کی نیو ہِل گئی اور اُسی دم سب دروازے کھل گئے اور سب کی بیڑیاں کھل پڑیں۔''

زمین کی پیداوار میں اضافہ

زبور 67:5-6 ''اَے خُدا! لوگ تیری تعریف کریں۔ سب لوگ تیری تعریف کریں۔ زمین نے اپنی پیداوار دے دی۔ خُدا یعنی ہمارا خُدا ہم کو برکت دے گا۔''

فتح آتی ہے

2تواریخ20:21-22 "اور جب اُس نے قوم سے مشورہ کر لیا تو اُن لوگوں کو مقرر کیا جو لشکر کے آگے آگے چلتے ہوئے خُداوند کے لیے گائیں اور حُسن تقدس کے ساتھ اُسکی حمد کریں اور کہیں کہ خُداوند کی شُکر گزاری کرو کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک ہے۔

جب وہ گانے اور حمد کرنے لگے تو خُداوند نے بنی عمون اور موآب اور کوہِ شعیر کے باشندوں پر جو یہوداہ پر چڑھے آ رہے تھے کمین والوں کو بٹھا دیا۔ سو وہ مارے گئے۔"

صحت لاتی ہے

اعمال17:22 "پولُس نے اریوپگُس کے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا کہ اَے اتھینے والو! میں دیکھتا ہُوں کہ تُم ہر بات میں دیوتاؤں کے بڑے ماننے والے ہو۔"

سلامتی لاتی ہے

یسعیاہ60:18 "پھر کبھی تیرے ملک میں ظلم کا ذکر نا ہو گا اور نہ تیری حدود کے اندر خرابی یا بربادی کا بلکہ تو اپنی دیواروں کا نام نجات اور اپنے پھاٹکوں کا حمد رکھے گی"

ہمیں بدل دیتی ہے

ہم اس کے جلال میں بدل گئے ہیں جس خدا کی ہم پرستش کرتے ہیں۔

2کرنتھیوں3:11،18 "کیُونکہ جب مِٹنے والی چِیز جلال والی تھی تو باقی رہنے والی چِیز تو ضرُور ہی جلال والی ہو گی۔ مگر جب ہم سب کے بے نِقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اِس طرح مُنعکِس ہوتا ہے جِس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسِیلہ سے جو رُوح ہے ہم اُسی جلالی صُورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔"

1یوحنا3:1،2 "دیکھو باپ نے ہم سے کَیسی محبّت کی ہے کہ ہم خُدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی۔ دُنیا ہمیں اِس لئے نہیں جانتی کہ اُس نے اُسے بھی نہیں جانا۔ عزیزو! ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہِر ہو گا تو ہم بھی اُس کی مانِند ہوں گے۔ کیُونکہ اُس کو ویسا ہی دیکھیں گے جَیسا وہ ہے۔"

خُداوند میں خوشی منانا

ایک اداس چہرہ

اداس چہرہ ناشکرے دل کی علامت ہے۔

نحمیاہ 2:1،2 ''ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں جب مے اُسکے آگے تھی تو میں نے مے اُٹھا کر بادشاہ کو دی اور اِس سے پہلے میں کبھی اُسکے حضور اُداس نہیں ہوا تھا۔ سو بادشاہ نے مجھ سے کہا تیرا چہرہ کیوں اُداس ہے باوجودیکہ تو بیمار نہیں ہے؟ پس یہ دِل کے غم کے سوا اور کچھ نہ ہوگا۔ تمیں بہت ڈر گیا۔''

جب بادشاہ نے نحمیاہ کے چہرے پر غم کو پہچانا تو نحمیاہ ڈر گیا۔ اداس چہرے کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ وہ بادشاہ کی خدمت میں ناخوش تھا اور اس کا مطلب اس کی موت ہو سکتی ہے۔

ناخوشگوار موڈ میں بادشاہ کی موجودگی میں آنا توہین تھی۔ ناخوش اظہار کے ساتھ خدا کی بارگاہ میں آنا اس بات کی نشاندہی کرنا ہے کہ ہم ان چیزوں سے ناخوش ہیں جو اس کے پاس ہیں:

★ ہمیں دیا گیا
★ ہمارے لیے ہو گیا
★ ہمارے لیے فراہم کی گئی ہے
★ ہمارے لیے منصوبہ بندی کی گئی ہے

خوشی منانے کا حکم دیا

ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ خداوند کے سامنے خوش ہوں۔

استثنا 12:7،11،12 ''اور وہیں خداوند اپنے خدا کے حضور کھانا اور اپنے گھرانوں سمیت اپنے ہاتھ کی کمائی کی خوشی بھی کرنا جس میں خداوند تیرے خدا نے تجھ کو برکت بخشی ہو۔ تو وہاں جس جگہ کو خداوند تمہارا خدا اپنے نام کے مسکن کے لیے چُن لے وہیں تُم یہ سب کچھ جسکا میں تُم کو حکم دیتا ہوں لے جایا کرنا یعنی اپنی سوختنی قُربانیاں اور اپنے ذبیحے اور اپنی دہ یکیاں اور اپنے ہاتھ کے اُٹھائے ہوئے ہدیے اور اپنی خاص نذر کی چیزیں جنکی منت تُم نے خداوند کے لیے مانی ہو۔ اور وہیں تُم

اور تمہارے بیٹے بیٹیاں اور تمہارے نوکر چاکر اور لونڈیاں اور وہ لاوی بھی جو تمہارے پھاٹکوں کے اندر رہتا ہو اور جسکا کوئی حصہ یا میراث تمہارے ساتھ نہیں سب کے سب ملکر خداوند اپنے خدا کے حضور خوشی منانا۔"

1 تواریخ 10:16 "اُسکے پاک نام پر فخر کرو۔ جو خُداوند کے طالب ہیں اُنکا دِل خُوش رہے۔"

زبور 1:33 "اَے صادقو! خُداوند میں شادمان رہو۔ حمد کرنا راست بازوں کو زیبا ہے۔"

لوقا 46:1، 47 "پھر مریم نے کہا کہ میری جان خُداوند کی بڑائی کرتی ہے۔ اور میری رُوح میرے مُنّجی خُدا سے خُوش ہُوئی۔"

فلپیوں 4:4 "خُداوند میں ہر وقت خُوش رہو۔ پھر کہتا ہُوں کہ خُوش رہو۔"

شادمانی اور مسرت آتی ہیں

خوشی اور مسرت خدا کے کلام کے نزول اور غور وخوض سے حاصل ہوتی ہے۔

یرمیاہ 16:15 "تیرا کلام ملا اور میں نے اسے نوش کیا اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی اور خرمی تھیں کیونکہ اے خداوند رب الافواج! میں تیرے نام سے کہلاتا ہوں۔"

بیج بونے کے بعد

خدا کے کلام کا بیج ہمارے دلوں میں بونے کے بعد ہمیں "خوشی کے ساتھ باہر جانا" ہے۔

یسعیاہ 55:10-12 "کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش ہوتی اور برف پڑتی ہے اور پھر وہ وہاں واپس نہیں جاتی بلکہ زمین کو سیراب کرتی ہے۔ اور اُس کی شادابی اور روئیدگی کا باعث ہوتی ہے تاکہ بونے والے بیج اور کھانے والے کو روٹی دے۔ اسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہوگا۔ وہ انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہو گی وہ اسے پورا کرے گا اور اس کام میں جس کس کے لئے میں نے اسے بھیجا موثر ہوگا۔ کیونکہ تم خوشی سے نکلوگے اور سلامتی کے ساتھ روانہ کیے جاؤ گے۔ پہاڑ اور ٹیلے تمہارے سامنے نغمہ پرداز ہوں گے اور میدان کے سب درخت کاٹ دیں گے۔"

شیطان کو خوشی سے روکیں

کلام ہمارے دلوں میں بونے کے بعد شیطان کیا کرنے کی کوشش کرتا ہے؟ وہ اس بیج کو چرانے کے لیے اپنے مصائب اور ظلم و ستم کے ساتھ فوراً آتا ہے۔

اگر ہم ناراض ہو جاتے ہیں اور اپنی خوشی کھو دیتے ہیں، تو ہم شیطان کو اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ وہ کلام کا بیج چوری کر لے جو ہمارے دل میں بویا گیا ہے۔

مرقس 4:4 "اور بوتے وقت یُوں ہُوا کہ کچھ راہ کے کنارے گرا اور پرندوں نے آ کر اُسے چُگ لِیا۔"

آیات 14-17

بونے والا کلام بوتا ہے۔ جو راہ کے کنارے ہیں جہاں کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ہیں کہ جب اُنہوں نے سُنا تو شَیطان فِی الفَور آ کر اُس کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھا لے جاتا ہے۔ اور اِسی طرح جو پتھریلی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُن کر فِی الفَور خُوشی سے قبُول کر لیتے ہیں۔ اور اپنے اَندر جڑ نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں۔ پِھر جب کلام کے سبب سے مُصِیبت یا ظُلم برپا ہوتا ہے تو فِی الفَور ٹھوکر کھاتے ہیں۔"

خوشی پھل پیدا کرتی ہے

اس کے کلام کا بیج ہم میں باقی رہے گا کیونکہ اس کی خوشی ہم میں باقی ہے۔

یوحنا 15:10، 11 "اگر تُم میرے حُکموں پر عمل کرو گے تو میری محبّت میں قائِم رہو گے جَیسے میں نے اپنے باپ کے حُکموں پر عمل کِیا ہے اور اُس کی محبّت میں قائِم ہُوں۔ میں نے یہ باتیں اِس لِئے تُم سے کہی ہیں کہ میری خُوشی تُم میں ہو اور تُمہاری خُوشی پُوری ہو جائے۔"

خدا کے کلام کی فرمانبرداری کے ذریعے، اس کی خوشی ہم میں رہے گی۔ اس کی خوشی عارضی، جزوی یا حالاتی نہیں ہے۔ یہ مکمل ہے۔

عبرانیوں 10:32-34 "لیکن اُن پہلے دِنوں کو یاد کرو کہ تُم نے مُنوّر ہونے کے بعد دُکھوں کی بڑی کھکھیڑ اُٹھائی۔ کچھ تو یُوں کہ لعن طعن اور مُصِیبتوں کے باعث تُمہارا تماشا بنا اور کچھ یُوں کہ تُم اُن کے شرِیک ہُوئے جِن کے ساتھ یہ بدسلوکی ہوتی تھی۔ چُنانچہ تُم نے قَیدیوں کی ہمدردی بھی کی اور اپنے مال کا لُٹ جانا بھی خُوشی سے منظُور کِیا۔ یہ جان کر کہ تُمہارے پاس ایک بہتر اور دائمی مِلکِیّت ہے۔"

1 پطرس 4:12، 13 ’’اے پیارو! جو مُصیبت کی آگ تُمہاری آزمایش کے لئے تم میں بھڑکی ہے یہ سَمجھ کر اُس سے تعّجب نہ کرو کہ یہ ایک انوکھی بات ہم پر واقع ہُوئی ہے۔ بلکہ مسیح کے دُکھوں میں جُوں جُوں شریک ہو خُوشی کرو تا کہ اُس کے جلال کے ظہور کے وقت بھی نہایت خُوش و خُرّم ہو۔‘‘

متی 5:11، 12 ’’جب میرے سبب سے لوگ تُم کو لعن طعن کریں گے اور ستائیں گے اور ہر طرح کی بُری باتیں تُمہاری نِسبت ناحق کہیں گے تو تُم مُبارک ہو گے۔ خُوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیُونکہ آسمان پر تُمہارا اجر بڑا ہے اِس لئے کے لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تُم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا۔‘‘

یوحنا 16:22 ’’پَس تُمہیں بھی اَب تو غم ہے مگر میں تم سے پھر مِلوں گا اور تُمہارا دِل خُوش ہو گا اور تُمہاری خُوشی کوئی تُم سے چھین نہ لے گا۔‘‘

خوشی قوت لاتی ہے

جب ہم خوش ہوتے ہیں اور خُداوند کی تعریف کرتے ہیں، ہمیں اُس کی طاقت ملتی ہے۔

نحمیاہ 8:10 ’’تم اُداس مت ہو کیونکہ خداوند کی شادمانی تمہاری پناہ گاہ ہے۔‘‘

خوشی برائی پر قابو پاتی ہے

خوشی منانا ’’شریر‘‘ (شیطان) پر قابو پانے کی کلید ہے۔

جیسا کہ ہم خوش ہوتے ہیں اور اس کے کلام کے بیج کو برقرار رکھتے ہیں، ہم اپنی مسیحی زندگی میں مضبوط اور فاتح ہیں۔

1 یوحنا 2:13، 14 ’’اَے بُزرگو! میں تُمہیں اِس لئے لِکھتا ہُوں کہ جو اِبتدا سے ہے اُسے تُم جان گئے ہو۔ اَے جوانو! میں تُمہیں اِس لئے لِکھتا ہُوں کہ تُم اُس شرِیر پر غالِب آ گئے ہو۔ اَے لڑکو! میں نے تُمہیں اِس لئے لکھا ہے کہ تم باپ کو جان گئے ہو۔ اَے بُزرگو! میں نے تُمہیں اِس لئے لکھا کہ جو اِبتدا سے ہے اُس کو تُم جان گئے ہو۔ اَے جوانو! میں نے تُمہیں اِس لئے لکھا ہے کہ تُم مضبُوط ہو اور خُدا کا کلام تُم میں قائِم رہتا ہے اور تُم اُس شرِیر پر غالِب آ گئے ہو۔‘‘

خوشی بحالی لاتی ہے

اگر شیطان نے ہماری خوشی چرالی ہے اور ہم کلام کا بیج، اپنا سامان اور اپنی فتح کھو چکے ہیں، تو ہم ان سب کو واپس لے سکتے ہیں۔

جب ہم خُداوند کے گھر میں خوشی کے ساتھ اپنی آواز بلند کرتے ہیں اور حمد کی قربانیاں پیش کرتے ہیں، تو ہماری سزا واپس ہو جائے گی اور شیطان کو وہ سب کچھ واپس کرنا ہوگا جو اُس نے چرایا ہے۔

یرمیاہ 33:9-11 ''اور یہ میرے لئے رُویِ زمین کی سب قوموں کے سامنے مسرت بخش نام اور ستائش و جلال کا باعث ہو گا۔ وہ اُس سب بھلائی کا جو میں اُن سے کرتا ہوں ذکر سُنینگی اور اُس بھلائی اور سلامتی کے سبب سے جو میں اِنکے لئے مہیا کرتا ہوں ڈرینگی اور کانپیں گی۔ خداوند یوں فرماتا ہے کہ اِس مقام میں جسکی بابت تم کہتے ہو کہ وہ ویران ہے۔ وہاں نہ اِنسان ہے نہ حیوان یعنی یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلیم کے بازاروں میں جو ویران ہیں جہاں نہ اِنسان ہے نہ باشندے نہ حیوان۔ خوشی اور شادمانی کی آواز۔ دلہے اور دلہن کی آواز اور اُنکی آواز سُنی جائیگی جو کہتے ہیں ربّ الافواج کی ستائش کرو کیونکہ خداوند بھلا ہے اور اُسکی شفقت ابدی ہے۔ ہاں اُنکی آواز جو خداوند کے گھر میں شکر گذاری کی قربانی لائینگے کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں اس ملک کے اِسیروں کو واپس لا کر بحال کرونگا۔''

سات گنا واپس کرنا ہوگا

جب ہم خوشی مناتے ہیں تو ہم چور (شیطان) سے مطالبہ کر سکتے ہیں کہ اس نے جو کچھ چوری کیا ہے وہ ہمیں سات گنا ادا کرے۔

یوحنا 10:10 ''چور نہیں آتا مگر چرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔''

امثال 6:30،31 ''چور اگر بھوک کے مارے اپنا پیٹ بھرنے کو چوری کرے تو لوگ اُسے حقیر نہیں جانتے۔ پر اگر وہ پکڑا جائے تو سات گنا بھریگا۔ اُسے اپنے گھر کا سارا مال دینا پڑیگا۔''

آیئے ابھی سے خوشی منانا شروع کریں!

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ بیان کریں کہ حمد کس طرح آبی چکر سے ملتی جلتی ہے۔

2۔ حمد کے دو فائدے بیان کریں۔

3۔ دو چیزوں کے نام بتائیں جن کے ذریعے "خداوند میں خوشی" کر سکتے ہیں۔

سبق نمبر 5

حمد اور پرستش کے بائبل کے الفاظ میں

پرانے عہد نامے میں تعریفی الفاظ کا ترجمہ

پرانے عہد نامے میں حمد کو بیان کرنے کے لیے متعدد مختلف اور مخصوص عبرانی الفاظ استعمال کیے گئے تھے۔ ان الفاظ کا مطالعہ اس بات کی واضح سمجھ کو ظاہر کرتا ہے کہ آج خدا کی حمد کرنے کا کیا مطلب ہے۔

تعریف کے لیے عبرانی الفاظ بہت زیادہ جوش اور عمل کا اظہار کرتے ہیں۔

ہلال

ہلال سب سے زیادہ استعمال ہونے والا لفظ ہے جسے حمد کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے اور یہ پرانے عہد نامے میں 160 بار آتا ہے۔

اس کا مطلب ہے: اس کی حمد اس کی طرف سے آتی ہے (روح اور سچائی میں)

★ **سرِعام حمد کرنا**

زبور 22:22 ’’میں اپنے بھائیوں سے تیرے نام کا اِظہار کرُونگا۔ جماعت میں تیری ستائش کرُونگا۔‘‘

★ **فخر کرنا**

زبور 18:102 ’’یہ آیندہ پُشت کے لئے لکھا جائیگا۔ اور ایک قوم پیدا ہوگی جو خُداوند کی ستایش کریگی۔‘‘

★ **جشن منانا**

زبور 18:35 ’’میں بڑے مجمع میں تیری شکر گذاری کرونگا۔ میں بہت سے لوگوں میں تیری ستایش کرونگا۔‘‘

★ **بڑائی کرنا**

زبور107:32 ''وہ لوگوں کے مجمع میں اُس کی بڑائی کریں اور بزرگوں کی مجلس میں اُسکی حمد۔''

★ **جلال میں**

زبور64:10 ''صادق خداوند میں شادمان ہو گا اور اُس پر توکل کرے گا اور جتنے راست دل ہیں سب فخر کریں گے۔''

★ **چمکنا**

ایوب41:18 ''اُسکی چھینکیں نُور افشانی کرتی ہیں۔ اُسکی آنکھیں صبح کے پپوٹوں کی طرح ہیں۔''

لٰہذا، سچی تعریف کی واضح اور الگ آواز ہونی چاہیے۔ اس میں کوئی الجھن نہیں ہونی چاہیے کہ کیا ارادہ ہے۔ یہ جشن کا ایک نوٹ ہے، خُدا میں ایک فخر ہے.

2تواریخ20:21،22 ''اور جب اُس نے قوم سے مشورہ کر لیا تو اُن لوگوں کو مقرر کیا جو لشکر کے آگے آگے چلتے ہوئے خُداوند کے لیے گائیں اور حُسن تقدس کے ساتھ اُسکی حمد کریں اور کہیں کہ خُداوند کی شُکر گزاری کرو کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک ہے۔ جب وہ گانے اور حمد کرنے لگے تو خُداوند نے بنی عمون اور موآب اور کوہِ شعیر کے باشندوں پر جو یہوداہ پر چڑھے آ رہے تھے کمین والوں کو بیٹھا دیا۔ سو وہ مارے گئے۔''

تہلّہ (ہلال سے ماخوذ)

تہلّہ کے لفظ کا زور گانے پر ہے۔ عہد نامہ قدیم میں یہ ستاون مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ اسے ہم، ''خُدا کا گیت۔'' کہتے ہیں۔

★ **صفائی سے حمد کے گیت گانا**

اس کا مطلب ہے خدا کی حمد کا واضح گیت گانا۔

زبور171:119 ”میرے لبوں سے تیری ستایش ہو کیونکہ تُو مجھے اپنے آئین سکھاتا ہے۔“

★ **گیت میں اس کا جشن منائیں**

حبقوق3:3 ”خُدا تیمان سے آیا اور قدوس کوہ فاران سے۔ سلاہ: اس کا جلال آسمان پر چھا گیا اور زمین اس کی حمد سے معمور ہو گی۔“

★ **فخر کرنا**

ہمیں الفاظ اور موسیقی میں اُس پر فخر کرنا چاہیے۔

استثنا21:10 ”وہی تیری حمد کا سزاوار ہے اور وہی تیرا خدا ہے جس نے تیرے لیے وہ بڑے اور ہولناک کام کئے جن کو تُو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔“

شباچ Shabach

★ **بلند آواز سے پکارنا**

زبور3:63 ”کیونکہ تیری شفقت زندگی سے بہتر ہے۔ میرے ہونٹ تیری تعریف کریں گے۔“

★ **فتح میں نعرہ لگانا**

دانی ایل23:2 ”میں تیرا شکر کرتا ہوں اور تیری ستایش کرتا ہُوں اے میرے باپ دادا کے خُدا جس نے مجھے حکمت اور قدرت بخشی اور جو کچھ ہم نے تُجھ سے مانگا تو نے مجھ پر ظاہر کیا کیونکہ تو نے بادشاہ کا معاملہ ہم پر ظاہر کیا ہے۔“

★ **فتح میں نعرہ لگانا**

زبور1:117 ”اَے قومو! سب خُداوند کی حمد کرو۔ اَے اُمتو! سب اُس کی ستایش کرو۔“

حمد میں ہمیشہ شور مچانے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ ہمیں ہمیشہ چیخنے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن بعض اوقات ایسے ہوتا ہے جب یہ خدا کی حمد کا واحد موزوں طریقہ ہوتا ہے۔

زبور 1:47 ''اَے سب اُمتو! تالیاں بجاؤ۔ خُدا کے لئے خُوشی کی آواز سے للکارو۔''

Zamer زمر

زمر کا مطلب ہے:

★تاروں کو چھونا یا بجانا

★موسیقی کے آلات کے ساتھ حمد گانے کا بھی احساس ہے۔

زبور 108:1-3 ''اَے خُداوند میرا دِل قائم ہے مَیں گاؤنگا ور مدح سرائی کرونگا۔ اَے بربط اور ستار جاگو! مَیں خُود بھی صُبح سویرے جاگ اُٹھونگا۔ اے خُداوند! مَیں لوگوں میں تیرا شُکر کرونگا۔ مَیں اُمتوں میں تیری مدح سرائی کرونگا۔''

Yadah یداہ

یداہ کا مطلب ہے:

★ اعتراف کرتے ہوئے شکریہ ادا کرنا

زبور 109:30 ''مَیں اپنے مُنہ سے خُداوند کا شُکر کرُونگا۔ بلکہ بڑی بھیڑ میں اُسکی حمد کرونگا۔''

★ خدا کی طرف ہاتھ بڑھا کر شکر ادا کرنے کا بھی سوچ۔

زبور 33:2 ''ستار کے ساتھ خُداوند کا شُکر کرو۔ دس تار کی بربط کے ساتھ اُس کی ستایش کرو۔''

★ تابع کرنا

2 تواریخ 7:3 ''اور جب آگ نازل ہوئی اور خُداوند کا جلال اُس گھر پر چھا گیا تو سب بنی اسرائیل دیکھ رہے تھے۔ تو انہوں نے وہیں فرش پر منہ کے بل زمین تک جُھک کر سجدہ کیا اور خُدا کا شُکر ادا کیا کہ وہ بھلا ہے کیونکہ اُس کی رحمت ابدی ہے۔''

Towdahتودہ

تودہ اسی جڑ سے آیا ہے جس کا مطلب ہے:

★ سجدے اور تشکر میں ہاتھ بڑھانا

زبور4:42 ''اِن باتوں کو یاد کر کے میرا دِل بھر آتا ہے کہ میں کس طرح بِھیڑ یعنی عید منانے والی جماعت کے ہمراہ خُوشی اور حمد کرتا ہُوا اُن کو خُدا کے گھر میں لے جاتا''

★ تعظیم میں اعتراف کے ذریعے قربانی

زبور23:50 ''جو شُکر گزاری کی قربانی گزرانتا ہے وہ میری تمجید کرتا ہے اور جو اپنا چال چلن دُرست رکھتا ہے اُسکو میں خُدا کی نجات دِکھاؤنگا''

براق

براق کا مطلب ہے:

★ سجدے میں گھٹنے ٹیکنا

زبور6:95 ''آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں! اور اپنے خالق خُداوند کے حُضُور گھٹنے ٹیکیں۔''

Shachahشاخا

جبکہ متعدد عبرانی الفاظ کا ترجمہ پرستش کیا گیا تھا، پرانے عہد نامہ میں صرف ایک عبرانی لفظ خدا کی طرف پرستش کے اظہار کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔

★ نیچے جھکنا یا سجدہ کرنا

شاخا کا مطلب پرستش اور سجدے میں اپنے آپ کو خدا کے سامنے جھکانا ہے۔ مزید یہ دل کا حال بھی بیان کرتا ہے، خواہ اس شخص نے پہلے سجدہ نہ کیا ہو۔

زبور6:95 ''آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں! اور اپنے خالق خُداوند کے حُضُور گھٹنے ٹیکیں۔''

عبرانی الفاظ سے حمد وثنا اور پرستش کے مندرجات

جسمانی رویہ

حمد روحانی رویوں کا ایک جسمانی اظہار ہے، خدا اور اس کی عظمت کے انکشاف پر دل کا اندرونی رد عمل ہے۔

اکثر ہم جسمانی طور عمل کرتے ہیں — تعریف یا حمد وہ چیز ہے جو ہم کرتے ہیں۔ اس میں دکھانا، جشن منانا، شان و شوکت کرنا، بڑبڑانا، آلات بجانا، ہاتھ اٹھانا اور گھٹنے ٹیکنا شامل ہیں۔

آواز کا اظہار یا اثر

زیادہ تر تعریف میں آواز کا اثر شامل ہے۔ عبرانی الفاظ تعریف کے واضح گیتوں کو بیان کرتے ہیں، واضح آواز پیدا کرتے ہیں، فخر کرنا، گانا، اونچی آواز میں چیخنا، فاتحانہ نعرہ لگانا اور خدا کا شکر ادا کرنا۔

جذباتی رہائی

تعریف یا حمد ایک جذباتی رہائی ہو سکتی ہے۔

خدا کی حمد کرنا کوئی جذباتی کام نہیں ہے۔ یہ ایک روحانی کام ہے۔

سچی حمد جذباتی رہائی لائے گی۔

ضروری نہیں کہ جذبات جسمانی ہوں۔

خُدا نے ہمیں جذبات عطا کیے ہیں، اور اُنہیں اُس کی تعریف کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ جذبات میں جشن منانا، بڑبڑانا اور اونچی آواز میں چلا کر اظہار کرنا شامل ہے۔

تعظیم

تعریف یا حمد تعظیم کے رویے میں کی جانی چاہیے۔ تعظیم کا مطلب ہے کسی کی عزت اور احترام کرنا۔

تعریف کی سرگرمیوں کو کبھی بھی اس مخصوص میٹنگ میں روح القدس کے مسح اور بہاؤ کی حدود سے باہر حد سے تجاوز کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہئے۔

خدا کی حمد و ثنا محض اپنے آپ سے لطف اندوز ہونے کا ایک ذریعہ نہیں ہے، اسے خدا کی تعظیم اور شکر گزاری کے اظہار کے طور پر پیش کیا جانا چاہئے۔

نتائج

ہم عبرانی الفاظ سے کچھ نتائج اخذ کر سکتے ہیں۔

خدا ایک روح ہے اور ہمیں روح اور سچائی سے اس کی عبادت کرنی ہے۔

تعریف جذباتی ہو سکتی ہے، لیکن ہمیں تعریف سے بچنا چاہیے کہ یہ محض جسم کا لطف ہے اور روح میں نہ دیا جائے۔

یوحنا 4:23،24 "مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش رُوح اور سچائی سے کرینگے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔ خُدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار رُوح اور سچائی سے پرستش کریں۔"

نئے عہد نامے میں حمد اور عبادت کے ترجمہ شدہ الفاظ

نئے عہد نامے میں حمد کو بیان کرنے کے لیے کئی یونانی الفاظ

استعمال کیے گئے.

تھے۔ ان الفاظ کا مطالعہ ہمیں خدا کی حمد میں زیادہ فعال اور اظہار خیال کرنے کے لیے آزاد کر دیتا ہے۔

آئینو Aineo

★ **تعریفی پیشکش یا جشن**

رومیوں 11:15 "پھر یہ کہ اَے سب غَیر قَومو! خُداوند کی حمد کرو اور سب اُمتیں اُس کی ستایش کریں۔"

★ **شکر گذاری میں آواز اٹھانا**

لوقا 37:19 "اور جب وہ شہر کے نزدِیک زَیتُون کے پہاڑ کے اُتار پر پہنچا تو شاگردوں کی ساری جماعت اُن سب مُعجزوں کے سبب سے جو اُنہوں نے دیکھے تھے خُوش ہو کر بُلند آواز سے خُدا کی حمد کرنے لگی۔"

اپیینو Epineo

★ تعریف کرنا

1 پطرس 7:1 ''اور یہ اِس لئے ہے کہ تُمہارا آزمایا ہُوا اِیمان جو آگ سے آزمائے ہُوئے فانی سونے سے بھی بہت ہی بیش قیمت ہے یِسُوع مسیح کے ظُہور کے وقت تعرِیف اور جلال اور عزّت کا باعِث ٹھہرے۔''

★ تعریف کا اظہار کرنا

افسیوں 6:1 ''تاکہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی ستایِش ہو جو ہمیں اُس عزِیز میں مفت بخشا۔''

یولوگاؤ Eulogeo

★ اچھا بولنا

لوقا 64:1 ''اُسی دم اُس کا مُنہ اور زبان کھل گئی اور وہ بولنے اور خُدا کی حمد کرنے لگا۔''

ڈوکسا Doxa

★ جلال

ڈوکسا جسمانی تاثرات سے زیادہ پرستش کے ذریعہ تخلیق کردہ ماحول کی نشاندہی کرتا ہے۔

یوحنا 24:9 ''کیُونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطِر اپنی جان کھوئے وُہی اُسے بچائے گا۔''

پروسکونیو Proskuneo

★ جھکنا

پروسکونیو کا مطلب ہے ''عقیدت میں سجدہ کرنا''۔

متی 2:2 ”یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہُوا ہے وہ کہاں ہے ؟ کیُونکہ پُورب میں اُس کا ستارہ دیکھ کر ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔“

تعریف اور عبادت کی اصطلاحات

زبور

زبور یونانی لفظ، ساموس سے آیا ہے۔ اس کا عام مطلب ہے ”گائی جانے والی نظمیں۔“

Psalmos

Psalmos ساموس موسیقی کے ساتھ ایک زبور ہے۔ اِس کا اصل مطلب تھا ”موسیقی کے تاروں پر انگلیوں کے ساتھ مارنا، یا مروڑنا، جیسے بربط کے ساتھ۔“

گیت

حمد یونانی لفظ، humnas سے ہے، جس کا مطلب ہے خدا کی حمد کا گانا، یا یونانی لفظ سے، humneo کا مطلب ہے ”خدا کے لیے تعریف کا گیت گانا۔“

روحانی گیت

یونانی الفاظ، pneumatikos ode (روحانی گیت) کا مطلب ہے، "ایک بے ساختہ گانا جس کے الفاظ اور موسیقی اس وقت روح القدس کی طرف سے دی گئی تھی۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ پرانے عہد نامے کے ان دو الفاظ کی فہرست بنائیں جن کا ترجمہ حمد کے طور پر کیا گیا ہے اور عبرانی زبان سے ان کے معنی بیان کریں۔

2۔ حمد کے لیے نئے عہد نامے کے دو الفاظ بنائیں۔ یونانی زبان سے ان کے معنی بیان کریں۔

3۔ خدا کی پرستش کے لیے استعمال ہونے والے عبرانی لفظ کا کیا مطلب تھا؟

4۔ دو یونانی الفاظ کے معنی بتائیں جن کا ترجمہ پرستش کے طور پر کیا گیا ہے۔

سبق نمبر6

حمد کے لیے خدا کا ابدی مقصد

ہم حمد اور پرستش کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔ ہماری زندگی کی سب سے بڑی خواہش خدا کی حمد اور اس کی پرستش کرنا ہے۔ ہماری زندگی کی وجہ اس کی عبادت کرنا ہے۔ یوحنا ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا اُس کی پرستش کرنے کے لیے بیٹے اور بیٹیاں ڈھونڈ رہا ہے!

یوحنا4:23 ''مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش رُوح اور سچائی سے کرینگے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔''

خدا گیت گانے سے خوش ہوتا ہے

خُدا خود ہم سے گیت گانے پر خوش ہوتا ہے!

صفنیاہ3:17 ''خُداوند تیرا خُدا جو تُجھ میں ہے قادر ہے۔ وہی بچالے گا۔ وہ تیرے سبب سے شادمان ہو کر خُوشی کرے گا۔ وہ اپنی محبت میں مسرور رہے گا۔ وہ گاتے ہوئے تیرے لیے شادمانی کرے گا۔''

عبرانی لفظ جو خُدا کے کاموں کو خوشی میں بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اس کا مطلب ہے ''اُوپر نیچے اُچھلنا اور جوش میں گھومنا'' ہے

ہم پوچھ سکتے ہیں، ''خدا ہمارے لیے اتنا پرجوش کیوں ہے کہ وہ خوشی منا رہا ہے، جوش و خروش میں اوپر نیچے کود رہا ہے؟ اس سوال کے جواب کو سمجھنے کے لیے ہمیں ماضی میں واپس جانا ہوگا، اور فرشتوں کی حمد اور عبادت کے کام کو سمجھنا ہوگا۔

فرشتوں کا پیدا ہونا

فرشتوں کو خدا نے مخصوص کاموں کے لیے پیدا کیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ فرشتوں کا لشکر تین بڑے فرشتوں کی قیادت میں تقسیم کیا گیا ہے۔

- ★ فرشتہ میکائیل تمام جنگجو فرشتوں کا سردار تھا۔
- ★ جبرائیل فرشتہ پیغام پہنچانے والے فرشتوں کا سردار تھا۔

★ فرشتہ لوسیفران فرشتوں کا رہنما تھا جو خاص طور پر خدا کے تخت کے غلاف کے طور پر حمد اور پرستش کے لیے بنائے گئے تھے۔

لوسیفر

★ مسح شدہ کروبی

خدانے فرشتہ لوسیفر کو محافظ کروبی کے طور پر بنایا جس نے خدا کے تخت کی حفاظت کی۔

حزقی ایل28:14 ''تو ممسوح کروبی تھا جو سایہ افگن تھا اور میں نے تجھے خدا کے کوہِ مقدس پر قائم کیا۔ تو وہاں آتشی پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا''

جیسا کہ کروبیوں نے اپنے پروں سے عہد کے صندوق کے اوپر رحمت کی نشست کو ڈھانپ لیا تھا، اسی طرح لوسیفر خُدا کے تخت کے ساتھ ''ممسوح کروبی جو ڈھانپتا ہے'' کے طور پر تھا۔

★ نام کا معنی

عبرانی میں، لوسیفر ''ہیلیل Heylel'' ہے۔ یہ اصل لفظ ''ہلالHalal'' سے نکلا ہے، جس سے ہمیں ''ہالیلویاہ'' ملتا ہے۔ اس کا مطلب ہے تعریف کرنا، روشن ہونا، چمکنا، شاندار ہونا، جشن منانا، جلال دینا اور مشہور ہونا۔

لوسیفر کا نام ایک اچھا اشارہ ہے کہ اس کا بنیادی کام حمد اور پرستش تھا۔

لوسیفر اصل "ہالیلویاہ" تھا، اصل حمد کرنے والا جس نے خُداوند کے جھلکتے، چمکتے، جلال کے ساتھ جشن منایا اور چمکا۔ ہم سب یسعیاہ سے اتفاق کر سکتے ہیں جب اس نے لکھا:

یسعیاہ14:11،12 ''تیری شان و شوکت اور تیرے سازوں کی خوش آوازی پاتال میں اتاری گئی تیرے نیچے کیڑوں کا فرش ہوا اور کیڑے ہی تیرے بالا پوش بنے۔ اے صبح کے روشن ستارے تو کیونکر آسمان سے گر پڑا! اے قوموں کو پست کرنے والے تو کیونکر زمین پر پٹکا گیا!''

★ موسیقی کے لیے تخلیق کیا گیا

حزقی ایل 13:28 ''تو عدن میں باغِ خدا میں رہا کرتا تھا۔ ہر ایک قیمتی پتھر تیری پوشش کے لئے تھا مثلاً یاقوتِ سرخ اور پکھراج اور الماس اور فیروزہ اور سنگِ سلیمانی اور زبرجد اور نیلم اور زمرد اور گوہرِ شب چراغ اور سونے سے تجھ میں خاتم سازی اور نگینہ بندی کی صنعت تیری پیدائش ہی کے روز سے جاری رہی۔''

لوسیفر صرف ایک آلہ نہیں بجاتا تھا، وہ ایک تھا۔ اس کی آواز ایک آرکسٹرا تھی جس میں ٹلکر کے آلات، بانسری، نرسنگے اور آواز تھی۔

لوسیفر کو بھی اتنے جواہرات سے مزین کیا گیا تھا کہ جب یہ چلتا تھا تو یہ روشنی اور آسمانی آواز میں کبھی نہ ختم ہونے والا، ہمیشہ بدلنے والا، جلال کا نمونہ تھا۔

دھیان دیں کہ موسیقی کے آلات کی تینوں بڑی اقسام - ٹلکر، ہوا اور تار - کا ذکر کیا گیا ہے۔

ممسوح کروبی کی طرف سے خدا کے تخت کا ڈھانپنا حمد اور عبادت کا غلاف نظر آتا ہے۔

لوسیفر نے زبردست فرشتہ آرکسٹرا اور کوائر کی قیادت کی ہو گی اور تخت کے سامنے مسلسل حمد اور عبادت کی ہو گی۔

ایوب 7:38 ''جب صبح کے ستارے ملکر گاتے تھے اور خدا کے سب بیٹے خوشی سے للکارتے تھے؟''

آسمان میں خلا

آسمان سے لوسیفر کے زوال نے ایک بہت بڑا خلا چھوڑ دیا۔ جب اُس نے خُدا کے خلاف بغاوت کی اور اُسے آسمان سے نکال دیا گیا، ''اس کے فرشتے، ''آسمان کے ستاروں (فرشتوں) کا ایک تہائی حصہ جنہوں نے بغاوت کی، اُس کا ساتھ گرا دیے گیے۔

یسعیاہ 12:14 ''اے صبح کے روشن ستارے تو کیونکر آسمان سے گر پڑا! اے قوموں کو پست کرنے والے تو کیونکر زمین پر پٹکا گیا!''

حزقی ایل 28:15، 1 ''تو اپنی پیدائش ہی کے روز سے اپنی راہ و رسم میں کامل تھا۔ جب تک کہ تجھ میں ناراستی نہ پائی گئی۔ تیری سوداگری کی فراوانی کے سبب سے انہوں نے تجھ میں ظلم بھی بھر دیا اور تو نے گناہ کیا۔ اسلئے میں نے تجھ کو خدا کے پہاڑ پر سے گندگی کی طرح پھینک دیا اور تجھ سایہ افگن کروبی کو آتشی پتھروں کے درمیان سے فنا کر دے!''

مکاشفہ 12:7-9 ''پھر آسمان پر لڑائی ہوئی۔ میکائیل اور اُس کے فرشتے اژدہا سے لڑنے کو نکلے اور اژدہا اور اُس کے فرشتے اُن سے لڑے۔ لیکن غالب نہ آئے اور اس کے بعد آسمان پر اُن کے لئے جگہ نہ رہی۔ اور وہ بڑا اژدہا یعنی وہی پرانا

سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گمراہ کر دیتا ہے زمین پر گرا دیا گیا اور اُس کے فرشتے بھی اُس کے ساتھ گرا دیئے گئے۔''

مکاشفہ 4:12 ''اور اُس کی دُم نے آسمان کے تہائی سِتارے کھینچ کر زمین پر ڈال دِئے اور وہ اژدہا اُس عَورت کے آگے جا کھڑا ہُؤا جو جننے کو تھی تاکہ جب وہ جنے تو اُس کے بچّے کو نِگل جائے۔''

جیسے ہی لوسیفر اور اس کے فرشتوں کو باہر پھینک دیا گیا تھا، تو اچانک آسمان میں ایک خلا کا احساس ہوا۔

خدا کا منصوبہ

خُدا کے پاس لوسیفر اور اُس کے فرشتوں کی طرف سے چھوڑے گئے خلا کو پُر کرنے کا منصوبہ تھا! خدا نے انسان کو اس زمین پر لوسیفر (شیطان) اور اس کے فرشتوں (بدروحوں) پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے پیدا کیا۔ انسان نے اس زمین پر شیطان کی شکست کا مظاہرہ کرنا تھا۔ خدا نے انسان کو اپنے ساتھ رہنے اور اس کے ساتھ اس کے تخت پر حکومت کرنے کے لیے پیدا کیا۔

خلا پُر ہو جائے گا

آسمان میں موجود خلا کو اب اُس کی کلیسیا کے ذریعے پُر کیا جا رہا ہے۔

افسیوں 23:1 ''یہ اُس کا بدَن ہے اور اُسی کی معمُوری جو ہر طرح سے سب کا معمُور کرنے والا ہے۔''

کلیسیا، ان تمام مردوں اور عورتوں پر مشتمل ہے جو ایماندار ہیں، اس خلا کو پُر کرنا ہے جو لوسیفر اور اس کے فرشتوں نے چھوڑا تھا جو اس کی بغاوت میں اس کی پیروی کرتے تھے۔ چرچ اب خدا کے تخت کے پاس ہے۔

انسان کو ایک عظیم مقصد اور کام کے لیے پیدا کیا گیا تھا—خُدا کی حمد اور پرستش کے لیے!

افسیوں 21:3 ''کلِیسیا میں اور مسیح یِسُوع میں پُشت در پُشت اور ابدُالآباد اُس کی تمجِید ہوتی رہے۔ آمین''

شیطان اور موسیقی

لوسیفر سردار موسیقار

اس کے زوال سے پہلے، لوسیفر آسمان میں ایک چیف موسیقار تھا۔

حزقی ایل13:28 ''تجھ میں خاتم سازی اور نگینہ بندی کی صنعت تیری پیدائش ہی کے روز سے جاری رہی۔''

اس کی موسیقی کی نعمت خدا کی حمد میں استعمال ہونی تھی، لیکن جب وہ گرا تو یہ نعمت بگڑ گئی۔

آلات ایجاد ہوئے

قائن کی اولاد نے موسیقی کے آلات اور جنگ کے آلات دونوں ایجاد کیے۔

پیدائش4:21،22 ''اور اُسکے بھائی کا نام یوبل تھا۔ وہ بین اور بانسلی بجانے والوں کا باپ تھا۔اور ضلہ کے بھی توبلقائن پیدا ہوا جو پیتل اور لوہے کے سب تیز ہتھیاروں کا بنانے والا تھا اور نعمہ توبلقائن کی بہن تھی۔''

موسیقی میں الجھن

شیطان الجھن کا مصنف ہے اور موسیقی میں الجھن شیطانی ہونے کی علامت ہے۔

1کرنتھیوں14:33 ''کیونکہ خُدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے۔ جیسا مقدّسوں کی سب کلیسیاؤں میں ہے۔''

★ سنہرا بچھڑا

جب بنی اسرائیل نے بچھڑا بنایا اور اس کی پوجا کر رہے تھے تو موسیٰ نے ایک ایسی آواز سنی جس سے وہ پہلے تو اس کی اہمیت کو سمجھ ہی نہ سکے۔

خُروج32:17،18 ''اور جب یشوع نے لوگوں کی للکار کی آواز سُنی تو موسیٰ سے کہا کہ لشکر گاہ میں لڑائی کا شور ہو رہا ہے۔ موسیٰ نے کہا یہ آواز نہ تو فتح مندوں کا نعرہ ہے نہ مغلوبوں کی فریاد بلکہ مجھے تو گانے والوں کی آواز سُنائی دیتی ہے۔''

★ سنہری مورت

نبوکدنضر نے اپنی بنائی ہوئی سنہری مورت کی پرستش کے لیے مختلف قسم کے آلات موسیقی کا استعمال کیا۔

دانی ایل3:5،7 ''جس وقت قرنا اور نے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز سُنو تو اُس مورت کے سامنے جس کو نبُوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا ہے گر کر سجدہ کرو۔اس لیے جس وقت سب لوگوں نے قرنا

اور نے اور ستار اور رباب اور بربط اور ہر طرح کے ساز کی آواز سُنی تو سب لوگوں اور اُمتوں اور مُختلف زُبانیں بولنے والوں نے اُس مورت کے سامنے جس کو نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا گر کر سجدہ کیا۔''

تیری مرضی زمین پر پوری ہو جیسا کہ یہ آسمان میں ہے

یسوع نے اپنے شاگردوں کو دعا کرنا سکھایا، تیری مرضی زمین پر پوری ہو جیسا کہ آسمان پر ہے۔ آسمان میں خدا کی مرضی کیا ہے؟ وہاں کیا کیا جا رہا ہے؟
یوحنا کو ایک زبردست رویا دیا گیا تھا کہ آج آسمان میں کیا ہو رہا ہے، اور مستقبل میں کیا ہونے والا ہے۔ اس وژن میں زیادہ تر حمد اور پرستش شامل تھی۔

مسلسل تعریف

فرشتے مسلسل خدا کی حمد کر رہے ہیں۔

مکاشفہ 4:8–11 ''اور اِن چاروں جانداروں کے چھ چھ پر ہیں اور چاروں طرف اور اَندر آنکھیں ہی آنکھیں ہیں اور رات دِن بغیر آرام کیے یہ کہتے رہتے ہیں کہ قُدُّوس۔ قُدُّوس۔ قُدُّوس۔ خُداوند خُدا قادِرِ مُطلَق جو تھا اور جو ہے اور جو آنے والا ہے۔ اور جب وہ جاندار اُس کی تمجِید اور عزّت اور شُکر گُذاری کریں گے جو تخت پر بَیٹھا ہے اور ابدُالآباد زِندہ رہے گا۔ تو وہ چَوبیس بُزُرگ اُس کے سامنے جو تخت پر بَیٹھا ہے گر پڑیں گے اور اُس کو سجدہ کریں گے جو ابدُالآباد زِندہ رہے گا اور اپنے تاج یہ کہتے ہُوئے اُس تخت کے سامنے ڈال دیں گے کہ۔ اَے ہمارے خُداوند اور خُدا تُو ہی تمجِید اور عزّت اور قُدرت کے لائِق ہے کیُونکہ تُو ہی نے سب چیزیں پَیدا کیں اور وہ تیری ہی مرضی سے تھیں اور پَیدا ہُوئیں۔''

ہزاروں پر ہزار

تقریباً دس کروڑ سے زیادہ فرشتے اور مخلوق خدا کی پرستش اور حمد کرتے ہیں۔

مکاشفہ 5:11–13 ''اور جب میں نے نِگاہ کی تو اُس تخت اور اُن جانداروں اور بُزُرگوں کے گردا گرد بہت سے فرشتوں کی آواز سُنی جن کا شُمار لاکھوں اور کروڑوں تھا۔ اور وہ بُلند آواز سے کہتے تھے کہ ذِبح کیا ہُؤا برّہ ہی قُدرت اور دَولت اور حِکمت اور طاقت اور عزّت اور تمجِید اور حمد کے لائِق ہے۔ پھر میں نے آسمان اور زمین اور زمین کے نِیچے کی اور سَمندر

کی سب مخلُوقات کو یعنی سب چِیزوں کو جو اُن میں ہیں یہ کہتے سُنا کہ جو تخت پر بَیٹھا ہے اُس کی اور برّہ کی حمد اور عزّت اور تمجِید اور سلطنت ابدُالآباد رہے۔"

یسوع نے دعا کی، تیری مرضی زمین پر پوری ہو جیسا کہ آسمان پر ہے۔

مکمل پرستش

اس وقت آسمان پر تمام حمد و ثنا کا سلسلہ جاری ہے۔ ہزاروں فرشتوں کے ذریعہ پرستش اور ہر قوم، قبیلے اور زبان کے لوگوں کی بِھیڑ کے ذریعہ پرستش۔

مکاشفہ 7:9،10 "اِن باتوں کے بعد جو میں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ہر ایک قَوم اور قبِیلہ اور اُمّت اور اہلِ زبان کی ایک اَیسی بڑی بِھیڑ جِسے کوئی شُمار نہیں کر سکتا سفید جامے پہنے اور کھجُور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لِئے ہُوئے تخت اور برّہ کے آگے کھڑی ہے۔ اور بڑی آواز سے چِلاّ چِلاّ کر کہتی ہے کہ نجات ہمارے خُدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بَیٹھا ہے اور برّہ کی طرف سے۔"

یسوع نے شاگردوں کو دعا کرنا سکھایا، تیری مرضی زمین پر پوری ہو جیسا کہ آسمان پر ہے۔

نئے گیتوں کے ساتھ

مکاشفہ 14:1–3 "پھِر میں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ وہ برّہ صِیُّون کے پہاڑ پر کھڑا ہے اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار شَخص ہیں جِن کے ماتھے پر اُس کا اور اُس کے باپ کا نام لِکھا ہُؤا ہے۔ اور مجھے آسمان پر سے ایک اَیسی آواز سُنائی دی جو زور کے پانی اور بڑی گرج کی سی آواز تھی اور جو آواز میں نے سُنی وہ اَیسی تھی جَیسے بربط نواز بربط بجاتے ہوں۔ وہ تخت کے سامنے اور چاروں جانداروں اور بُزُرگوں کے آگے گویا ایک نیا گیت گا رہے تھے اور اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار شَخصوں کے سِوا جو دُنیا میں سے خرید لِئے گئے تھے کوئی اُس گیت کو نہ سیکھ سکا۔"

ہمیں دعا کرنی ہے، تیری مرضی زمین پر پوری ہو جیسا کہ آسمان پر ہے۔

مستقبل کی پرستش

یوحنا نے مقدسوں کو دیکھا، اور اس میں ہم بھی شامل ہیں، شیطان کی مکمل تباہی کے بعد خدا کی عبادت کرتے ہوئے۔

مکاشفہ 15:2–4 ''پھِر میں نے شِیشہ کا سا ایک سَمندر دیکھا جِس میں آگ مِلی ہُوئی تھی اور جو اُس حَیوان اور اُس کے بُت اور اُس کے نام کے عدد پر غالِب آئے تھے اُن کو اُس شِیشہ کے سَمندر کے پاس خُدا کی بربطیں لِئے کھڑے ہُوئے دیکھا۔ اور وہ خُدا کے بندہ موسیٰ کا گِیت اور برّہ کا گِیت گا گا کر کہتے تھے اَے خُداوند خُدا۔ قادِرِ مُطلَق! تیرے کام بڑے اور عجِیب ہیں۔ اَے ازلی بادشاہ! تیری راہیں راست اور دُرُست ہیں۔ اَے خُداوند! کَون تُجھ سے نہ ڈرے گا؟ اور کَون تیرے نام کی تمجِید نہ کرے گا؟ کیُونکہ صِرف تُو ہی قُدُّوس ہے اور سب قَومیں آ کر تیرے سامنے سِجدہ کریں گی کیُونکہ تیرے اِنصاف کے کام ظاہِر ہو گئے ہیں۔''

مکاشفہ 19:1،3،7

اِن باتوں کے بعد میں نے آسمان پر گویا ایک بڑی جماعت کو بُلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ ہالیلُویاہ! نجات اور جلال اور قُدرت ہمارے خُدا ہی کی ہے۔ پھِر دُوسری بار اُنہوں نے ہالیلُویاہ کہا اور اُس کے جلنے کا دھُواں ابدُالآباد اُٹھتا رہے گا۔ آؤ ہم خُوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور اُس کی تمجِید کریں اِس لئے کہ برّہ کی شادِی آ پہُنچی اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیّار کر لِیا۔''

اب، یہ ہم پر منحصر ہے، اس کی دلہن، خدا کی حمد کرنے والے اور پرستار بن کر خود کو تیار کریں۔

یوحنا نے آگے کہا، آیئے ہم خوش ہوں اور خوش ہوں اور اس کی تمجید کریں، کیونکہ برّہ کی شادی آ گئی ہے، اور اس کی بدلہن نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے۔

سوالاتِ برائے نظرِ ثانی

1۔آسمان میں پرستش کی قیادت کے لیے کس کو پیدا کیا گیا؟ اپنے جواب کو بیان کریں۔

2 سابق پرستار رہنما کا خلا کس نے پُر کیا؟ وضاحت کریں۔

3. کیا تمام موسیقی خدا کے الہام سے ہے؟ آپ فرق کیسے بتا سکتے ہیں۔

سبق نمبر 7
موسیقی، پرستش کا اظہار

موسیقی کے آلات

موسیقی کے آلات اکثر حمد اور پرستش کے اظہار کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

داؤد سے

زبور 150:3–5 ''نرسنگے کی آواز کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔ بربط اور ستار پر اُسکی حمد کرو۔ دف بجاتے اور ناچتے ہوئے اُسکی حمد کرو۔ تاردار سازوں اور بانسلی کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔ بُلند آواز جھانجھ کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔ زور سے جھنجھناتی جھانجھ کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔''

موسیقار جو اپنے آلات پر تعریفیں پیش کرتے ہیں انہیں ایسا کرنے میں سبقت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

زبور 33:3 ''اُس کے لئے نیا گیت گاؤ۔ بلند آواز کے ساتھ اچھی طرح بجاؤ۔''

یہ ایک روحانی ہنر ہو سکتا ہے، بلکہ قدرتی ہنر۔ ہنر صرف آلہ بجانے میں ہی نہیں استعمال ہوتا بلکہ روح کے بہاؤ اور احساس کو سمجھنے اور اظہار کرنے میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

بربط پر داؤد کی مہارت نے ساؤل کو پریشان روحوں سے نکالا اور تازگی اور شفا بخشی۔

1 سموئیل 16:23 ''سو جب وہ جب وہ بُری رُوح خُدا کی طرف سے ساؤل پر چڑھتی تھی تو داؤد بربط لے کر ہاتھ سے بجاتا تھا اور ساؤل کو راحت ہوتی اور وہ بحال ہو جاتا تھا اور وہ بُری رُوح اُس پر سے اُتر جاتی تھی۔''

کاہنوں سے

1 تواریخ 23:5 ''اور چار ہزار دربان تھے اور چار ہزار اُن سازوں سے خداوند کی تعریف کرتے تھے جنکو میں نے یعنی داؤد نے مدح سرائی کے لئے بنایا تھا''

آسمان میں

مکاشفہ 2:14 ''اور مجھے آسمان پر سے ایک اَیسی آواز سُنائی دی جو زور کے پانی اور بڑی گرج کی سی آواز تھی
اور جو آواز میں نے سُنی وہ اَیسی تھی جَیسے بربط نواز بربط بجاتے ہوں۔''

روح القدس موسیقی کو الہام بخشتا ہے

مسح جاری کرتا ہے

روح القدس موسیقی کو خدا کے جلال اور لوگوں کی اصلاح کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ موسیقی زبانوں کے نعمتوں، زبانوں کی تشریح، پیشین گوئی، شفا، علم اور حکمت کے الفاظ، ایمان کی نعمت اور معجزات کے کام کے لیے ماحول پیدا کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

جب تین قوموں کے بادشاہ الیشع کے پاس ''خداوند کی طرف سے کلام'' کے لیے آئے، الیشع نے ایک موسیقار کو بلایا کہ وہ پیشن گوئی کے مسح کو جاری کرنے کے لیے بجائے۔ (اور وہ نبوت کرنے لگا۔)

2سلاطین 3:15،16 ''لیکن خیر! کسی بجانے والے کو میرے پاس لاؤ اور ایسا ہوا کہ جب اُس بجانے والے نے بجایا تو خُداوند کا ہاتھ اُس پر ٹھہرا۔ پس اُس نے کہا خُداوند یوں فرماتا ہے کہ اِس وادی میں خندق ہی خندق کھود ڈالو۔''

آزادی کا اظہار

★ قید میں

جب اسرائیل قید میں تھا تو ان کی موسیقی بند ہو گئی۔

زبور 137:1–4 ''ہم بابل کی ندیوں پر بیٹھے اور صِیوّن کو یاد کر کے روئے۔ وہاں بَید کے درختوں پر اُنکے وسط میں ہم نے اپنی ستارِوں کو ٹانگ دیا۔
کیونکہ وہاں ہمکو اسیر کرنے والوں نے گیت گانے کا حکم دیا۔ اور تباہ کرنے والوں نے خُوشی کا اور کہا صِیوُن کے گیتوں میں سے ہم کو کوئی گیت سُناؤ۔ ہم پردیس میں خُداوند کے گیت کیَسے گائیں؟''

★ آزادی میں

جب ان کی قید ختم ہوئی تو ستر سال کے بعد وہ خوشی سے گانے اور قہقھوں کے ساتھ گھر لوٹے۔

زبور 2،1:126 ''جب خُداوند صیوُن کے اسیروں کو واپس لایا تو ہم خواب دیکھنے والے کی مانند تھے۔ اُس وقت ہمارے مُنہ میں ہنسی اور ہماری زُبان پر راگنی تھی۔ تب قوموں میں یہ چرچا ہونے لگا کہ خُداوند نے اُنکے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔''

پرانے عہد نامے میں حمد و ثنا اور عبادتی موسیقی

پہلا ذکر

پیدائش 21:4 ''اور اُسکے بھائی کا نام یوبل تھا۔ وہ بین اور بانسلی بجانے والوں کا باپ تھا۔''

نام، یابال، یاجوبل (عبرانی) کا مطلب دھارے کی طرح شان و شوکت کے ساتھ بہنا ہے۔ اس کا تعلق خوشی کے اظہار سے ہے۔

موسیٰ

موسیٰ اور بنی اسرائیل نے خُداوند کے لیے گیت گائے۔

خُروج 2،1:15 ''اور یُوں کہنے لگے: میں خداوند کی ثنا گاؤنگا کیونکہ وہ جلال کے ساتھ فتحمند ہوا۔ اُس نے گھوڑے کو سوار سمت سمندر میں ڈال دیا خداوند میرا زُور اور راگ ہے۔ وہی میری نجات بھی ٹھہرا۔ وہ میرا خُدا ہے میں اُسکی بڑائی کرونگا وہ میرے باپ کا خُدا ہے۔ میں اُسکی بُزرگی کرونگا۔''

مریم

مریم اور تمام عورتوں نے خُداوند کے گیت کا جواب دیا جو مریم نے گایا تھا۔

خُروج 21،20:15 ''تب ہارون کی بہن مریم نبیّہ نے دف ہاتھ میں لیا اور سب عورتیں دف لئے ناچتی ہُوئی اُسکے پیچھے چلیں۔ اور مریم اُنکے گانے کے جواب میں یہ گاتی تھی:۔ خُداوند کی حمد و ثنا گاؤ کیونکہ وہ جلال کے ساتھ فتحمند ہوا ہے۔ اُس نے گھوڑے کو اُسکے سوار سمیت سمندر میں ڈالدیا ہے۔''

بنی اسرائیل

بنی اسرائیل نے گیت گا کر جشن منایا۔

گِنتی 17:21 ''تب اسرائیل نے یہ گیت گایا اے کوئیں تو ابل آ۔ تم اس کوئیں کی تعریف گاؤ۔''

دبورہ اور برق

دبورہ اور برق نے گیت کے ساتھ اپنی جیت کا جشن منایا۔

قُضاۃ 5:1–3 ''اسی دن دبورہ اور ابی نوعم کے بیٹے برق نے یہ گیت گایا کہ۔ پیشواؤں نے جو اسرائیل کی پیشوائی کی اور لوگ خوشی خوشی بھرتی ہوئے اس کے لئے خداوند کو مبارک کہو۔ اے بادشاہو! سنو۔ اے شاہزادو! کان لگاؤ۔ میں خود خداوند کی ستائش کروں گی میں خداوند اسرائیل کے خدا کی مدح گاؤں گی۔''

اسرائیل کی خواتین

اسرائیل کی عورتوں نے جولیت پر داؤد کی فتح کا جشن منایا۔

1 سموئیل 18:6،7 ''جب داؔؤد اُس فِلستی کو قتل کر کے لوٹا آتا تھا اور وہ سب بھی آرہے تھے تو اؔسرائیل کے سب شہروں سے عَوتیں گاتی اور ناچتی ہوئی دفوں اور خُوشی کے نعروں اور باجوں کے ساتھ ساؔؤل بادشاہ کے اِستقبال کو نِکلیں۔ اور وہ عَورتیں ناچتی ہوئی آپس میں گاتی جاتی تھیں کہ ساؔؤل نے تو ہزاروں کو پر داؔؤد نے لاکھوں کو مارا۔''

داؤد

داؤد مسلسل خُداوند کی حمد گارہا تھا۔

زبور 7:17 ''خُداوند کی صداقت کے مطابق میں اُس کا شکر کرونگا اور خُداوند تعالیٰ کے نام کی تعریف گاؤنگا۔''

زبور 13:6 ''میں خُداوند کا گیت گاؤنگا کیونکہ اُس نے مجھ پر احسان کیا ہے۔''

زبور 21:13 ''اے خداوند تو اپنی ہی قوت میں سر بلند ہو! اور ہم گا کر تیری قدرت کی ستایش کریں گے۔''

کاہن

4,000لاویوں نے آلات کے ساتھ خُداوند کی حمد کی۔

1تواریخ:16،15

اور داؤد نے لاویوں کے سرداروں کو فرمایا کہ اپنے بھائیوں میں سے گانے والوں کو مقرر کریں کہ موسیقی کے ساز یعنی ستار اور بربط اور جھانجھ بجائیں اور آواز بلند کر کے خُوشی سے گائیں۔

1تواریخ5:23 "اور چار ہزار دربان تھے اور چار ہزار اُن سازوں سے خداوند کی تعریف کرتے تھے جنکو میں نے یعنی داؤد نے مدح سرائی کے لئے بنایا تھا۔"

2تواریخ21:30 "اور جو بنی اسرائیل یروشلیم میں حاضر تھے اُنہوں نے بڑی خوشی سے سات دن تک عید فطیر منائی اور لاوی اور کاہن بُلند آواز کے باجوں کے ساتھ خُداوند کے حضور گا گا کر ہر روز خُدا کی حمد کرتے رہے۔"

نئے عہد نامے میں حمد و ثنا اور عبادتی موسیقی

شاگرد

یسوع اور شاگردوں نے مل کر گیت گائے۔

متی30:26 "پھر وہ گیت گا کر باہر زیتُون کے پہاڑ پر گئے۔"

پُولُس

پولس نے کلیسیا کو مسح شدہ گانے میں ہدایت کی

1کرنتھیوں15:14 "پَس کیا کرنا چاہیئے؟ میں رُوح سے بھی دُعا کرُوں گا اور عقل سے بھی دُعا کرُوں گا۔ رُوح سے بھی گاؤں گا اور عقل سے بھی گاؤں گا۔"

افسیوں20،19:5 "اور آپس میں مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گایا کرو اور دِل سے خُداوند کے لئے گاتے بجاتے رہا کرو۔ اور سب باتوں میں ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے نام سے ہمیشہ خُدا باپ کا شُکر کرتے رہو"

کُلسیوں16:3 "مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے لئے مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گاؤ۔"

نظمیں

نظمیں خدا کی حمد کے گیت ہیں۔

روحانی گیت

روحانی گیت وہ گیت ہیں جو براہِ راست روح القدس کے ذریعہ دیئے گئے ہیں اور بے ساختہ گائے جاتے ہیں کیونکہ روح الفاظ اور راگ دونوں فراہم کرتی ہے۔

وہ گانے والے کی زبان میں، یا کسی نامعلوم زبان میں ہو سکتے ہیں۔

بنیادی مقصد

گانے کا بنیادی مقصد خدا کی حمد اور بڑائی کرنا تھا۔ وہ اثر کے لیے، یا تفریح کے لیے نہیں گاتے تھے۔ان کی گائیکی انسان پر مرکوز نہیں تھی۔ یہ صرف خدا کی رضا کے لئے ہدایت کی گئی تھی

عبرانیوں 12:2 ''چُنانچہ وہ فرماتا ہے کہ تیرا نام میں اپنے بھائیوں سے بیان کرُوں گا۔ کِلیسیا میں تیری حمد کے گیت گاؤں گا۔''

حمد کے روحانی اظہار

آواز کے ساتھ خدا کی حمد کرنا

1 تواریخ 9:16 ''اُسکے حضُور گاؤ۔ اُسکی مدح سرائی کر۔ اُسکے عجِیب کاموں کا چرچا کرو۔''

زبور 71:23، 24 ''جب مَیں تیری مدح سرائی کرونگا تو میرے ہونٹ نہایت شادمان ہونگے اور میری جان بھی جِسکا تُونے فدیہ دیا ہے۔ اور میری زُبان دِن بھر تیری صداقت کا ذِکر کریگی کیونکہ میرا نُقصان چاہنے والے شرمندہ اور پشیمان ہوئے ہیں۔''

- ★ خُداوند سے بات کرنے کی عادت ڈالیں۔
- ★ اس کے شاندار کاموں کی تعریف کریں۔
- ★ ہر دن کا آغاز اس کی حمد کے ساتھ کریں۔

★ بولنے اور گانے کے ساتھ اس کی تعریف کریں۔

★ تعریف کی عادت پیدا کریں۔

زبور16:40 ''تیرے سب طالب تجھ میں خُوش و خُرم ہوں۔ تیری نجات کے عاشق ہمیشہ کہا کریں خُداوند کی تمجید ہو!''

زبور8:66 ''اے لوگو! ہمارے خُدا کو مُبارک کہو اور اُسکی تعریف میں آواز بُلند کرو۔''

خُداوند کی ستائش گیت گانے کے ساتھ ہو سکتی ہے، خوشی کے جذبات کے بے ساختہ اظہار کے طور پر۔ یہ بھی ہو سکتا ہے جو ہم کہتے ہیں۔ تعریف مثبت جذبات کا ایک صحت منداظہار ہے جو پورے وجود کو تقویت پہنچاتی ہے۔

خدا کو پکارنا

بولنے کا ایک وقت ہے، اور پکارنے کا ایک وقت ہے۔

زبور1:47 ''اے سب اُمتو! تالیاں بجاؤ۔ خُدا کے لئے خُوشی کی آواز سے للکارو۔''

یسعیاہ6:12 ''اے صیون کی بسنے والی تو چلا اور للکار کیونکہ تجھ میں اسرائیل کا قدُوس بزرگ ہے''

1 سموئیل5:4 ''اور جب خُداوند کے عہد کا صنُدوق لشکر گاہ میں آ پہنچا تو سب اِسرائیلی ایسے زور سے للکارنے لگے کہ زمین گوُنج اُٹھی۔''

لوقا37:19 ''اور جب وہ شہر کے نزدِیک زَیتُون کے پہاڑ کے اُتار پر پہنچا تو شاگردوں کی ساری جماعت اُن سب مُعجزوں کے سبب سے جو اُنہوں نے دیکھے تھے خُوش ہو کر بُلند آواز سے خُدا کی حمد کرنے لگی۔''

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ حمد میں استعمال ہونے والے موسیقی کے آلات کی کلام میں سے مثالیں دیں۔

2۔ نبوت کے لیے مسح کرنے والی موسیقی کی کلام میں سے مثالیں دیں۔

3. پرانے عہد نامے میں حمد اور پرستش میں استعمال ہونے والی موسیقی کی ایک مثال دیں۔

4. نئے عہد نامے میں حمد اور پرستش میں استعمال ہونے والی موسیقی کی ایک مثال دیں۔

سبق نمبر8

حمد کے جسمانی تاثرات

نوٹ: اس سبق کو شروع کرنے سے پہلے گیتوں کا انتخاب کیا جانا چاہیے جو حمد کے جسمانی تاثرات کو ایک ایک کر کے فعال کرنے میں سب سے زیادہ موٗثر ثابت ہوں گے، جیسا کہ ان کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ ہر جسمانی اظہار کا مطالعہ کرنے کے بعد، اعلیٰ حمد یا پرستش کے وقت اس مخصوص اظہار کا تجربہ کرنے کے لیے وقت نکالیں۔ یہ حیرت انگیز ہے کہ خدا کی موجودگی ہمارے درمیان کیسے آئے گی جب ہم حمد اور عبادت کے ہر ایک بائبل کے اظہار کا تجربہ کرتے ہیں۔

حمد کے جسمانی تاثرات

کھڑا رہنا

کھڑا ہونا عزت کی علامت ہے۔

2تواریخ 19:20 ''اور بنی قہات اور بنی قورح کے لاوی بُلند آواز خداوند اسرائیل کے خُدا کی حمد کرنے کو کھڑے ہو گئے۔''

مکاشفہ 7:9،10 ''اِن باتوں کے بعد جو میں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ہر ایک قَوم اور قبِیلہ اور اُمّت اور اہلِ زبان کی ایک اَیسی بڑی بِھیڑ جِسے کوئی شُمار نہیں کر سکتا سفید جامے پہنے اور کھجُور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لئے ہُوئے تخت اور برّہ کے آگے کھڑی ہے۔ اور بڑی آواز سے چِلاّ چِلاّ کر کہتی ہے کہ نجات ہمارے خُدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بَیٹھا ہے اور برّہ کی طرف سے۔''

زبور 33:8 ''ساری زمین خُداوند سے ڈرے۔ جہان کے سب باشندے اُس کا خَوف رکھیں۔''

زبور 135:1،2 ''خُداوند کی حمد کرو۔ خُداوند کے نام کی حمد کرو۔ اَے خُداوند کے بندو! اُسکی حمد کرو۔ تُم جو زمین کے گھر میں ہمارے خُداوند کے گھر کی بارگاہوں میں کھڑے رہتے ہو۔''

تالیاں بجاتے ہاتھ

تالیاں بجانا خوشی، مسرت اور منظوری کا اظہار ہے۔

زبور 47:1 ''اَے سب اُمتو! تالیاں بجاوٗ۔ خُدا کے لئے خُوشی کی آواز سے للکارو۔''

یسعیاہ12:55 ''کیونکہ تم خوشی سے نکلوگے اور سلامتی کے ساتھ روانہ کیے جاؤ گے۔ پہاڑ اور ٹیلے تمہارے سامنے نغمہ پرداز ہوں گے اور میدان کے سب درخت کاٹ دیں گے۔''

گشت کرتے ہوئے

گشت کرنا فتح پانے کا جسمانی اظہار ہے۔ یریحو کے گرد گشت کرنا، جیسا کہ حکم دیا گیا تھا، مکمل فتح لایا۔

یشُوع 6:2–5 ''اور خداوند نے یشوع سے کہا کہ دیکھ میں نے یریحو کو اور اس کے بادشاہ اور اس کے سورماؤں کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ سو تم سب جنگی مرد شہر کو گھیر لو اور ایک دفعہ اُس کے چو گرد گشت کرو۔ چھ دن تک تم ایسا ہی کرنا۔ اور سات کاہن صندوق کے آگے آگے مینڈھوں کے سینگوں کے سات نرسنگے لئے ہوئے چلیں اور ساتویں دن تم شہر کی چاروں طرف سات بار گھومنا اور کاہن نرسنگے پھونکیں۔ اور یوں ہو گا کہ جب وہ مینڈھے کے سینگ کو زور سے پھونکے اور تم نرسنگے کی آواز سُنو تو سب لوگ نہایت زور سے للکاریں۔ تب شہر کی دیوار بِالکل گر جائیگی اور لوگ اپنے اپنے سامنے سیدھے چڑھ جائیں۔

مسیح کی دلہن کو ایک فوج کے ساتھ مل کر آگے بڑھتے ہوئے دکھایا گیا ہے''

غزلُ الغزلات 6:4،10 ''اے میری پیاری! تو ترضہ کی مانند خوبصورت ہے۔ یروشلیم کی مانند خوش منظر اور علمدار لشکر کی مانند مہیب ہے۔ یہ کون ہے جسکا ظہور صبح کی مانند ہے جو حُسن میں ماہتاب اور نور میں آفتاب اور علمدار لشکر کی مانند مہیب ہے؟''

ناچنا

ناچنا حمد کے جسمانی اظہار کا سب سے زیادہ مظاہرہ ہے۔ اس کے لیے پورے جسم کے استعمال کی ضرورت ہے۔ اس میں اپنی روک تھام اور خود شعور کی مکمل اور مکمل رہائی شامل ہے جب ہم خدا کی اطاعت کرتے ہیں اور اپنی پوری طاقت کے ساتھ اس کے سامنے ناچتے ہیں۔

زبور 149:3 ''وہ ناچتے ہوئے اُسکے نام کی ستایش کریں۔ وہ دف اور ستارِ پر اُسکی مدح سرائی کریں۔''

2 سموئیل 2:16 ''اور اُنہوں نے ایک دُوسرے کا سر پکڑ کر اپنی اپنی تلوار اپنے مخالف کے پہلوُ میں بھونک دی۔ سو وہ ایک ہی ساتھ گرے اِس لئِے وہ جگہ حلقت ہصّوریم کہلائی وہ جِبعُون میں ہے۔''

ہم اس سبق کے آخر میں رقص کے بارے میں مزید مطالعہ کریں گے۔

ہنسی

خُداوند میں ایسی خوشی کا اظہار ہے کہ اس کے اظہار کا واحد ذریعہ خُوشی ہے۔ عظیم شفایابی اور نجات اکثر خُداوند کے سامنے مقدس خُوشی کے وقت آتی ہے۔ حقیقی خُوشی اندرونی خوشی کا مظہر ہے۔

زبور 2:126 ''اُس وقت ہمارے مُنہ میں ہنسی اور ہماری زُبان پر راگنی تھی۔تب قوموں میں یہ چرچا ہونے لگا کہ خُداوند نے اُنکے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں''

ایوب 21،20:8 ''دیکھ! خدا کامل آدمی کو چھوڑ نہ دیگا۔نہ وہ بدکرداروں کو سنبھالیگا۔'' وہ اب بھی تیرے مُنہ کو ہنسی سے بھر دیگا اور تیرے لبوں کو للکار کی آواز سے۔''

پرستش کے جسمانی اثرات

ہاتھ اٹھانا

قدرتی عالم میں، ہاتھ اٹھانا اپنے آپ کو حوالہ کر دینے کی علامت ہے۔ عبادت میں، یہ قربانی اور خود کو حوالہ کر دینے کی علامت ہے۔

رومیوں 1:12 ''پس اَے بھائیو۔ میں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بدَن اَیسی قُربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔ یہی تُمہاری معقُول عبادت ہے۔''

زبور 2،1:14 ''احمق نے اپنے دِل میں کہا ہے کہ کوئی خُدا نہیں۔ وہ بگڑ گئے۔ اُنہوں نے نفرت انگیز کام کِئے ہیں۔ کوئی نیکوکار نہیں۔ خُداوند نے آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کی تاکہ دیکھے کہ کوئی دانشمند کوئی خُدا کا طالب ہے یا نہیں۔''

یہ خدا تک پہنچنے کے بعد کی پیاس ہے۔''

زبور 6:143 ''مَیں اپنے ہاتھ تیری طرف پھیلاتا ہوں۔ میری جان خُشک زمین کی مانند تیری پیاسی ہے۔''

زبور 2،1:42 ''جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے ویسے ہی اُے خُدا! میری روح تیرے لئے ترستی ہے۔ میری روح خُدا کی۔ زِندہ خُدا کی پیاسی ہے''

اپنے ہاتھ اٹھانا بھی خدا کی برکت کا کام ہو سکتا ہے۔

زبور 2:134 ''مقدِس کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤ اور خُداوند کو مُبارِک کہو۔''

زبور 4:63 ''اِسی طرح مَیں عمر بھر تجھے مُبارِک کہونگا۔ اور تیرا نام لے کر اپنے ہاتھ اُٹھایا کروں گا۔''

اپنے ہاتھ اٹھانا دعا کا جسمانی اظہار ہو سکتا ہے۔

زبور 2:28 ''جب میں تجھ سے فریاد کروں اور اپنے ہاتھ تیری مقدس ہیکل کی طرف اُٹھاؤں تو میری منت کی آواز کو سُن لے۔''

1 تیمتھُیس 8:2 ''پس میں چاہتا ہُوں کے مرد ہر جگہ بغیر غُصّہ اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو اُٹھا کر دُعا کیا کریں''

سجدہ یا جُھکنا

جھکنا یا گھٹنے ٹیکنا تعظیم اور احترام کا اشارہ ہے۔

زبور 6:95 ''آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں! اور اپنے خالق خُداوند کے حُضوُر گھٹنے ٹیکیں۔''

سجدے گرنا

زمین پر منہ کے بل گر کر سجدہ کرنا گہرے احترام اور عبادت کا اظہار ہے، مکمل تعظیم ہے، اپنے نفس کی مکمل عاجزی ہے۔

1 سلاطین 39:18 ''جب سب لوگوں نے یہ دیکھا تو منہ کے بل گرے اور کہنے لگے خُداوند وہی خدا ہے! خُداوند وہی خُدا ہے!''

1 تواریخ 20:29 ''پھر داؤد نے ساری جماعت سے کہا اب اپنے خُداوند خُدا کو مُبارک کہو۔ تب ساری جماعت نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو مُبارک کہا اور سر جُھکا کر اُنہوں نے خُداوند اور بادشاہ کے آگے سجدہ کیا۔

خاموشی

خاموشی حمد کا اظہار ہو سکتی ہے۔

واعظ 7:3 ''پھاڑنے کا ایک وقت ہے اور سینے کا ایک وقت ہے۔ چُپ رہنے کا ایک وقت ہے اور بولنے کا ایک وقت ہے۔''

زبور 10:46 ''خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ میں خُدا ہوں۔ مَیں قوموں کے دِرمیان سر بلند ہو نگا''

آنسو

آنسو اکثر خدا کی شدید محبت اور شفقت کا تجربہ کرنے کا عمل ہوتے ہیں۔

اعمال 37،36:20 "اُس نے یہ کہہ کر گھٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتھ دُعا کی۔اور وہ سب بہت روئے اور پولُس کے گلے لگ لگ کر اُس کے بوسے لئے۔ حمد کے ساتھ آنسو بے حد شکر گزاری اور تعظیم کا اظہار ہیں۔ وہ اکثر گہری جذباتی رہائی اور اندرونی شفالاتے ہیں۔"

لوقا 38،37:7 "تو دیکھو ایک بد چلن عَورت جو اُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہ اُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے سنگِ مرمر کے عِطر دان میں عِطر لائی۔ اور اُس کے پاؤں کے پاس روتی ہُوئی پیچھے کھڑی ہو کر اُس کے پاؤں آنسوؤں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے اُن کو پونچھا اور اُس کے پاؤں بہت چُومے اور اُن پر عِطر ڈالا۔"

آنسو اکثر بڑی خوشی اور فتح سے پہلے کی نشانی ہوتے ہیں۔

زبور 6،5:126 "جو آنسوؤں کے ساتھ بوتے ہیں وہ خُوشی کے ساتھ کاٹینگے۔ جو روتا ہُوا بیج بونے جاتا ہے وہ اپنے پولے لئے ہُوئے شادمان لوٹیگا۔"

ناچنا

ناچنا حمد کے دیگر اظہارات سے زیادہ اہم نہیں ہے۔ تاہم، یہ زیادہ اہم بھی ہو سکتا ہے اور اس طرح کچھ دوسرے پہلو سے زیادہ وضاحت کی ضرورت ہے۔

تعریف

ناچنا انتہائی اظہار کے لیے ہو سکتا ہے۔ یہ خُداوند کے سامنے خوشی، حمد اور پرستش کے اظہار کے لیے پورے جسم کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے۔

عبرانی اور یونانی الفاظ جن کا ترجمہ "ناچنا" کیا گیا ہے اس کا مطلب ہے "چھلانگ لگانا، اچھالنا، پاؤں اوپر اٹھانا، چھلانگ لگانا۔" دوسرے الفاظ میں، فطرت میں کچھ بے ترتیب اور غیر ترتیب۔

اعمال 8:3 "اور وہ کُود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کُودتا اور خُدا کی حمد کرتا ہُوا اُن کے ساتھ ہَیکل میں گیا۔"

زبور 3:149 "وہ ناچتے ہوئے اُسکے نام کی ستایش کریں۔ وہ دف اور ستارِ پر اُسکی مدح سرائی کریں۔"

رقص کے پرانے عہد نامے کی مثالیں

جشن میں

بنی اسرائیل نے نجات اور نجات کا جشن منانے کے لیے رقص کیا جب انہیں مصریوں سے نجات ملی۔

خُروج 20:15 "تب ہارون کی بہن مریم نبیّہ نے دف ہاتھ میں لِیا اور سب عورتیں دف لئِے ناچتی ہُوئی اُسکے پیچھے چلیں۔

جب عہد کے صندوق کو بحال کیا جارہا تھا تو وہ خوش تھے۔"

2 سموئیل 14:6 "اور داؔؤد خُداوند کے حُضُور اپنے سارے زور سے ناچنے لگا اور داؔؤد کتان کا افُود پہنے تھا۔"

روحانی رقص

روحانی ناچنا بے ترتیب، قدیم اور اسلوب میں غیر نفیس ہے اور اس کا اظہار اچھلنے، چکر لگانے، چھلانگ لگانے میں کیا جا سکتا ہے۔ یہ کبھی کبھی آلات سے موسیقی اور گانے بجانے کے ساتھ ہوتا ہے۔

زبور 3:149 "وہ ناچتے ہوئے اُسکے نام کی ستایش کریں۔ وہ دف اور ستِار پر اُسکی مدح سرائی کریں۔"

- ★ فرد یا گروہ کے لحاظ سے

داؤد خُداوند کے سامنے ناچا۔

مریم اور تمام خواتین ناچ رہی تھیں

روحانی رقص کسی مرد کا عورت کے ساتھ ناچنا نہیں ہے۔

- ★ مریم اور تمام خواتین نے رقص کیا۔
- ★ جوان اور بوڑھے ایک ساتھ ناچے۔

یرمیاہ 13:31 "اُس وقت کنواریاں اور پیر و جوان خوشی سے رقص کرینگے کیونکہ میں اُنکے غم کو خوشی سے بدل دونگا اور اُنکو تسلی دیکر غم کے بعد شادمان کرونگا۔"

- ★ عمر کی کوئی حد نہیں۔

روحانی رقص پر عمر کی کوئی حد نہیں ہے جس کے الفاظ "جوان اور بوڑھے" ہیں۔

گانااور ناچنا

گانااور ناچنااکثرایک ساتھ ہوتاتھا۔

1 سموئیل 5:29 ''کیا یہ وُہی داآؤد نہیں جسکی بابت اُنہوں نے ناچتے وقت گاگا کر ایک دُوسرے سے کہا کہ ساآؤل نے تو ہزاروں کو پر داآؤد نے لاکھوں کو مارا؟۔''

ناچنے کاوقت

ناچنے کا صحیح وقت ہے

واعظ 4:3 رونے کاایک وقت ہے اور ہسنے کاایک وقت ہے۔ غم کھانے کاایک وقت ہے اور ناچنے کاایک وقت ہے۔''

خُداوند کے سامنے ناچنا تعریف کا یہ اظہار خدا کے نازل کردہ کلام کی اطاعت میں سے ایک ہے کہ ہم رقص میں اس کی حمد کریں۔ ہماری مرضی کے عمل کے طور پر، یہاں تک کہ اگر ہم ایسا کرنے میں عجیب محسوس کرتے ہیں، تو بھی خدا کے لیے کرنا چاہیے اور دوسرے ایمانداروں کے ساتھ شامل ہوتے ہیں جب وہ خداوند کے سامنے ناچتے ہیں۔

روح میں ناچنا

روح میں رقص اس وقت ہوتا ہے جب ہمارا پورا جسم مکمل طور پر روح القدس کے کنٹرول میں ہوتا ہے۔اس وقت کے دوران ایماندار روح میں مکمل طور پر ''کھوئے'' ہوتے ہیں اور اس کی قدرت میں اس قدر مگن ہو جاتے ہیں کہ وہ اپنے آپ یا اپنے ارد گرد کے دوسروں سے بالکل بے خبر رہتے ہیں۔ یہ ہمیشہ خُدا کے کامل وقت میں ہوتا رہے گا تاکہ اُس میں کوئی کمی نہ آئے، بلکہ اُس وقت کامل ہم آہنگی خُدا کے منصوبہ کے ساتھ بہہ جائے۔

بحالی کی پیشن گوئی

رقص کی بحالی کی پیشن گوئی کی گئی تھی۔

یرمیاہ 31:4،13 ''اَے اِسرائیل کی کنواری! میں تجھے پھر آباد کرونگااور تو آباد ہو جائیگی۔ تو پھر دف اُٹھا کر آراستہ ہو گی اور خوشی کرنے والوں کے ناچ میں شامل ہونے کو نکلے گی۔اُس وقت کنواریاں اور پیر وجوان خوشی سے رقص کرینگے کیونکہ میں اُنکے غم کو خوشی سے بدل دونگااور اُنکو تسلی دیکر غم کے بعد شادمان کرونگا۔''

اگر ہم روحانی اسرائیل ہیں، تو یہ آج ہمارے لیے ہے۔

انتباہ

جسمانی ناچ سے بچو

جسمانی نوعیت کا رقص پسماندگی، بت پرستی، بداخلاقی اور دنیا پرستی سے بھی منسلک ہے۔ شیطان کے پاس ہر چیز کی نقل ہے۔ نقل ہونے کا مطلب ہے کہ کوئی اصلی بھی ہے۔

دِکھاوے کے لیے نہیں

خدا کی حمد میں رقص کرنے کا مقصد کبھی بھی "دِکھاوا" یا کارکردگی کا مقصد نہیں تھا جو لوگوں کی توجہ رقاصوں کی طرف مبذول کرے۔ اس کے بجائے، ناچنا خدا کی حمد کا ایک بے ترتیب اور شدید جسمانی اظہار ہے جس میں ایمانداروں کی پوری جماعت شامل ہے۔

اس میں خواتین اور مرد دونوں اور جوان اور بوڑھے دونوں شریک ہوں گے۔

یرمیاہ 13:31 "اُس وقت کنواریاں اور پیر و جوان خوشی سے رقص کرینگے کیونکہ میں اُنکے غم کو خوشی سے بدل دونگا اور اُنکو تسلی دیکر غم کے بعد شادمان کرونگا۔"

ایمانداروں کو "روحانی ناچ" یا "خُداوند کے سامنے ناچنے" کے دوران تعریف کرنا بند نہیں کرنا اور "مبصرین" بننا ہے یا شدید تعریف سے کسی بھی طرح سے مشغول نہیں ہونا ہے۔ نہ ہی اس رقص کو "پروڈکشن" بننے کی اجازت ہے جہاں صرف چند مخصوص افراد ہی دوسروں کی تفریح کے لیے ناچ رہے ہوں۔

جب کہ رقص کو حمد کا آزادانہ اظہار ہونا چاہیے جس میں مکمل فرد - روح، روح اور جسم شامل ہیں - احتیاط برتنی چاہیے۔ ہمارا لباس اور ہمارے اعمال ہمیشہ ایسے ہونے چاہئیں جو خداوند کو پسند آیئے اور اپنی طرف توجہ نہ دیں۔

داخل ہونا

ایمانداروں کے لیے خداوند کے سامنے حمد کے لیے ناچنے سے انکار کرنا جب کہ روح القدس اس جگہ گردش کر رہا ہو تو خُدا کے سامنے مقابلہ کرنے کا عمل ہے۔ خود ہوش میں رہنا اور عزت کے خراب ہونے کا خوف روح القدس کو رنجیدہ کر سکتا ہے۔

کچھ عظیم ترین ''پیش رفت''اس وقت رونما ہوتی ہیں جب روح القدس کی گردش ایمانداروں کے جسم پر آتی ہے جب ہر ایک خود سے مر جاتا ہے اور روح القدس کی فرمانبرداری میں زندہ ہو جاتا ہے، جیسا کہ داود نے کیا تھا، ''خداوند کے سامنے سب کے ساتھ اپنی پوری طاقت سے ناچا تھا''

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ حمد کے تین جسمانی اظہار کے نام بتائیں جنہیں تعظیم اور احترام کے اشاروں سے ملایا کیا جا سکتا ہے۔

2.۔ داود کے خیمہ کے علاوہ، پرستش کے کس جسمانی اظہار کی پیشین گوئی کی گئی ہے کہ وہ کلیسیا میں بحال ہو جائے؟

3۔ حمد کے کس جسمانی اظہار سے آپ سب سے زیادہ بے چین ہیں؟ خدا کا کلام اس خاص پہلو کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ کیا آپ اس طرح خدا کی تعریف کرنے کو تیار ہیں اگر وہ آپ سے ایسا کرنا چاہتا ہے؟

سبق نمبر 9

تعریف اور رکاوٹیں

حمد اور پرستش میں داخل نہ ہونے سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدا اور ہمارے درمیان ایک بنیادی مسئلہ ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ہر ایماندار اس کی تلاش کرے جب تک کہ وہ یہ نہ جان لے کہ ان کا مسئلہ، یا مسائل کیا ہیں اور ان سے کیسے نمٹا جائے۔ وہی رکاوٹیں جو ہمیں خُداوند کی حمد کرنے سے روکتی ہیں، ہمیں خُدا کے ساتھ آگے بڑھنے، ہماری دعاؤں کا جواب دینے، یا شفا پانے سے روک سکتی ہیں۔

اکثر بہانے دیئے جاتے ہیں

"میں صرف باہر جانے والا نہیں ہوں!"

"میں بہت شرمیلا ہوں؛ میں خود کو باشعور محسوس کر رہا ہوں!"

"میں نمائشی نہیں ہوں۔"

تاہم، حمد خدا کی طرف سے ایک حکم ہے اور اس کے لیے کوئی بہانہ درست نہیں ہے!

زبور 6:150 "ہر متنفّس خُداوند کی حمد کرے۔ خُداوند کی حمد کرو۔"

رکاوٹیں جن سے نمٹنا ضروری ہے

گناہ

گناہ خدا کے ساتھ ہماری رفاقت کو توڑ دیتا ہے۔ گناہ ہمیں خدا کی موجودگی میں آنے سے روکتا ہے۔

زبور 18:66 "اگر میَں بدی کو اپنے دِل میں رکھتا تو خُداوند میری نہ سُنتا۔"

یسعیاہ 2:59 "بلکہ تمہاری بدکاری نے تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جدائی کر دی ہے اور تمہارے گناہوں نے اسے تم سے روپوش کیا ایسا کہ نہیں سنتا۔"

★ حل

جواب یہ ہے کہ ہم اپنے گناہ، یا گناہوں کا اعتراف کریں، اور اس کی معافی کو قبول کریں۔

1یوحنا1:9 ''اگر اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے۔''

مذمت

ہم پر شیطان کی طرف سے مذمت کی جاتی ہے، خدا کی طرف سے کبھی نہیں۔

ایک بار جب ہم نے خدا سے معافی مانگ لی تو ہمیں اپنے آپ کو معاف کرنا چاہیے۔ خود کی مذمت کے نتیجے میں:

★ نااہلی کا احساس—اس لیے ہم خُدا کی حضوری میں "اپنے سروں کو نہ اُٹھانے "کا رجان رکھتے ہیں۔

★ اپنی نااہلی کے بارے میں اتنا ہوش میں رہنا کہ ہم خدا کی رحمت اور فضل کو بھول جاتے ہیں۔ ہم خدا کے بارے میں شعور کے بجائے خود شعور بن جاتے ہیں.

★ حل

رومیوں 8:1

پَس اَب جو مسیح یِسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔

★ اپنے خیالات کو ہٹا دیں اور انہیں یسوع پر ڈال دیں۔

★ جتنا زیادہ وقت ہم یسوع کے بارے میں سوچنے میں گزاریں گے، اتنا ہی زیادہ ہم اس کی حمد کرنے کی خواہش کریں گے۔

عبرانیوں 12:2

اور اِیمان کے بانی اور کامل کرنے والے یِسُوع کو تکتے رہیں جِس نے اُس خُوشی کے لئِے جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی شرمندگی کی پروانہ کر کے صلِیب کا دُکھ سہا اور خُدا کے تخت کی دہنی طرف جا بَیٹھا۔

دنیاداری

دنیاداری ہمارے ذہنوں اور خیالات کو اس دنیا کی چیزوں پر مصروف رکھنا ہے۔

پرستش میں خدا کی خدمت سے زیادہ "وقار" یا "سزا" کی خواہش کرنا۔

★ حل

1 پطرس 5:7 ''اور اپنی ساری فکر اُسی پر ڈال دو کیُونکہ اُس کو تُمہارا خیال ہے۔''

فلپیوں 4:8 ''غرض اَے بھائیو! جِتنی باتیں سَچ ہیں اور جِتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جِتنی باتیں واجِب ہیں اور جِتنی باتیں پاک ہیں اور جِتنی باتیں پسندِیدہ ہیں اور جِتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعرِیف کی باتیں ہیں اُن پر غَور کِیا کرو۔''

1 یوحنا 2:15 ''نہ دُنیا سے محبّت رکھو نہ اُن چِیزوں سے جو دُنیا میں ہیں۔ جو کوئی دُنیا سے محبّت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبّت نہیں۔''

رومیوں 12:2 ''اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئ ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔''

بے حسی

خُداوند کی طرف نرمی یا لاتعلق ہونا اکثر انسان کو حمد اور عبادت میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔

مکاشفہ 2:4 ''مگر مُجھ کو تُجھ سے یہ شکایت ہے کہ تُو نے اپنی پہلی سی محبّت چھوڑ دی۔''

★ حل

اپنے دل کو مکمل توبہ کے ساتھ خدا کی طرف لوٹنے کے لئے قائل کریں اور پھر فرمانبرداری کے عمل کے طور پر، اس کی تعریف کرنا شروع کریں۔

ملاکی 3:7 ''تم اپنے باپ دادا کے ایام سے میرے آئین سے مخرف رہے اور ان کو نہیں مانا۔ تم میری طرف رجوع ہو تو میں تمہاری طرف رجوع ہوں گا رب الافواج فرماتا ہے لیکن تم کہتے ہو کہ ہم کس بات میں رجوع ہوں؟۔''

بغاوت

خُدا، والدین، یا اُس اِختیار کے خلاف بغاوت جو خُدا نے کلیسیا میں قائم کی ہے حمد کرنے میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔

1 سموئیل 15:22،23 ''سموئیل نے کہا کیا خُداوند سوختنی قُربانیوں اور ذبیحوں سے اِتنا خُوش ہوتا ہے جِتنا اِس بات سے کہ خُداوند کا حکم مانا جائے؟ دیکھ فرمانبرداری قُربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔ کیونکہ بغاوت اور جادُوگری برابر ہیں اور سرکشی اَیسی ہی ہے جیسی مورتوں اور بتوں کی پرستش۔ سو چُونکہ تُو نے خُداوند کے حکم کو رد کیا ہے اِسلئے اُس نے بھی تجھے رد کیا ہے کہ بادشاہ نہ رہے۔ ساؤل نے سموئیل سے کہا میں نے گناہ کیا کہ میں نے خُدواند کے فرمان کو اور تیری باتوں کو ٹال دِیا ہے کیونکہ میں لوگوں سے ڈرا اور اُنکی بات سُنی۔''

★ حل

اختیار کے تابع ہو جاؤ اور اپنی بغاوت سے توبہ کرو۔

عبرانیوں 13:17 ''اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو کیُونکہ وہ تُمہاری رُوحوں کے فائِدہ کے لئِے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں جِنہیں حِساب دینا پڑے گا تاکہ وہ خُوشی سے یہ کام کریں نہ کہ رنج سے کیُونکہ اِس صُورت میں تُمہیں کچھ فائِدہ نہیں۔''

حوصلہ شکنی

بہت سے لوگ اپنی پریشانیاں اپنے ساتھ چرچ میں لاتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ ہم پہنچنے سے پہلے اپنے دلوں کو خدا کی حمد کے لیے تیار کریں۔

2 کرنتھیوں 4:8،9 ''ہم ہر طرف سے مُصِیبت تو اُٹھاتے ہیں لیکن لاچار نہیں ہوتے۔ حَیران تو ہوتے ہیں مگر نہ اُمید نہیں ہوتے۔''

ستائے تو جاتے ہیں مگر اکیلے نہیں چھوڑے جاتے۔ گرائے تو جاتے ہیں لیکن ہلاک نہیں ہوتے

★ حل

جب ہم خُدا کی حمد اور پرستش کے لیے فرمانبرداری شروع کرتے ہیں تو ہمارے دلوں سے تمام حوصلہ شکنی ختم جاتی ہے۔

یسعیاہ 51:11 ''سو وہ جن کو خداوند نے مخلصی بخشی لوٹیں گے اور گاتے ہوئے صیون میں آئیں گے اور ابدی سُرور اُن کے سروں پر ہوگا۔ وہ خوشی اور شادمانی حاصل کریں گے اور غم واندوہ کافور ہو جائیں گے۔''

غصہ

خدا کی حمد اور پرستش میں حاضر ہونا ناممکن ہے اگر ہم اپنے دلوں میں دوسروں، خود یا خدا کے لیے غصہ رکھتے ہیں۔

یعقوب 20،19:1 "اَے میرے پیارے بھائیو! یہ بات تُم جانتے ہو۔ پَس ہر آدمی سُننے میں تیز اور بولنے میں دِھیرا اور قہر میں دھیما ہو۔ کیُونکہ اِنسان کا قہر خُدا کی راستبازی کا کام نہیں کرتا۔"

★ حل

ان لوگوں کو معاف کردو جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ہے اور غصے کو اپنے دل میں سے نکال دیں۔

افسیوں 32،31:4 "ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور وغُل اور بدگوئی ہر قِسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔ اور ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قُصُور مُعاف کیِٔے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قُصُور مُعاف کرو۔"

فکر

فکر شک اور بے اعتباری کا اظہار ہے۔ ایمان کے برعکس حمد اور پرستش میں داخل ہونا ناممکن ہے اگر ہمارے خیالات فکر سے بھرے ہوں۔

یوحنا 27:14 "میں تُمہیں اِطمینان دِئے جاتا ہُوں۔ اپنا اِطمینان تُمہیں دیتا ہُوں۔ جِس طرح دُنیا دیتی ہے میں تُمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تُمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔"

★ حل

جب ہم اپنی نگاہیں یسوع اور اس کے کلام کے وعدوں پر لگائے گے اور فکر کرنے کی بجائے اس کا شکریہ ادا کرنا شروع کریں گے جو اس نے کیا ہے اور وہ کون ہے، ہمارے دل سکون سے بھر جائیں گے اور ہمارے دلوں سے خدا کی حمد کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

فلپیوں 7،6:4 "کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تُمہاری دَرخواستیں دُعا اور مِنّت کے وسِیلہ سے شُکر گُذاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں۔ تو خُدا کا اِطمینان جو سَمَجھ سے بِالکل باہِر ہے تُمہارے دِلوں اور خیالوں کو مسیح یِسُوع میں محفُوظ رکھے گا۔"

ذہنی دباؤ

اپنے حالات کی وجہ سے خود کو افسردگی کے جذبے کے ساتھ قابو پانے کی اجازت دینا ہماری زندگی میں حمد کے بہاؤ کو روکنا ہے۔

1 پطرس 13،12:4 "اَے پیارو! جو مُصیبت کی آگ تمہاری آزمایش کے لئے تُم میں بھڑکی ہے یہ سَمَجھ کر اُس سے تعجُّب نہ کرو کہ یہ ایک انوکھی بات ہم پر واقع ہُوئی ہے۔ بلکہ مسیح کے دُکھوں میں جُوں جُوں شریک ہو خُوشی کرو تاکہ اُس کے جلال کے ظُہور کے وقت بھی نہایت خُوش و خُرّم ہو۔"

★ حل

حمد کی قربانی کے طور پر، ہمیں خوشی منانا شروع کر دینا چاہیے۔ خدا کی فرمانبرداری کے عمل کے طور پر، ہمیں اپنی حمد کا لباس پہننا چاہیے۔

یسعیاہ 3:61 "صیون کے غمزدوں کے لئے یہ مقرر کر دوں کہ ان کو راکھ کے بدلے سہرا اور ماتم کی جگہ خوشی کا روغن اور اُداسی کے بدلے ستایش کا خلعت بخشوں تاکہ وہ صداقت کے درخت اور خداوند کے لگائے ہوئے کہلائیں کہ اُس کا جلال ظاہر ہو۔"

باپ کا غلط تصور

بہت سے لوگ خدا کے بارے میں منفی جذبات رکھتے ہیں۔ وہ محسوس کرتے ہیں کہ خدا ہمیشہ ان کا فیصلہ کر رہا ہے۔
دوسرے لوگ محسوس کرتے ہیں کہ خدا نہیں چاہتا کہ کوئی شخص اس سے لطف اندوز ہو۔

★ حل

اس کا جواب یہ ہے کہ خدا کے کلام میں وقت گزار کر اس کا "صحیح" تصور حاصل کریں۔

یوحنا 16:3 "کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔"

رومیوں 39،38،32،31:8 "پَس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خُدا ہماری طرف ہے تو کَون ہمارا مُخالِف ہے؟۔ جِس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطِر اُسے حوالہ کر دِیا وہ اُس کے ساتھ اَور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا؟۔ کیونکہ مُجھ کو یقین ہے کہ خُدا کی محبّت ہمارے خُداوند مسیح یِسُوع میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جُدا کر سکیگی نہ زِندگی۔ نہ فرِشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ اِستقبال کی چِیزیں۔ نہ قُدرت نہ بُلندی نہ پستی نہ کوئی اَور مخلُوق۔"

مذہبی روایات

مذہب ظلم کرتا ہے، لیکن چھٹکارا چھوڑ دیتا ہے۔

متی 6:15 ”تو وہ اپنے باپ کی عزّت نہ کرے۔ پَس تُم نے اپنی رِوایت سے خُدا کا کلام باطِل کر دِیا۔“

★ حل

اس کا جواب یہ ہے کہ ہم اپنی روایات کو خُدا کے کلام سے احتیاط سے ظاہر کریں اور روح القدس کو ہمیں صحیح راستہ دکھانے دیں۔

غرور

غرور ہماری خود کی تصویر کا ہی سوچا جانا ہے، غرور انسان کو خدا کے بجائے خود کو تحت پر بٹھانا پسند کرتا ہے۔ انسانوں کی حمد کی خواہش کرنا خدا کی حمد کے برعکس ہے۔

یسوع نے اپنے زمانے کے قابل فخر مذہبی رہنماؤں کو بیان کیا۔

متی 23:1، 52–7 ”اُس وقت یِسُوعؔ نے بِھیڑ سے اور اپنے شاگردوں سے یہ باتیں کہیں کہ فقِیہ اور فرِیسی موسیٰ کی گدّی پر بَیٹھے ہیں۔ وہ اپنے سب کام لوگوں کو دِکھانے کو کرتے ہیں کیونکہ وہ اپنے تعوِیز بڑے بناتے اور اپنی پوشاک کے کنارے چوڑے رکھتے ہیں۔ اور ضِیافتوں میں صدر نشِینی اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی کُرسِیاں اور بازاروں میں سَلام اور آدمیوں سے ربّی کہلانا پسند کرتے ہیں۔“

★ حل

حل یہ ہے کہ اپنے آپ کو عاجزی میں لائے۔

متی 23:11، 12 ”لیکن جو تُم میں بڑا ہے وہ تُمہارا خادِم بنے۔ اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کِیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کِیا جائے گا۔“

رومیوں 3:12 [”میں اُس توفِیق کی وجہ سے جو مُجھ کو ملی ہے تُم میں سے ہر ایک سے کہتا ہُوں کہ جَیسا سَمَجھنا چاہئے اُس سے زِیادہ کوئی اپنے آپ کو نہ سَمَجھے بلکہ جَیسا خُدا نے ہر ایک کو اندازہ کے موافِق اِیمان تقسِیم کِیا ہے اِعتدال کے ساتھ اپنے کو وَیسا ہی سمجھے۔“

انسان کا خوف

دوسرے لوگ ہمارے بارے میں کیا سوچتے ہیں اس کا خوف غلامی کی ایک شکل ہے اور روح القدس کو ہمارے اعمال اور رویوں کی رہنمائی کرنے سے روکتا ہے۔ انسان کا خوف فکر اور اضطراب کا باعث بنتا ہے اور ہماری نگاہیں خداوند سے ہٹا دیتا ہے، وہ کون ہے اور ہم اس کے لیے کون ہیں۔

خوف، کسی بھی قسم کے، ایمان کے مخالف ہے۔

امثال 25:29 "اِنسان کا ڈر پھندا ہے لیکن جو کوئی خداوند پر توکل کرتا ہے محفوظ رہیگا۔"

امثال 10:9 "خداوند کا خوف حکمت کا شروع ہے اور اس قدوس کی پہچان فہم ہے۔"

★ حل

جب ہم خُدا کو اپنی زندگیوں میں اُس کے صحیح مقام پر رکھتے ہیں، جب ہم اُسے ویسا ہی جاننا شروع کر دیتے ہیں جیسے وہ ہے، دوسروں کا خوف ختم ہو جائے گا۔

شیطانی ظُلم

شیطان خدا سے نفرت کرتا ہے، اس لئے وہ خدا کی تعریف سے نفرت کرتا ہے۔ وہ تمام تعریفیں اپنے لیے چاہتا ہے۔ اگر آپ مسلسل خُدا کی حمد کرتے ہیں، تو شیطان آس پاس نہیں رہے گا!

★ حل

بھاری جبر کا حل شیطانی غلامی سے نجات ہے۔

مرقس 17:16 "اور اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ مُعجِزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نِکالیں گے۔"

یعقوب 7:4 "پَس خُدا کے تابع ہو جاؤ اور اِبلیس کا مُقابلہ کرو تو وہ تُم سے بھاگ جائے گا۔"

جہالت

بہت سے شعبوں میں ایمانداروں کی زندگی میں حمد و ثنا کی اہمیت ختم ہو چکی ہے۔

★ حل

اس کا حل یہ ہے کہ خدا نے اس موضوع پر جو کچھ لکھا ہے اس کا مطالعہ کیا جائے۔

ہوسیع 6:4 ”میرے لوگ عدم معرفت سے ہلاک ہُوئے۔ چونکہ تو نے معرفت کو رد کیا اس لئے میں بھی تجھے رد کرُوں گا تا کہ تو میرے حُضور کاہن نہ ہو اور چونکہ تو اپنے خُدا کی شریعت کو بھُول گیا ہے اس لئے میں بھی تیری اُولاد کو بھول جاوں گا۔“

عمل !رد عمل نہ کرنا!

بہتیروں نے اُن لوگوں کے لیے منفی انداز میں ردِ عمل ظاہر کیا ہے جو حمد اور عبادت کے دوران ”جسم میں“ رہتے ہیں۔ کچھ ایمانداروں نے رد عمل ظاہر کیا ہے اور دوسروں کی زیادتیوں سے "بند" ہو گئے ہیں۔ یہ تعریف اور عبادت کے تمام بائبل کے اظہار میں آزادانہ طور پر داخل ہونے کے قابل ہونے میں ایک رکاوٹ بن گیا ہے۔

★ حل

دوسروں پر رد عمل ظاہر کرنے کے بجائے، ہمیں خدا کے کلام پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں خدا کے کلام کے نزول کی جان بوجھ کر اطاعت کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اس کے بچوں کے طور پر آزادانہ طور پر اپنی دلی تعریف کا اظہار کرنا چاہیے، اور مسلسل بنیاد پر اس کی پرستش کرنی چاہیے۔

ردِ عمل کا مطلب مذہبی روایات اور انسان کے خوف سے محدود اور پابند رہنا ہے۔ عمل کرنا خدا کی روح کے ساتھ چلنے اور بہنے کے لئے مکمل طور پر آزاد ہونا ہے۔

یسوع ہمیں آزاد کرنے آیا تھا!

یوحنا 32:8 ”اور سچّائی سے واقف ہو گے اور سچّائی تُم کو آزاد کرے گی۔“

نتیجہ

حمد و ثنا سے عاجز ہونا ایک بنیادی مسئلہ کی نشاندہی کرتا ہے جس سے نمٹنے کی ضرورت ہے۔ خدا کو اس وقت تک تلاش کریں جب تک کہ آپ کو مسئلہ معلوم نہ ہو اور پھر ایمانداری سے اس سے نمٹیں۔ اگر آپ اب بھی خدا کی تعریف میں داخل نہیں ہو سکتے ہیں تو، ایک بالغ مسیحی کے پاس جائیں اور اس کی مدد طلب کریں۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ حمد میں رکاوٹ کا خدا کے کلام میں پائے جانے والے حل کا نام بتائیں۔

2۔ حمد کرنے میں ایک رکاوٹ کا نام بتائیں جسے آپ نے اپنی زندگی میں محسوس کیا ہے۔ آپ نے اس پر کیسے قابو پایا، یا آپ اس پر کیسے قابو پانے جا رہے ہیں؟

3۔ اگر آپ کی تمام کوششیں حمد کرنے میں رکاوٹ کو دور کرنے میں ناکام رہیں تو آپ کیا کریں گے؟

سبق نمبر 10

حمد کی قربانی پیش کرنا

حمد و ثنا اور حمد کی قربانی کے درمیان فرق

عبرانیوں 15:13 ''پَس ہم اُس کے وسِیلہ سے حمد کی قُربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھَل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے ہیں خُدا کے لئے ہر وقت چڑھایا کریں''

خدا کی حمد اور حمد کی قربانی میں فرق ہے۔

حمد

جب ہم خُدا کے ساتھ " صحیح تعلق " میں ہوتے ہیں تو حمد آسانی سے ہوتی ہے۔ یہ ایک بے ترتیب بہاؤ ہے جب ہم ان سب چیزوں کے بارے میں سوچتے ہیں جو اس نے ہمارے لیے کیا ہے۔

حمد کی قربانی

حمد کی قربانی خدا کے حضور پیش کی جاتی ہے جب حالات ٹھیک ہوتے نظر نہیں آتے۔ یہ وہ وجوہات ہیں:

★ حالات جس طرح چل رہے ہیں اس کے باوجود حمد کی جاتی ہے

★ ایمان اور فرمانبرداری میں پیش کی گئی حمد،

★ حمد اس لیے کی جاتی ہے کہ خدا کون ہے بہتر جان سکے۔

حمد کی قربانی

مسلسل

حمد کی قربانی ایک مسلسل حمد ہے۔

زبور 1:34 ''میں ہر وقت خُداوند کو مُبارک کہونگا۔ اُس کی ستایش ہمیشہ میری زبان پر رہیگی۔''

حمد کی قربانی ایک قابل سماعت تعریف ہے۔ کئی بار، داود نے کہا، اُس کی حمد ہمیشہ میرے منہ میں رہے گی۔

پولُس اور سیلاس-مثالیں

جیل میں پولس اور سیلاس نے گیت میں خدا کے ذریعے تعریف کی اور اس کے بعد معجزے ہوئے۔

اعمال16:22–26 ''اور عام لوگ بھی مُتّفِق ہو کر اُن کی مخالِفت پر آمادہ ہُوئے اور فَوجداری کے حاکِموں نے اُن کے کپڑے پھاڑ کر اُتار ڈالے اور بینت لگانے کا حُکم دِیا۔ اور بہت سے بینت لگوا کر اُنہیں قَید خانہ میں ڈالا اور داروغہ کو تاکید کی بڑی ہوشیاری سے اُن کی نگہبانی کرے۔ اُس نے اَیسا حُکم پا کر اُنہیں اَندر کے قَید خانہ میں ڈال دِیا اور اُن کے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دِئے۔ آدھی رات کے قریب پولُس اور سِیلاس دُعا کر رہے اور خُدا کی حمد کے گیت گا رہے تھے اور قَیدی سُن رہے تھے۔ کہ یکایک بڑا بھَونچال آیا۔ یہاں تک کہ قَید خانہ کی نیو ہِل گئی اور اُسی دم سب دروازے کھل گئے اور سب کی بیڑیاں کھل پڑیں۔''

★ جسمانی حالت

ان پر حملہ کیا گیا اور انہیں ستایا گیا۔

ان کے کپڑے پھاڑے گئے۔

انہیں مارا پیٹا گیا،

اور سب سے کم مجرموں کے ساتھ اندرونی جیل میں پھینک دیا اور ان کی نقل و حرکت کو روکنے کے لئے اسٹاک میں بند کر دیا

★ روحانی حالت

وہ دعا کر رہے تھے اور گیت گا رہے تھے۔

کیا انہوں نے دعا کی،

"خدایا آپ نے ایسا کیوں ہونے دیا؟

ہم آپ کی خدمت کر رہے تھے۔

ہم وہیں تھے جہاں آپ نے ہمیں بھیجا تھا!

ہم جانتے ہیں کہ انہوں نے ایسا نہیں کیا!

انہوں نے تعریفیں گائیں اور دوسرے قیدیوں نے انہیں سنا

★ نتائج

انہیں چھوڑ دیا گیا، اور بعد میں آزاد کر دیا گیا۔

داروغہ اور اس کا سارا ''گھرانہ'' بچ گیا۔

جیل میں موجود ہر شخص نے یسوع کے بارے میں سنا۔

فلپی کے دوسرے ایمانداروں کو تسلی ہوئی۔

یہوسفط—ایک اور مثال

یہوسفط نے خدا کے احکام کی پیروی کی اور معجزانہ فتوحات کا تجربہ کیا۔ اُس کے نام، جیہوس کا مطلب ہے ''خداوند حکمرانی کرتا ہے۔''

★ لوگوں کو کلام سکھایا

2 تواریخ 17:3–6 ''اور خُداوند یہوسفط کے ساتھ تھا کیونکہ اُس کی روِش اُس کے باپ داؤد کے پہلے طریقوں پر تھی اور وہ بعلیم کا طالب نہ ہوا۔ بلکہ اپنے باپ دادا کے خُدا کا طالب ہوا اور اُس کے حکموں پر چلتا رہا اور اسرائیل کے سے کام نہ کیے۔ اس لیئے خُداوند نے اُس کے ہاتھ میں سلطنت کو مستحکم کیا اور سارا یہوداہ یہوسفط کے پاس ہدیے لایا اور اُس کی دولت اور عزت بُہت فراوان ہوئی۔ اور اُس کا دل خُداوند کی راہوں میں بُہت مسرور تھا اور اُس نے اُونچے مقاموں اور یسیرتوں کو یہوداہ میں سے دور کیا۔''

★ مصیبت کے وقت دعا کی

برسوں تک آس پاس کی قومیں اس سے خوفزدہ رہیں اور پھر اس کو قوم نے تنہا چھوڑ دیا، لیکن پھر وہ متحد ہو کر اس کے خلاف آئیں۔ یہوسفط مجلس کے سامنے آیا اور دعا کی۔ اس کی دعا حمد سے شروع ہوئی۔

2 تواریخ 20:6–9 ''اور کہا اَے خُداوند ہمارے باپ دادا کے خُدا کیا تُو ہی آسمان میں خُدا نہیں؟ اور کیا قوموں کی سب مملکتوں پر حکومت کرنے والا تُو ہی نہیں؟ زور اور قُدرت تیرے ہاتھ میں ہے ایسا کہ کوئی تیرا سامنا نہیں کر سکتا۔

اے ہمارے خُدا! کیا تُو ہی نے اس سر زمین کے باشندوں کو اپنی قوم اسرائیل کے آگے سے نکال کر اسے اپنے دوست ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لیئے نہیں دیا؟۔
چُنانچہ وہ اس میں بس گئے اور اُنہوں نے تیرے نام کے لیئے اُس میں ایک مقدس بنایا ہے اور کہتے ہیں کہ۔
اگر کوئی بلا ہم پر آپڑے جیسے تلوار یا آفت یاد بابا یا کال تو ہم اس گھر کے آگے اور تیرے حضور کھڑے ہونگے (کیونکہ تیرا نام اس گھر میں ہے) اور ہم اپنی مُصیبت میں تُجھ سے فریاد کرینگے اور تُو سُنیگا اور بچالیگا۔"

★ خدانے جواب دیا

پھر خدانے ایک نبی کے ذریعے جواب دیا۔

2تواریخ20:15–18 "اور کہنے لگا اَے تمام یہوداہ اور یروشلیم کے باشندو اور اے بادشاہ یہوسفط تُم سب سُنو۔ خُداوند تُم کو یوں فرماتا کہ تُم اس بڑے انبوہ کی وجہ سے نہ تو ڈرو نہ گھبراؤ کیونکہ یہ جنگ تمہاری نہیں بلکہ خُدا کی ہے۔
تُم کل اُن کا سامنا کرنے کو جانا۔ دیکھو وہ صیص کی چڑھائی سے آرہے ہیں اور دشت یروئیل کے سامنے وادی کے سرے پر تُم کو ملینگے۔ تُم کو اس جگہ میں لڑنا نہیں پڑیگا۔ اے یہوداہ اور یروشلیم! تُم قطار باندھکر چُپ چاپ کھڑے رہنا اور خُداوند کی نجات جو تمہارے ساتھ ہے دیکھنا۔ خوف نہ کرو اور ہراسان نہ ہو۔ کل اُن کے مقابلہ کو نکلنا کیونکہ خُداوند تمہارے ساتھ ہے۔"

★ سب نے پرستش کی

اور یہوسفط سرنگوں ہو کر زمین تک جھکا اور تمام یہوداہ اور یروشلیم کے رہنے والوں نے خُدا کے آگے گھر کر اُس کو سجدہ کیا۔

★ مقرر کردہ پرستار

جنگ کی تیاری میں، یہوسفط نے آدمیوں کو خداوند کی حمد گانے کے لیے مقرر کیا۔ یہ لوگ فوج کے محاذ پر تعینات تھے!

2تواریخ 20: 21، 22   ''اور جب اُس نے قوم سے مشورہ کر لیا تو اُن لوگوں کو مقرر کیا جو لشکر کے آگے آگے چلتے ہوئے خُداوند کے لیئے گائیں اور حُسن تقدس کے ساتھ اُسکی حمد کریں اور کہیں کہ خُداوند کی شُکر گزاری کرو کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک ہے۔

جب وہ گانے اور حمد کرنے لگے تو خُداوند نے بنی عمون اور موآب اور کوہِ شعیر کے باشندوں پر جو یہوداہ پر چڑھے آرہے تھے کمین والوں کو بیٹھا دیا۔ سو وہ مارے گئے۔''

★ فتح

2تواریخ 20: 23–26   آیت 23 ''کیونکہ بنی عمون اور موآب اور کوہِ شعیر کے باشندوں کے مقابلہ میں کھڑے ہوئے کہ اُن کو بالکل تہِ تیغ اور ہلاک کریں اور جب وہ شعیر کے باشندوں کا خاتمہ کر چُکے تو آپس میں ایک دوسرے کو ہلاک کرنے لگے۔''

آیت 24-26   ''اور جب یہوداہ نے دیدبانوں کے بُرج پر جو بیابان میں تھا پُہنچکر اُس انبوہ پر نظر کی تو کیا دیکھا کہ اُن کی لاشیں زمین پر پڑی ہیں اور کوئی نہ بچا۔ جب یہوسفط اور اُس کے لوگ اُن کا مال لوٹنے آئے تو اُنکو اس کثرت سے دولت اور لاشیں اور قیمتی جواہر جنکو اُنہوں نے اپنے لیئے اُتار لیا ملے کہ وہ اُنکو لے جا بھی نہ سکے اور مالِ غنیمت اتنا تھا کہ وہ تین دن تک اس کے بٹورنے میں لگے رہے۔ اور چوتھے دن وہ براکاہ کی وادی میں اکٹھے ہوئے کیونکہ اُنہوں نے وہاں خُداوند کو مُبارک کہا اس لیئے کہ اُس مقام کا نام آج تک براکاہ کی وادی ہے۔''

خلاصہ

★ جسمانی حالت

ان پر تین قوموں کے ہجوم نے حملہ کیا۔

★ روحانی حالت

وہ جانتے تھے کہ خدا کا کلام کیا کہتا ہے۔ انہوں نے حمد کرنا شروع کیں، دشمن کی شکست کے بعد نہیں، بلکہ اس وقت جب دشمن ان کو گھیرے ہوئے تھا اور سب کچھ ناامید نظر آرہا تھا۔ انہوں نے حمد کا نذرانہ پیش کیا۔

★ نتیجہ

نتیجہ مکمل فتح تھا کیونکہ ان کے دشمنوں نے ایک دوسرے کو مار ڈالا، اور انہیں بہت بڑا مال غنیمت ملا۔

★ فتح کے لیے قدم!

یہوسفط کے ذریعے ہمیں فتح کے لیے پانچ قدم ملتے ہیں۔

★ کلام جانیں۔

★ خدا کی موجودگی کو تلاش کریں۔

★ خدا سے سنو

★ کلام پر یقین کرو اور خدا کی پرستش کرو

★ ایمان کے ساتھ عمل کریں: فتح کے ظاہر ہونے سے پہلے خدا کی تعریف کریں۔

جنگ میں حمد

عظیم روحانی اختیار اور طاقت اکثر خدا کی تعریف کے موسیقی کے اظہار میں جاری کی جاتی ہے۔ جس مثال کا ہم نے ابھی مطالعہ کیا ہے وہ پولس اور سیلاس کی تعریف کے گیت گا رہے تھے اور پھر ایک زبردست زلزلے کے ذریعے نجات ملی۔

فتح سے پہلے حمد

جب یہوسفط نے آدمیوں کو خُداوند کی گیت گانے اور حمد کرنے کے لیے مقرر کیا اور وہ فوج کے آگے بڑھے تو ایک عظیم فتح حاصل ہوئی۔ انہوں نے اپنے طاقتور روحانی ہتھیاروں کا استعمال کیا تھا اور جب وہ خدا کی تعریف کر رہے تھے، عظیم طاقت اور روحانی اختیار جاری کیا گیا تھا. اکثر جب ہم خُدا کی ستائش کر رہے ہوتے ہیں، تو اُس کی روح ہمیں روحانی جنگ کے گیتوں میں لے جاتی ہے۔

زبور149:6–9 ''اُنکے مُنہ میں خُدا کی تمجید اور ہاتھ میں دو دھاری تلوار ہو۔تا کہ قوموں سے انتقام لیں اور اُمتوں کو سزا دیں۔اُنہیں بادشاہوں کا زنجیروں سے جکڑیں اور اُنکے سرداروں کو لوہے کی بیڑیاں پہنائیں۔تا کہ اُنکو وہ سزا دیں جو مرقوم ہے۔اُسکے سب مقدسوں کو یہ شرف حاصل ہے۔خُداوند کی حمد کرو۔''

یسعیاہ30:31،32 ''ہاں خداوند کی آواز ہی سے اسور تباہ ہو جائیگا۔وہ اسے لٹھ سے ماریگا۔اور اس قضا کے لٹھ کی ہر ایک ضرب جو خداوند اس پر لائیگا دف اور بربط کے ساتھ ہو گی اور وہ اس سے سخت لڑائی لڑے گا۔''

حمد کی موسیقی ہر روحانی جنگ جیتنے میں ایک اہم حصہ رکھتی ہے۔

پرستش-نبوت-جنگ

مکاشفہ19:6–8 ''پھر میں نے بڑی جماعت کی سی آواز اور زور کے پانی کی سی آواز اور سخت گرجوں کی سی آواز سُنی کہ ہلّلویاہ!اِس لئے کہ خُداوند ہمارے خُدا قادرِ مُطلَق بادشاہی کرتا ہے۔آؤ۔ہم خُوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور اُس کی تمجِید کریں اِس لئے کہ برّہ کی شادِی آ پہُنچی اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیّار کر لیا۔

اور اُس کو چمکدار اور صاف مِہین کتانی کپڑا پہننے کا اِختیّار دِیا گیا کیونکہ مِہین کتانی کپڑے سے مقدّس لوگوں کی راستبازی کے کام مراد ہیں۔''

★پرستش

حمد اور پرستش کی ایک نئی آواز ہے جو آج کلیسیا میں آ رہی ہے۔یہ اکثر گرجنے والی آواز کے طور پر آتا ہے جیسے زبردست تیز پانی اور اونچی آوازیں جو کہ گرج اور فتح کی بلند آوازوں کی طرح سنائی دیتی ہیں۔ گرجنے والی آواز میں، یسوع جو پہلے خدا کے برّہ کے طور پر ظاہر ہوا تھا، اب یہوداہ کے قبیلے کے شیر کے طور پر ظاہر ہوا ہے۔

یوحنا رسول آخری عظیم جنگ کو بیان کرتا ہے جب شیطان اس زمین پر بندھے گا۔فرشتہ نمودار ہوا۔

مکاشفہ19:10،11 ''اور میں اُسے سِجدہ کرنے کے لئے اُس کے پاؤں پر گرا۔اُس نے مُجھ سے کہا کہ خبردار!اَیسا نہ کر۔میں بھی تیرا اور تیرے اُن بھائیوں کا ہم خِدمت ہُوں جو یِسُوع کی گواہی دینے پر قائم ہیں۔خُدا ہی کو سِجدہ کر کیونکہ یِسُوع کی گواہی نبُوّت کی رُوح ہے۔پھر میں نے آسمان کو کھلا ہُوا دیکھا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اُس پر ایک سوار ہے جو سچّا اور برحق کہلاتا ہے اور وہ راستی کے ساتھ اِنصاف اور لڑائی کرتا ہے۔''

اس عظیم روحانی جنگ کے تین اہم پہلو ہیں۔

★ پرستش

★ نبوت

★ جنگ

★ نبوت

اکثر حمد اور پرستش میں، ''نبوت کا روح'' جنگ کے ''روحانی گیت'' میں ظاہر ہوتا ہے۔ جب بھی ایسا ہوتا ہے روح کی دنیا میں عظیم لڑائیاں جیتی جاتی ہیں۔ یہ جڑی ہیں:

★ سلطنتوں سے

★ اختیارات

★ اور تاریکی کے حکمران

زبور 8:149 ''اُنہیں بادشاہوں کا زنجیروں سے جکڑیں اور اُنکے سرداروں کو لوہے کی بیڑیاں پہنائیں۔''

★ جنگ

مکاشفہ اُنیس ویں باب میں ہمارے لئے پیغام ہے کیونکہ یہ یسوع اور اس کے مقدسین کی شیطان اور اس کی شیطانی طاقتوں پر فتح کی اس عظیم جنگ میں واپس آنے کی وضاحت کرتا ہے۔

مکاشفہ 19:12–16 ''اور اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں اور اُس کے سر پر بہت سے تاج ہیں اور اُس کا ایک نام لکھا ہُوا ہے جِسے اُس کے سِوا اَور کوئی نہیں جانتا۔ اور وہ خُون کی چھڑکی ہُوئی پوشاک پہنے ہُوئے ہے اور اُس کا نام کلامِ خدا کہلاتا ہے۔ اور آسمان کی فَوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید اور صاف مہین کتانی کپڑے پہنے ہُوئے اُس کے پیچھے پیچھے ہیں۔ اور قَوموں کے مارنے کے لئے اُس کے مُنہ سے ایک تیز تلوار نِکلتی ہے اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حُکومت کرے گا اور قادِرِ مُطلَق خُدا کی سخت غضب کی مَے کے حَوض میں انگور رَوندے گا۔ اور اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہُوا ہے بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند۔''

یسوع کے ذریعے پیش کردہ حمد کی قربانی

حمد کی قربانی صرف یسوع کے ذریعے ہی پیش کی جاسکتی ہے۔

عبرانیوں 15:13 ''پَس ہم اُس کے وسیلہ سے حمد کی قُربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے ہیں خُدا کے لئے ہر وقت چڑھایا کریں۔''

یہ اس کے نام میں شکرادا کر رہا ہے کہ وہ کون ہے اور اس نے کیا کیا ہے۔

افسیوں 20:5 ''اور سب باتوں میں ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کے نام سے ہمیشہ خُدا باپ کا شُکر کرتے رہو۔''

یہ ہر حال میں شکرادا کر رہا ہے، نہ کہ صرف ان چیزوں میں جن کو ہم اچھا سمجھتے ہیں۔

1 تِھسلُنیکیوں 16:5–18

ہر وقت خُوش رہو۔ بِلاناغہ دُعا کرو۔ ہر ایک بات میں شُکر گُذاری کرو کیونکہ مسیح یِسُوع میں تُمہاری بابت خُدا کی یہی مرضی ہے۔''

ہم یہ اس وقت کر سکتے ہیں جب ہمیں پوری طرح احساس ہو جائے کہ خدا ہماری زندگیوں میں بھلائی کے لیے تمام چیزوں کو ایک ساتھ کام کرنے کے لیے کیسے بدل سکتا ہے۔

رومیوں 28:8 ''اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چِیزیں مل کر خُدا سے محبّت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پَیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خُدا کے اِرادہ کے موافِق بُلائے گئے۔''

خدا کے لئے جلال لاتی ہے

حمد کی قربانی خدا کو جلال بخشتی ہے۔

زبور 23:50 ''جوُ شکر گزاری کی قربانی گزرانتا ہے وہ میری تمجید کرتا ہے اور جو اپنا چال چلن دُرست رکھتا ہے اُسکو میں خُدا کی نجات دِکھاؤُنگا''

حمد کی قربانی کیسے پیش کی جائے

فیصلہ کریں

پہلے سے طے کرلیں کہ آپ ہر وقت اور ہر حال میں خدا کی حمد کرنے والے ہیں۔

ابھی شروع کریں

ہر روز خُدا کی حمد کرو—سارا دن۔

حمد کی عادت پیدا کریں۔

اگر مصیبت آتی ہے

★ اپنا فیصلہ یاد رکھیں۔

★ اپنی حمد کی عادت کو جاری رکھیں۔

★ یاد رکھیں کہ مشکل وقت میں حمد خدا کو آپ کے لیے کام کرنے کی اجازت دیتی ہے۔

★ مصیبت کے وقت حمد کرنے سے باپ کی عزت ہوتی ہے۔

وہ وقت جب ہم خُدا کی حمد کرنے کو محسوس نہیں کرتے وہ وقت ہے جب ہمیں سب سے زیادہ اُس کی حمد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم اُس کے کلام کی فرمانبرداری میں کام کرتے ہیں اور اُس کی حمد کرنا شروع کرتے ہیں، تو ہم خُدا کی حمد کی حقیقی قربانی پیش کر رہے ہیں اور یہ اُس کو پسند ہے۔ خدا کے لئے اور یہ اس کے لئے اچھی طرح سے خوش ہے۔

ایمان سے شروع کریں

جس طرح سے آپ حمد کی قربانی پیش کرنا شروع کرتے ہیں وہ ایمان سے ہے۔ اس کی تعریف کرو کہ وہ کون ہے اور اس نے کیا کیا ہے۔ پھر اس صورت حال پر خدا کا شکر ادا کریں چاہے آپ اسے نہ سمجھیں۔

نجات کا راستہ بنانے کے لیے اس کی ستائش کریں، حالانکہ آپ کو مسئلہ سے نکلنے کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔ خُدا کی تعریف کریں کہ وہ کون ہے اور اپنا ذہن اُس پر اور اُس کے کلام کے وعدوں پر لگاؤ۔

ایک بار جب آپ حمد کی قربانی دینا شروع کر دیں — جاری رکھیں۔ بلند آواز سے خدا کے کلام کا اعلان کریں جو آپ کے حالات میں فتح اور نجات کا اعلان کرتا ہے۔

پہلے آپ اطاعت میں حمد پیش کریں گے۔ ایسا کرنے سے، آپ اپنا ذہن اس پر رکھیں گے نہ کہ حالات پر۔ جیسا کہ آپ اس کی طاقت اور جلال کا اپنے حالات سے موازنہ کرتے رہیں گے، آپ دیکھیں گے کہ یہ حقیقت میں کتنا چھوٹا ہے۔

جب آپ اپنے ذہن کو خُدا کے کلام سے بھرتے ہیں اور اُس کی طاقت اور اُس کے وعدوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، تو حمد کا جذبہ شکوک وشبہات کی جگہ لے لیتا ہے۔

اکثر جب تعریف کرنا مشکل لگتا ہے، جیسا کہ آپ خدا کی فرمانبرداری میں تعریف کرنا شروع کر دیں گے، آپ تعریف کی روح سے مغلوب ہونے لگیں گے۔

جلد ہی آپ اپنے آپ کو خوشی کے ساتھ اس کی موجودگی کے مکمل جہت میں داخل ہوتے ہوئے پائیں گے جب آپ حمد کی قربانی میں اپنی روح کو جاری کرتے رہیں گے۔

- ★ اس کے لیے گاؤ۔
- ★ اس کے سامنے رقص کرو۔
- ★ اس کو جلال دو اور اس کے نام کی بڑائی کرو۔
- ★ اور وہ آپ کے لیے نجات اور رہائی کا راستہ بنائے گا!

سوالاتِ برائے نظرِ ثانی

1۔ خدا کی حمد کرنے اور حمد کی قربانی پیش کرنے میں کیا فرق ہے؟

2۔ کیا ہوا جب بادشاہ یہوسفط جنگ میں گیا اور حمد کرنے والوں کو فوج کے سامنے کھڑا کیا؟

3۔ بادشاہ یہوسفط کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ آج ہمارے لیے ایک مثال کیسے ہے؟

سبق نمبر 11

حمد کا روایتی طریقہ

تعارف

ابتدائی کلیسیا کی بنیادی خِدمت خُداوند کی خدمت تھی۔

اعمال 13:1–3 ''انطاکیہ میں اُس کلِیسیا کے مُتعلّق جو وہاں تھی کئی نبی اور مُعلّم تھے یعنی برنباس اور شمعُون جو کالا کہلاتا ہے اور لوکیُس کرُینی اور مناہیم جو چَوتھائی مُلک کے حاکِم ہیرودِیس کے ساتھ پلا تھا اور ساؤُل۔

جب وہ خُداوند کی عبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو رُوح اُلقُدس نے کہا میرے لِئے برنباس اور ساؤُل کو اُس کام کے واسطے مخصُوص کر دو جِس کے واسطے میں نے اُن کو بُلایا ہے۔ تب اُنہوں نے روزہ رکھ کر اور دُعا کر کے اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں رُخصت کیا۔''

جب کلیسیا نے اس بنیادی خدمت کو ختم ہونے دینا شروع کیا تو دوسری خدمتیں زیادہ سے زیادہ ضروری ہوتی گئیں۔ کلیسیا کو بیماروں، بدروحوں سے اذیت پانے والوں، غریبوں اور ویرانوں کی خدمت کی ضرورت تھی۔ صلاح کاری کی خدمتوں نے جذباتی مسائل، شادی کے مسائل، شراب اور منشیات کے عادی افراد، بغاوت میں مبتلا نوجوانوں، اور زیادتی کا شکار بچوں سے نمٹنا شروع کیا۔ فہرست جاری و ساری ہے۔ طلاق، زنا، زنا اور جنسی کج روی نے کلیسیا پر حملہ کرنا شروع کر دیا۔

کیا یہ ہو سکتا ہے کہ جب مسیح کا بدن حمد اور پرستش کی اپنی اصل منسٹری میں واپس آجائے تو یہ دوسری تمام خدمتیں کم سے کم ضروری ہو جائیں گی؟ کئی بار جب کوئی گروپ حقیقی حمد اور پرستش میں داخل ہوتا ہے، تو بہت سے لوگ جذباتی، جسمانی طور پر شفا پانا شروع کر دیتے ہیں، اور یہاں تک کہ خُدا کی حضوری میں آتے ہی نجات پاتے ہیں۔ مسح غلامی کے ہر جوئے کو توڑ دیتا ہے۔

کاہنوں کے طور پر خدمت کرنا

یہاں تک کہ جیسا کہ یسوع ہمارا سردار کاہن ہے، ہم اس کے کہانت میں شریک ہیں۔ ہر ایماندار خدا کا کاہن ہے۔

مکاشفہ 6:1 ''اور ہم کو ایک بادشاہی بھی اور اپنے خُدا اور باپ کے لئے کاہِن بھی بنادِیا۔ اُس کا جلال اور سلطنت ابدُالآباد رہے۔ آمین۔''

ہماری شاہی کہانت کا انکشاف ملکِ صدق نے کیا ہے۔ اس کا انکشاف بعد میں داؤد بادشاہ کی کاہن کی خدمت نے کیا۔ یہ دونوں کہانتیں یسوع کی کہانت کی خدمت میں پوری ہوئیں۔ یسوع ابدی سردار کاہن ہے اور ہمیں اُس کے تحت، یا اُس کے ذریعے، ایماندار کاہن کے طور پر کام کرنا ہے۔

یہ ضروری ہے کہ پرانے عہد نامے کی کتابوں کا مطالعہ کیا جائے تاکہ ہم بطور پادریوں کے اپنے افعال کا واضح انکشاف حاصل کر سکیں جب ہم مسلسل تعریف کی قربانی پیش کرتے ہیں۔

ایک شاہی کاہن

ملکِ صدق

پیدائش 18:14 ''اور ملک صدؔق سالؔم کا بادشاہ روٹی اور مے لایا اور وہ خُدا تعالےٰ کا کاہن تھا۔''

ملکِ صدق سالم (موجودہ یروشلیم کا مقام) کا بادشاہ کاہن تھا۔ ابرہام نے اس شخص کو دسواں حصہ پیش کیا جس کے نام کا مطلب تھا ''راستبازی کا بادشاہ۔ ہارونی کہانت کے برعکس، ملکِ صدق کا کوئی درج شدہ شجرہ نسب نہیں تھا۔ وہ ایک سردار کاہن تھا جسے خُدا نے چُنا تھا، نہ کہ شریعت کے ذریعے مقرر کیا گیا تھا۔

زبور میں، ہمیں یسوع کے بارے میں ایک پیشن گوئی کا حوالہ ملتا ہے کہ وہ ملک صدق کے حکم کے بعد کاہن ہے۔

زبور 4:110 ''خُداوند نے قسم کھائی ہے اور پھریگا نہیں کہ تُو ملک صدؔق کے طور پر ابد تک کاہن ہے۔''

عبرانیوں کی کتاب کے مصنف نے یسوع کی کہانت کی منسٹری کو ایک شاہی بادشاہ پادری کے طور پر ظاہر کیا ہے جو ملکِ صدق کی طرز میں ہمیشہ کے لیے کاہن رہے گا۔

عبرانیوں 7:1–3 ''اور یہ ملکِ صدق سالم کا بادشاہ۔ خُدا تعالےٰ کا کاہِن ہمیشہ کاہِن رہتا ہے۔ جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کرکے واپس آتا تھا تو اِسی نے اُس کو اِستقبال کیا اور اُس کے لئے برکت چاہی۔ اِسی کو ابرہام نے سب چیزوں کی دہ یکی دی۔ یہ اوّل تو اپنے نام کے معنی کے موافِق راستبازی کا بادشاہ ہے اور پھر سالم یعنی صُلح کا بادشاہ۔ یہ بے باپ بے ماں بے نسب نامہ ہے۔ نہ اُس کی عمر کا شرُوع نہ زِندگی کا آخِر بلکہ خُدا کے بیٹے کے مشابِہ ٹھہرا۔ کیونکہ وہ گواہی دیتا ہے: "تم ملک صدق کے حکم کے مطابق ہمیشہ کے لیے کاہن ہو۔''

ملک صدق کہانت کا کام ''خدا کے قریب آنا'' تھا۔ لفظ، کاہن، کا مطلب ہے ''قریب لانا۔''

عبرانیوں 19:7 ''(کیُونکہ شَرِیعَت نے کسی چِیز کو کامِل نہیں کِیا) اور اُس کی جگہ ایک بہتر اُمید رکھی گئی جِس کے وسِیلہ سے ہم خُدا کے نزدِیک جا سکتے ہیں۔''

داود: بادشاہ/کاہن

داود، بطور بادشاہ، کاہن کے طور پر بھی کام کرتا تھا۔ اس نے داود کا خیمہ قائم کیا، صندوق کو واپس لایا، اور حمد کی قربانی قائم کی۔ جیسا کہ داود نے اپنے ملکِ صدق کی طرز کی کہانت میں کام کیا، اس نے یسوع کی آنے والی کہانت کی خدمت کو قائم کیا۔ جیسا کہ داؤد لوگوں کی حمد اور پرستش میں رہنمائی کر رہا تھا، وہ اُنہیں خُدا کے قریب آنے کی طرف لے جا رہا تھا۔

یعقوب 8:4 ''خُدا کے نزدِیک جاؤ تو وہ تُمہارے نزدِیک آئے گا۔ اَے گنہگارو! اپنے ہاتھوں کو صاف کرو اور اَے دودِلو! اپنے دِلوں کو پاک کرو۔''

یسوع میں پورا ہوا

یسوع کی کاہنانہ خدمت کی وجہ سے، ہم بطور کاہن دلیری سے خُدا کی موجودگی میں داخل ہو سکتے ہیں اور اپنی حمد اور پرستش میں اُس کے قریب جا سکتے ہیں۔

ایک مقدس کہانت-ہارون

ہارون کو پہلا سردار کاہن مقرر کیا گیا تھا اور اس کے بیٹوں کو کاہن مقرر کیا گیا تھا۔ ان کے بیٹے بھی کاہن ہوں گے۔ ہارون کی خدمت کا فیصلہ شجرہ نسب سے کیا گیا تھا۔

احبار 17:21، 21 ''ہارون سے کہدے کہ تیری نسل میں پشت در پشت اگر کوئی کسی طرح کا عیب رکھتا ہو تو وہ اپنے خدا کی غذا گذراننے کو نزدیک نہ آئے۔ ہارون کاہن نسل میں سے کوئی جو عیب دار ہو خداوند کی آتشین قربانیاں گذراننے کو نزدیک نہ آئے۔ وہ عیب دار ہے۔ وہ ہرگز اپنے خدا کی غذا گذراننے کو پاس نہ آئے۔''

لباس

کاہنوں کا لباس دیگر تمام مردوں سے مخصوص تھا، یہاں تک کہ جب وہ خدمت نہیں کر رہے تھے۔ خدا نے قطعی ہدایات دی تھیں کہ انہیں ہر وقت کیا پہننا ہے۔ لباس کا ہر ٹکڑا خدا کے ساتھ ہمارے تعلق کی ایک قسم تھا۔

خدمت کے وقت کپڑے چار حصوں پر مشتمل ہوتے ہیں:

★ لینن کی پتلون

★ ایک ہی کپڑے کا کوٹ، بغیر سیون کے

★ چار رنگ کی کمربند

★ لنن کا سکارف

لینن ہمیشہ راستبازی کی نمائندگی کرتا ہے اور ہم خدا کی راستبازی ہیں۔

2 کرنتھیوں 21:5 ''جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جائیں۔''

وہ اون نہیں پہن سکتے تھے کیونکہ اون سے پسینہ آتا ہے۔ پسینہ لعنت اور اپنی محنت کی علامت ہے۔ اون کو کبھی بھی اچھی طرح سے صاف نہیں کیا جا سکتا۔

مسح کرنا

پھر، کاہن نے تیل سے مسح کیا—روح القدس کی علامت۔

آج، ایماندار پادریوں کے اندر روح القدس رہتا ہے۔

کاہنوں کے کاموں کی تفصیل

آگ کو جلاتے رہنا

کاہنوں کو قربانی کی قربان گاہ پر آگ جلاتے رہنا تھا۔

احبار 6:9،13 ''ہارون اور اسکے بیٹوں کو یوں حکم دے کہ سوختنی قربانی کے بارے میں شرع یہ ہے کہ سوختنی قربانی مذبح کے اوپر آتشدان پر تمام رات صبح تک رہے اور مذبح کی آگ اس پر جلتی رہے۔
مذبح پر آگ ہمیشہ جلتی رکھی جائے۔ وہ کبھی بجھنے نہ پائے۔ قربان گاہ پر ہمیشہ کی آگ جلتی رہے گی۔ یہ کبھی باہر نہیں جائے گا۔''

پولس نے تیمتھیس کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اندر آگ بھڑکائے۔

2 تیمتھیس 6:1
''اِسی سبب سے میں تُجھے یاد دِلاتاہُوں کہ تُو خُدا کی اُس نعمت کو چمکا دے جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعث تُجھے حاصل ہے۔''
دس کنواریوں کی تمثیل میں، یسوع نے ہمیں اپنی زندگیوں میں آگ کو جلانے کی ضرورت سے خبردار کیا۔

راکھ کو صاف کریں

کاہنوں کو قربان گاہ سے راکھ صاف کرنی تھی۔

احبار 10:11،12 ''اور بنی اسرائیل کو وہ سب آئین سکھا سکو جو خداوند نے موسی کی معرفت انکو فرمائے ہیں۔ پھر موسی ہارون اور اسکے بیٹوں الیعزر اور اتمر سے جو باقی رہ گئے تھے کہا کہ خداوند کی آتشین قربانیوں میں سے جو نذر کی قربانی بچ رہی ہے اسے لے لو اور بغیر خمیر کے اسکو مذبح کے پاس کھاؤ کیونکہ یہ نہایت مقدس ہے۔''

اگر راکھ کو جمع ہونے دیا جائے تو آگ جلتی نہیں رہ سکتی۔ ہم کل کی روشن، آرام دہ ''آگ'' میں اتنے مگن ہو جاتے ہیں کہ ہم اس پر نہیں جاتے جو روح آج کہہ رہا ہے۔ ہم ماضی کی یادوں میں دب کر رہ جاتے ہیں۔ ہمیں ماضی کو چھوڑنے کے لیے تیار ہونا چاہیے، اچھے اور برے دونوں تجربات کے لیے، اگر ہم آگے بڑھنا چاہتے ہیں اور اس کے بیچ میں رہنا ہے جو خدا آج کر رہا ہے۔

فلپیوں 13:3 ''اَے بھائیو! میرا یہ گُمان نہیں کہ پکڑ چُکا ہُوں بلکہ صِرف یہ کرتا ہُوں کہ جو چِیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چِیزوں کی طرف بڑھا ہُوا۔''

قربانیاں پیش کرنا

صرف کاہن ہی قربانیاں پیش کر سکتے تھے۔

خُروج 29:38،39،42 ''اور تُو ہر روز سدا ایک ایک برس کے دو دو برّے قُربانگاہ پر چڑھایا کرنا۔
ایک برّہ صبح کو اور دُوسرا برّہ زوال اور غروب کے درمیان چڑھانا۔
اِیسی ہی سوختنی قُربانی تُمہاری پُشت در پُشت خیمہ اجتماع کے دروازہ پر خداوند کے آگے ہمیشہ ہوا کرے۔ وہاں میں تُم سے ملونگا اور تُجھ سے باتیں کرونگا۔''
ہمیں حمد کی قربانی دینے کا حکم دیا گیا ہے۔

برکت عطا کرنا

کاہنوں نے لوگوں کو برکت دینی تھی۔

احبار 22:9 ''اور ہارون نے جماعت کی طرف اپنے ہاتھ بڑھا کر انکو برکت دی اور خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانی گذران کر نیچے اتر آیا۔''

گِنتی 6:23–27 ''ہارون اور اس کے بیٹوں سے کہہ کہ وہ بنی اسرائیل کو اس طرح دعا دیا کرنا۔ تم ان سے کہنا خداوند تجھے برکت دے اور محفوظ رکھے خداوند اپنا چہرہ تجھ پر جلوہ گر فرمائے اور تجھ پر مہربان رہے خداوند اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کرے اور تجھے سلامتی بخشے اس طرح وہ میرے نام کو بنی اسرائیل پر رکھیں گے اور میں انکو برکت بخشوں گا۔

''تو وہ میرا نام بنی اسرائیل کے بچوں پر رکھیں گے اور میں ان کو برکت دوں گا۔''

یسوع نے کہا کہ ہم زمین کے نمک ہیں۔ ہمیں اپنے آس پاس والوں کے لیے ایک نعمت بننا ہے۔

متی 5:13 ''تُم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے نمکین کیا جائے گا؟ پھر وہ کسی کام کا نہیں سِوا اِس کے کہ باہِر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں کے نیچے روندا جائے۔''

جسمانی قربانیاں

کاہن ہمیشہ ایک نذرانہ لے کر خداوند کی حضوری میں آتے تھے۔

1 تواریخ 16:29 ''خُداوند کی ایسی تمجید کرو جو اُسکے نام کے شایاں ہے۔ ہدیہ لاؤ اور اُسکے حضور آؤ۔ پاک آرایش کے ساتھ خُداوند کو سجدہ کرو۔''

خُروج 23:15 ''عید فطیر کو ماننا۔ آپس میں میرے حکم کے مطابق ابیب مہینے کے مقّررہ وقت پر سات دِن تک بے خمیری روٹیاں کھانا (کیونکہ اُسی مہینے میں تُو مصر سے نکلا تھا) اور کوئی میرے آگے خالی ہاتھ نہ آئے۔''

خُروج 34:20 ''لیکن گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ برّہ دیکر ہو گا اور اگر تُو فدیہ نہ چاہے تو اُسکی گردن توڑ ڈالنا پر اپنے سامنے سب خالی ہاتھ دِکھائی نہ دے۔''

اِستثنا 16:17 ''بلکہ ہر مرد جیسی برکت خداوند تیرے خدا نے تُجھ کو بخشی ہو اپنی توفیق کے مطابق دے۔''

قربانی کانذرانہ

ہارونی کاہنوں کاایک کام قربانیاں پیش کرناتھا۔ ہمیں ابھی بھی روحانی قربانیاں پیش کرنی ہیں۔

1 پطرس 5:2 ''تُم بھی زِندہ پتھروں کی طرح رُوحانی گھر بنتے جاتے ہوتاکہ کاہِنوں کا مقدّس فرقہ بن کرایسی رُوحانی قُربانیاں چڑھاؤجو یِسُوع مسیح کے وسِیلہ سے خُداکے نزدِیک مقبُول ہوتی ہیں۔''

عبرانیوں 15:13 ''پس ہم اُس کے وسِیلہ سے حمد کی قُربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھل جواُس کے نام کااِقرار کرتے ہیں خُداکے لئے ہروقت چڑھایاکریں۔''

ہمیں حمد، پرستش، تعظیم اور شکر کے ساتھ آناہے، گیتوں میں اپنی حمد کااظہار کرنا، خوشی منانا،اوراپنے مادے کے ساتھ۔

لاوی کاہنوں کے تقاضے

پرانے عہد نامے کے کاہنوں سے متعلق چار چیزوں کو سمجھناضروری ہے۔

الگ الگ کرنا

کاہن کامقام مقدس کیاجاناتھایادنیاسے الگ ہوناتھا۔

خُروج 22:19 ''اور کاہن بھی جو خُداوند کے نزدیک آیاکرتے ہیں اپنے تیئں پاک کریں کہیں ایسانہ ہوکہ خُداونداُن پرٹوٹ پڑے۔''

مقدس

کاہنوں کومقدس ہوناچاہیے، مکمل طورپر خداوند کے لیے مخصوص ہوناچاہیے۔

گِنتی 5:16 ''پھراس نے قورح اوراس کے کل فریق سے کہاکہ کل صبح خداوند دکھادے گاکہ کون اس کا ہےاور کون مقدس ہےاور وہ اسی کواپنے نزدیک آنے دیگاکیونکہ جسے وہ خود چنے گااسے وہ اپنی قربت بھی دے گا''

مقرر کردہ

کاہنوں کی خدمت اور کام خداکے قریب ہوناتھا۔ کاہن لوگوں کی نمائندگی کرتاتھااورلوگوں کوہوناچاہیے تھا:

★ دنیا کے دوسروں سے الگ

★ ایک مقدس قوم، ایک مختلف قوم

★ خدا کے لیے کاہنوں کی ایک قوم

خُروج 19:4–6 ''کہ تُم نے دیکھا کہ میں نے مصریوں سے کیا کیا کیا اور تُمکو گویا عُقاب کے پروں بیٹھا کر اپنے پاس لے آیا۔ سو اب اگر تُم میری بات مانو اور میرے عہد پر چلو تو سب قوموں میں سے تم ہی میرے میری خاص مِلکیت ٹھہروگے کیونکہ ساری زمین میری ہے۔ اور تم میرے لئے کاہنوں کی ایک مملکت اور ایک مقدس قوم ہوگے۔ ان ہی باتوں کو تو بنی اِسرائیل کو سنا دینا۔''

صاف ہونا

کاہنوں کو خدمت کرنے سے پہلے ہاتھ پاؤں دھونے کی ضرورت ہوتی تھی۔

خُروج 30:21 ''تو اپنے اپنے ہاتھ پاؤں دھو لیں تا کہ مر نہ جائیں۔ یہ اُسکے اور آپسکی اَولاد کے لئے نسل در نسل دائمی رسم ہو۔

خُروج 40:12، 13 ''اور ہارُون اور اُسکے بیٹوں کو خیمہِ اِجتماع کے دروازہ پر لاکر اُنکو پانی سے غسل دلانا۔ اور ہارُون کو مقدس لِباس پہنانا اور اُسے مسح اور مقدس کرنا تا کہ وہ میرے لئے کاہن کی خِدمت کو انجام دے۔''

★ یعقوب کا خاندان

یعقوب نے اس بات کو یقینی بنایا کہ اس کے گھر میں سب صاف ہو جائیں اس سے پہلے کہ وہ اپنی مصیبت میں خداوند کو تلاش کرے۔

پیدائش 35:2، 3 ''تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب ساتھیوں سے کہا کہ بیگانہ دیوتاؤں کو جو تُمہارے درمیان ہیں دُور کرو اور طہارت کر کے اپنے کپڑے بدل ڈالو۔ اور آؤ ہم روانہ ہوں اور بیت آیل کو جائیں۔ وہاں میَں خُدا کے لئِے جس نے میری تنگی کے دِن میری دُعا قبُول کی اور جِس راہ میں میَں چلا میرے ساتھ رہا مذبح بناؤنگا۔''

★ لوگ

موسیٰ نے بنی اسرائیل کو اپنے آپ کو پاک کرنے اور اپنے کپڑے دھونے کا حکم دیا۔

خُروج 10:19 ''اور خُداوند نے موسیٰ کہا کہ لوگوں کے پاس جا اور آج اور کل اُنکو پاک کر اور وہ اپنے کپڑے دھولیں۔''

آج، ہمیں بطور ایماندار کاہن اپنی حمد پیش کرنے سے پہلے اپنی زندگی میں کسی بھی گناہ سے پاک ہونا چاہیے۔

1یوحنا 9:1

اگر اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے۔

ہمیں روزانہ کلام میں وقت گزارنا چاہیے۔ جیسا کہ ہم خُدا کے کلام کو پڑھتے، غور کرتے اور مانتے ہیں، مسیح ہمارے لیے اپنی محبت میں ہمیں مقدس بنا رہا ہے۔

افسیوں 5:25–27 ''اَے شَوہرو! اپنی بیویوں سے محبّت رکھو جَیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبّت کر کے اپنے آپ کو اُس کے واسطے موت کے حوالہ کر دِیا۔ تاکہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر اور صاف کر کے مقدّس بنائے۔ اور ایک اَیسی جلال والی کلیسیا بنا کر اپنے پاس حاضِر کرے جِس کے بدَن میں داغ یا جھرّی یا کوئی اَور اَیسی چیز نہ ہو بلکہ پاک اور بے عَیب ہو۔''

انتباہ

ندب اور ابیہو ہارون کے بیٹے تھے، مناسب طریقے سے مقرر کاہن تھے، لیکن وہ غلط طریقے سے خدا کے حضور میں داخل ہوئے۔

احبار 10:1–3 ''اور ندب اور ابیہو نے جو ہارون کے بیٹے تھے اپنے اپنے بخوردان کو لیکر ان میں آگ بھری اور اس پر اوپری آگ جسکا حکم خداوند نے انکو نہیں دیا تھا خداوند کے حضور گذرانی۔ اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور ان دونوں کو کھا گئی اور وہ خداوند کے حضور مر گئے۔ تب موسی نے ہارون سے کہا یہ وہی بات ہے جو خداوند نے کہی تھی کہ جو میرے نزدیک آئیں ضرور ہے کہ وہ مجھے مقدس جانیں اور سب لوگوں کے آگے میری تمجید کریں اور ہارون چپ رہا۔''

کاہن بننا ایک اعزاز تھا جس کی مکمل اطاعت کی ضرورت تھی۔

یہ ضروری ہے کہ ہم بطور ایماندار کاہن خُدا کے کلام کی ہدایات کو جانیں اور ان پر عمل کریں جب ہم اُس کی حمد پیش کرنے آتے ہیں۔ ہمیں لاپرواہی، نافرمانی، یا اسے اپنے طریقے سے کرنے کی خواہش کے ساتھ نہیں آنا چاہیے، یا ہماری اپنی روایات کے مطابق اگر وہ خدا کے نمونے اور حمد کی ہدایت کے مطابق نہیں ہیں۔ ہمیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اس دنیا یا دوسرے مذاہب کے گانے، موسیقی اور رسم و رواج ہماری عبادت میں نہ گھس جائیں جیسا کہ ''اوپری آگ'' سے ظاہر ہوتا ہے جسے ندب اور ابیہو نے خُداوند کے حضور اپنی قربانیاں پیش کرنے میں استعمال کیا تھا۔

1 پطرس 9:2 ''لیکن تُم ایک برگزیدہ نسل۔ شاہی کاہنوں کا فرقہ۔ مقدّس قوم اور اَیسی اُمّت ہو جو خُدا کی خاص مِلکیّت ہے تاکہ اُس کی خُوبیاں ظاہِر کرو جِس نے تمھیں تارِیکی سے اپنی عجِیب روشنی میں بُلایا ہے۔''

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ 1 پطرس 2:5 اور عبرانیوں 13:15 کے مطابق، وہ کون سی قربانیاں ہیں جو ہم بطور ایماندار کاہن خُداوند کو پیش کرتے ہیں؟

2. پرانے عہد نامے کے کاہنوں کو ان کی قربانیوں کے ساتھ خداوند کی خدمت کرنے سے پہلے پاک ہونا تھا۔ 1 یوحنا 1:9 اور افسیوں 5:25-27 کے مطابق، خدا کے پاس اپنی تعریف کے ساتھ آنے سے پہلے ہمیں کیسے پاک ہونا چاہیے؟

3۔ ندب اور ابیہو کے تجربات سے ہم کیا سبق سیکھ سکتے ہیں؟

سبق نمبر12

کاہنوں کے طور پر رہنا

ایماندار کاہنوں کے طور پر جو خُداوند کی حمد اور پرستش میں خدمت کرتے ہیں، ہمیں اپنے بلانے، اپنے چلنے، اپنے لباس، اور اپنی پیشکشوں کو جاننا چاہیے۔

1 پطرس 9،5:2 ''تم بھی زِندہ پتھروں کی طرح رُوحانی گھر بنتے جاتے ہو تاکہ کاہنوں کا مقدّس فرقہ بن کر اَیسی رُوحانی قُربانیاں چڑھاؤ جو یِسُوع مسیح کے وسِیلہ سے خُدا کے نزدِیک مقبُول ہوتی ہیں لیکن تُم ایک برگزیدہ نسل۔ شاہی کاہِنوں کا فرِقہ۔ مقدّس قوم اور اَیسی اُمّت ہو جو خُدا کی خاص مِلکیّت ہے تاکہ اُس کی خُوبیاں ظاہِر کرو جِس نے تُمہیں تارِیکی سے اپنی عجِیب رَوشنی میں بُلایا ہے۔''

کہانت کے لیے چنے گئے

یسوع اب ہمارا سردار کاہن ہے۔

عبرانیوں 15:7–17 ''اور جب ملکِ صدق کی مانِند ایک اَور اَیسا کاہِن پَیدا ہونے والا تھا۔ جو جِسمانی احکام کی شَرِیعَت کے موافِق نہیں بلکہ غَیر فانی زِندگی کی قُوّت کے مطابِق مقرّر ہو تو ہمارا دعویٰ اَور بھی صاف ظاہِر ہو گیا۔ کیُونکہ اُس کے حق میں یہ گواہی دی گئی''

عبرانیوں 1:8 ''اب جو باتیں ہم کہہ رہے ہیں اُن میں سے بڑی بات یہ ہے کہ ہمارا اَیسا سَردار کاہِن ہے جو آسمانوں پر کبریا کے تخت کی دہنی طرف جا بَیٹھا۔''

کاہنوں کی بادشاہی

بنی اسرائیل کے لیے خدا کی خواہش تھی کہ وہ کاہنوں کی بادشاہی بنیں۔

خُروج 6:19 ''اور تم میرے لئے کاہنوں کی ایک مملکت اور ایک مقدس قوم ہو گے۔ ان ہی باتوں کو تو بنی اِسرائیل کو سنا دینا۔''

خدا کی خواہش نہیں بدلی۔ ہر ایماندار کاہن ہے۔ چونکہ ہم ''مسیح میں ہیں''، ہم اُس کے کہانت میں شریک ہیں۔

مکاشفہ 6:1 ’’اور ہم کو ایک بادشاہی بھی اور اپنے خُدا اور باپ کے لئے کاہِن بھی بنا دِیا۔ اُس کا جلال اور سلطنت ابدُالآباد رہے۔ آمین۔‘‘

ہمارے بلاوئے کے مطابق چلنا

پولس نے ہم پر زور دیا کہ ہم اپنے بلاوے کے لائق زندگی گزاریں

افسیوں 1:4 ’’پَس میں جو خُداوند میں قَیدی ہُوں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ جِس بُلاوے سے تُم بُلائے گئے تھے اُس کے لائِق چال چلو۔‘‘

مقدس لوگ

عبرانیوں 14:12 ’’سب کے ساتھ میل ملاپ رکھنے اور اس پاکیزگی کے طالب رہو جس کے بغیر کوئی خداوند کو نہ دیکھے گا۔‘‘

1 پطرس 16،15:1 ’’بلکہ جِس طرح تُمہارا بُلانے والا پاک ہے اُسی طرح تُم بھی اپنے سارے چال چلن میں پاک بنو۔ کیُونکہ لکھاہے کہ ’’پاک بنو کیونکہ میں پاک ہوں۔‘‘

افسیوں 27:5 ’’اور ایک اَیسی جلال والی کلِیسیا بنا کر اپنے پاس حاضِر کرے جِس کے بَدَن میں داغ یا جھرّی یا کوئی اَور اَیسی چِیز نہ ہو بلکہ پاک اور بے عَیب ہو۔‘‘

ایک صاف ضمیر

’’پرستش کے تقاضے نہیں بدلے۔ جس طرح خُدا نے کاہنوں سے کچھ چیزوں کا تقاضا کیا، وہ ہم سے ان کا تقاضا کرتا ہے۔

عبرانیوں 22:10 ’’تو آؤ ہم سچّے دِل اور پُورے اِیمان کے ساتھ اور دِل کے اِلزام کو دُور کرنے کے لئے دِلوں پر چھِینٹے لے کر اور بَدَن کو صاف پانی سے دھُلوا کر خُدا کے پاس چلیں۔‘‘

یسوع کے خون کے ذریعے، ہم اعتماد کے ساتھ اس کی موجودگی میں داخل ہو سکتے ہیں۔

یک دل

زبور11:86 ''اَے خُداوند! مجھکو اپنی راہ کی تعلیم دے۔ مَیں تیری راستی میں چلونگا۔ میرے دِل کو یکسُوئی بخش تاکہ تیرے نام کا خُوف مانوں۔''

''میرے دل کو تیرے نام سے ڈرنے کے لیے متحد کر دے'' کا مطلب ہر خیال کو پرستش کے اتحاد میں لانا ہے۔ بظاہر اس کی عبادت کرنا خدا کی توہین ہے، لیکن حقیقت میں ہمارا ذہن دوسری چیزوں پر ہے!

یعقوب10،8:4 ''خُدا کے نزدِیک جاؤ تو وہ تُمہارے نزدِیک آئے گا۔ اَے گنہگارو! اپنے ہاتھوں کو صاف کرو اور اَے دودِلو! اپنے دِلوں کو پاک کرو۔ خُداوند کے سامنے فروتنی کرو۔ وہ تُمہیں سرُبلند کرے گا۔ اپنے آپ کو خُداوند کے سامنے فروتن بناؤ، اور وہ تمہیں بلند کردے گا۔''

ایک پاک دل

زبور4،3:24 ''خُداوند کے پہاڑ پر کون چڑھیگا اور اُس کے مقدس مقام پر کون کھڑا ہو گا؟ وہی جس کے ہاتھ صاف ہیں اور جسکا دِل پاک ہے۔ جس نے بطالت پر دِل نہیں لگایا اور مکر سے قسم نہیں کھائی۔ صاف ہاتھ اور پاک دل ہمارے مقاصد کی نشاندہی کرتے ہیں۔''

کیا ہم پرستش میں دوسروں کو دیکھنے کے لیے داخل ہو رہے ہیں؟

کیا ہم خدا کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے عبادت کر رہے ہیں اور اس طرح کسی چیز کا جواب جو ہم چاہتے ہیں؟

ہمیں خدا کے سامنے اپنے مقاصد کا جائزہ لینا چاہیے۔

ایک شکستہ روح

زبور17:51 ''شکِستہ رُوح خُدا کی قُربانی ہے۔ اَے خُدا تُو شِکستہ اور خستہ دِل کو حقِیر نہ جانیگا۔''

ایک شکستہ روح وہ ہے جس نے نظم وضبط اور فرمانبرداری سیکھی ہے اور یسوع کی خُداوندیت کے سامنے جھک گئی ہے۔

خدا کی طرف تعظیم

زبور 7:89 ''ایسا معبود جو مُقدسوں کی محفل میں نہایت تعظیم کے لائق ہے۔ اور اپنے سب اِردگرد والوں سے زیادہ مُہیب ہے۔''

دنیا سے الگ

کُلسیوں 13:1 ''اُسی نے ہم کو تارِیکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزِیز بیٹے کی بادشاہی میں داخِل کیا۔''

ہمارا کہانت کا لباس

نجات کے ساتھ ملبوس

عبرانیوں 14:12 ''سب کے ساتھ میل مِلاپ رکھنے اور اُس پاکیزگی کے طالب رہو جِس کے بغَیر کوئی خُداوند کو نہ دیکھے گا۔''

★ حمد کا لباس

یسعیاہ 3:61 ''صیون کے غمزدوں کے لئے یہ مقرر کردوں کہ ان کو راکھ کے بدلے سہرا اور ماتم کی جگہ خوشی کا روغن اور اُداسی کے بدلے ستایش کا خلعت بخشوں تاکہ وہ صداقت کے درخت اور خداوند کے لگائے ہوئے کہلائیں کہ اُس کا جلال ظاہر ہو۔''

یہ ضروری ہے کہ ہم اپنی حمد کے لباس پہنیں۔ پرانے عہد نامے کے کاہنوں کے لباس کی اہمیت کو صحیفوں میں بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ ہم روح میں ایماندار کاہن ہیں اور ہمارا لباس روح کا ہے۔

★راستبازی کے کپڑے

مکاشفہ 9:7 ''اِن باتوں کے بعد جو میں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ہر ایک قَوم اور قبِیلہ اور اُمّت اور اہلِ زبان کی ایک اَیسی بڑی بِھیڑ جِسے کوئی شُمار نہیں کر سکتا سفید جامے پہنے اور کھجُور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لئے ہُوئے تخت اور برّہ کے آگے کھڑی ہے۔''

مکاشفہ 8:19 ''اور اُس کو چمکدار اور صاف مِہین کتانی کپڑا پہننے کا اِختیّار دِیا گیا کیُونکہ مِہین کتانی کپڑے سے مقدّس لوگوں کی راستبازی کے کام مراد ہیں۔''

ہماری کہانت کی قربانی

شکر گذاری/ حمد

پرانے عہد نامے کے کاہنوں کے زیادہ تر مقاصد اور افعال ان قربانیوں میں تھے جو وہ خدا کو پیش کرتے تھے۔ آج، ہمارے پاس مخصوص اور قطعی پیش کشیں ہیں جو ہمیں خدا کے لیے کرنی ہیں۔

ہمیں حمد کے ساتھ اس کی بارگاہ میں داخل ہونا ہے۔

زبور 4:100 ''شُکر گُذاری کرتے ہوئے اُسکے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُسکی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُسکا شُکر کرو اور اُسکے نام کو مُبارِک کہو۔''

ہمارے مال

ہمیں نذرانے کے ساتھ اس کی بارگاہ میں داخل ہونا ہے۔

امثال 10،9:3 ''اپنے مال سے اور اپنی ساری پیداوار کے پہلے پھلوں سے خداوند کی تعظیم کر۔ یُوں تیرے کھتے خوب بھرے رہینگے اور تیرے حوض نئی مے سے لبریز ہونگے۔''

خود کو

ہمیں اپنے آپ کو بطور نذرانہ لانا ہے۔

رومیوں 12:1 ''پَس اَے بھائیو۔ میں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بَدَن اَیسی قُربانی ہونے کے لِئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔ یِہی تُمہاری معقُول عبادت ہے۔''

1 تِھسلُنیکیوں 5:23 ''خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تُم کو بالکل پاک کرے اور تُمہاری رُوح اور جان اور بَدَن ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے آنے تک پُورے پُورے اور بے عَیب محفُوظ رہیں۔''

حمد کی قربانی

عبرانیوں 13:15،16 ''پَس ہم اُس کے وسِیلہ سے حمد کی قُربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پَھل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے ہیں خُدا کے لِئے ہر وقت چڑھایا کریں۔ اور بھلائی اور سخاوت کرنا نہ بُھولو اِس لِئے کہ خُدا اَیسی قُربانیوں سے خُوش ہوتا ہے۔''

لفظ، "قربانی" کا مطلب ہے کہ تعریف ہمیشہ آسان نہیں ہوتی ہے۔ لیکن پھر بھی، یہ مسلسل پیش کی جاتی ہے۔

کاہنوں کے طور پر زندگی گزاریں یا روایات کو برقرار رکھیں

ہر روز ہمیں ایک فیصلے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کیا ہم کاہنوں کے طور پر رہتے ہیں، یا کیا ہم اپنی روایات، کام کرنے کے اپنے معمول کے طریقے پر قائم رہتے ہیں؟

1 پطرس 2:5 ''تُم بھی زِندہ پتھروں کی طرح رُوحانی گھر بنتے جاتے ہو تاکہ کاہِنوں کا مقدّس فرقہ بن کر اَیسی رُوحانی قُربانیاں چڑھاؤ جو یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے خُدا کے نزدِیک مقبُول ہوتی ہیں۔''

جیسے کاہن داخل ہوئے یا ہوتے تھے

ہارونی کاہن روزانہ موسیٰ کے خیمے میں اور بعد میں سلیمان کے ہیکل میں داخل ہوتے تھے۔

آج ہمیں بھی روزانہ اس کی بارگاہ میں آنا ہے۔

موسیٰ کے خیمے کے دروازے تھے جو خداوند کی عدالتوں میں جاتے تھے۔ کاہن مقدس مقام میں "خداوند کی خدمت" کے لیے اس طرح سے داخل ہوتے تھے۔ سال میں ایک بار، اعلیٰ کاہن مقدس مقدس میں داخل ہوتا تھا جس میں عہد کا صندوق ہوتا تھا۔

پاک ترین مقام خدا کے آسمانی تخت کے کمرے کا زمینی متوازی تھا۔ عہد کا صندوق، جو سرپوش سے ڈھکا ہوا تھا، خدا کے تخت کی ایک قسم تھی۔ پاک مقام میں ہونا خدا کی موجودگی میں ہونا تھا۔

جب یسوع صلیب پر مر گیا، تو وہ جسمانی پردہ جس نے مقدس مقام کو پاک ترین جگہ سے الگ کیا وہ مافوق الفطرت طور پر اوپر سے نیچے تک پھٹ چکا تھا۔ بنی نوع انسان اب خدا سے الگ نہیں۔ اب یسوع کے خون کے ذریعے، ہر ایماندار دلیری سے خدا کی موجودگی میں داخل ہو سکتا ہے۔

یہاں تک کہ جیسے پرانے عہد نامے کے کاہنوں کے ذریعہ ''اندر داخل ہونے'' کی ایک پیشرفت تھی، وہاں بھی ایک ترقی ہوتی ہے جیسا کہ ہم روزانہ خدا کی موجودگی میں آتے ہیں۔ ہمیں تعریف اور پرستش کے اپنے ذاتی وقت میں روزانہ ''اندر'' ہونا ہے۔ جب ہم ایک ساتھ جمع ہوتے ہیں تو ہمیں متحدہ طور پر بھی داخل ہونا ہے۔

★ دروازوں کے ذریعے

زبور 4:100 ''شُکر گُذاری کرتے ہوئے اُسکے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُسکی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُسکا شُکر کرو اور اُسکے نام کو مُبارِک کہو۔''

''داخل'' کرنے کے لیے فرمانبرداری کی ضرورت ہے۔ ہمیں شکر گزاری کے ساتھ آنا ہے — ناشکرے دلوں کے ساتھ نہیں۔ ہمارے پہلے گیت ایسے ہونے چاہئیں جو ہمارے دل سے رب کے لیے شکر گزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ جیسا کہ ہم شکر ادا کرنا شروع کرتے ہیں اور پھر اس کی تعریف کرتے ہیں، ہم اپنے ارد گرد کے قدرتی حالات سے روح کے دائرے میں منتقل ہو رہے ہیں۔

★ صحن

... اور حمد کے ساتھ اس کی عدالتوں میں۔

دروازے سے گزرتے ہی ہم صحن میں پہنچتے ہیں۔ ہم اُس کی حضوری کے پاک ترین مقام میں، زبردست پرستش کے انتہائی قریبی وقت میں جلدی کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں، جب تک کہ ہم حمد کے صحن میں پہلا وقت نہ گزاریں۔ صحن میں ہمیں حمد و ثنا کی ہدایت کی جاتی ہے۔ ہم خوشی سے موسیقی کے ساتھ داخل ہوتے ہیں، گاتے ہیں، تالیاں بجاتے ہیں اور خُداوند کی طرف ہاتھ اٹھاتے ہیں، اکثر خُداوند کے سامنے رقص کرتے ہیں جب ہم اس کی حمد کا اظہار کرتے ہیں۔

★ مقدس مقام

اس کا شکر ادا کرو اور اس کے نام کو مبارک کہو۔

جب ہم حمد میں ٹھہرتے ہیں، تو ہمیں خدا کی حضوری کے قریب آنے کا احساس ہوتا ہے۔ ہم ان خیالات سے مغلوب ہیں کہ وہ کون ہے۔ ہم تعریف کی ایک اعلیٰ شکل میں داخل ہوتے ہیں۔ ہم اپنے آپ کو اندرونی صحن میں، مقدس مقام میں پاتے ہیں۔

ہم اب ناچ رہے ہیں اور نہ ہی تالیاں بجا رہے ہیں۔ ہم اس وقت خدا کی موجودگی سے اتنے واقف ہوتے ہیں کہ ہمارے ہاتھ خوفناک تعظیم کے ساتھ اس کی طرف اٹھنے لگتے ہیں۔ ٹیمپو سست ہو گیا ہے یا رک گیا ہے۔ ایک لمحے پہلے جو ''ترتیب میں'' تھا وہ بدل گیا ہے۔ خدا کی موجودگی کا تقدس تقریباً غالب ہے۔

★ پاک ترین مقام

کبھی کبھار، آنسو ہمارے گالوں سے بہہ نکلتے ہیں۔ کبھی کبھی، ہم صرف یہ کر سکتے ہیں کہ موسیقی اور گانا بند کر دیں اور اس کی پاک حضوری کے سامنے خاموش رہیں۔ ہم اپنے ارد گرد کے لوگوں سے بے خبر ہیں۔ ہم خدا سے پوری طرح واقف ہیں۔ ہم کھڑے ہیں، گھٹنے ٹیکتے ہیں، کبھی کبھی اس کے حضور سجدہ بھی کرتے ہیں، اس کی محبت میں کھو جاتے ہیں۔ اس کا ادراک کیے بغیر، ہم پرانے زمانے کے سردار کاہن کے طور پر، مقدس مقام سے مقدس مقدس میں گزر جاتے ہیں۔

ہمارے پاس خدا کی عظمت کی ایک مثال ہے جب عہد کا صندوق ہیکل سلیمان میں لایا گیا تھا،

1 سلاطِین 8:10،11 **''پھر ایسا ہُوا کہ جب کاہن پاک مکان سے باہر نکل آئے تو خُداوند کا گھر ابر سے بھر گیا۔ سو کاہن اُس ابر کے سبب سے خدمت کے لیے کھڑے نہ ہو سکے اِس لیے کہ خُداوند کا گھر اُس کے جلال سے بھر گیا تھا۔''**

یا روایات سے جڑے رہیں

بہت سے لوگ جنہوں نے اپنی روایت کے چرچ میں، حمد کی کتاب سے نرمی سے گایا ہے، اپنی حمد میں مظاہرہ کرنے میں عجیب محسوس کرتے ہیں۔ بہت سے لوگ محسوس کرتے ہیں کہ خدا کی حمد میں مظاہرہ کرنا "مناسب" نہیں ہے۔ داود نے لکھا،

زبور1:33 ’’اَے صادقو! خُداوند میں شادمان رہو۔ حمد کرنا راست بازوں کو زیبا ہے۔‘‘

زبور1:147 ’’اَے صادقو! خُداوند میں شادمان رہو۔ حمد کرنا راست بازوں کو زیبا ہے۔‘‘

ہمیں خدا کی اطاعت کا انتخاب کرنا چاہئے۔ ہمیں اپنی روایات کے آرام کی جگہ سے باہر نکلنا چاہیے اور پوری طرح اور پورے دل سے بائبل کی حمد کے اظہار میں داخل ہونا چاہیے تاکہ وہ سب کچھ حاصل کر سکیں جو خُدا ہمیں دینا چاہتا ہے۔

خُدا کے پاس ہمیں خوشی منانے، تالیاں بجانے، نعرے لگانے، اور یہاں تک کہ رقص کرنے کی ہدایت دینے کی ایک وجہ ہے۔ ہماری حمد اُس کے لیے پوری ہو رہی ہے، اور ہمیں اسے دینے کی ضرورت ہے۔ فوائد ہمارے ہیں!

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ پرانے عہد نامے کے کاہن مخصوص لباس پہنتے تھے۔ نئے عہد نامے کے کہانت کے ''لباس'' کی وضاحت کریں۔

2۔ ہم نے خدا کو کون سے نذرانے پیش کرنے ہیں؟

3۔ خدا کی موجودگی میں داخل ہونے کی ترقی کی وضاحت کریں جس کا تجربہ ہمیں حمد اور عبادت میں کرنا ہے۔

سبق نمبر13

حمد اور ستایش کے ذریعے فتح

روح میں پرستش کرنا

یسوع نے کہا،

یوحنا24:4 ''خُدا رُوح ہے اور ضرور ہے کہ اُس پرستار رُوح اور سچائی سے پرستش کریں''

ہم اپنے پورے دل، روح اور جسم سے خُدا کی حمد کر سکتے ہیں۔ لیکن ہم صرف روح میں اس کی پرستش کر سکتے ہیں۔

کفارہ کے دن اعلیٰ کاہن کی طرح، ہم ہیکل پردے کے اندر چلے جاتے ہیں۔ یہ ایک شاندار لمحہ ہے۔ اگر سردار کاہن نے اپنی زندگی میں گناہ کیا تھا، تو وہ جانتا تھا کہ وہ خُدا کی پاک موجودگی میں مرے گا۔ وہ چیزیں جو ہمیں ہیکل صحن میں حاصل کرتے رہے ہیں، اب ہماری زندگیوں میں اجازت نہیں دی جائے گی۔ یہ وہ دن ہو گا جیسا کہ حننیاہ اور صفیرا نے اعمال پانچ میں روح القدس سے جھوٹ بولا تھا۔

سچائی کے ساتھ پرستش کرنے کا مطلب ہے ''جیسے چھپانے والا نہیں۔'' ہم صاف کھڑے ہیں، اس کے سامنے ہمارا سب ظاہر ہے، کچھ بھی چھپا نہیں ہے۔ پرانے زمانے کے سردار کاہن کی طرح، ہم نے اپنے آپ کو اُس کی موجودگی میں آنے کے لیے تیار کیا ہو گا۔ تمام گناہوں کو یسوع کے خون سے معاف اور پاک کیا جانا چاہیے۔

1یوحنا9:1 ''اگر اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے۔''

پردہ میں تبدیل کیا

کفارہ کے دن، سردار کاہن پردے کے اندر جانے کے لیے مقدس جگہ میں تیار کھڑا ہوتا تھا۔ اُس کے ایک ہاتھ میں زعفران اور دوسرے ہاتھ میں خون کا برتن تھا۔ پردہ دیوار سے دیوار تک اور فرش سے چھت تک پھیلا ہوا تھا۔ نیچے، اوپر، یا ارد گرد رینگنے کا کوئی طریقہ نہیں تھا۔ اور وہاں کوئی اور دروازہ نہیں تھا۔

عبرانیوں کی کتاب کے مصنف نے اس کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا،

عبرانیوں 8:9 ''اِس سے رُوحُ القدُس کا یہ اِشارہ ہے کہ جب تک پہلا خَیمہ کھڑا ہے پاک مکان کی راہ ظاہِر نہیں ہُوئی۔''

جب کاہن پردے کے اندر داخل ہوا تو وہ مکمل طور پر روح کے دائرے میں داخل ہو گیا۔ وہ ''روح اور سچائی سے'' پرستش کرنے آ رہا تھا۔ کیا یہ ہو سکتا ہے، سردار کاہن کا ترجمہ روح کے اندر پردے کے اندر کیا گیا تھا جیسا کہ فلپ کا ترجمہ روح کے ذریعے پانی سے کیا گیا تھا جہاں اس نے ابھی ایتھوپیا کے خواجہ سرا کو دور دراز کے شہر اشدود میں بپتسمہ دیا تھا؟

حقیقی عبادت میں داخل ہونے کے لیے، ہمیں روح کے دائرے میں منتقل ہونا چاہیے۔ خدا روح ہے، اور یسوع نے کہا کہ جو لوگ اس کی پرستش کرتے ہیں انہیں روح میں پرستش کرنی چاہیے۔

اس کی موجودگی میں ٹھہرنا

جب ہم اُس کی موجودگی میں داخل ہوتے ہیں، ہمارے دل داؤد کے ساتھ کہہ رہے ہوتے ہیں، ''میں اُس کے چہرے کو تلاش کرنا چاہتا ہوں۔'' ہم کتنی بار خدا کا ہاتھ ڈھونڈتے رہتے ہیں کہ ہماری جسمانی خواہشیں پوری ہوں۔ کئی بار، ہم پرستش کے اوقات میں اس کی زبردست موجودگی میں آئے ہیں۔ خدا کے اس زبردست مسح کو محسوس کرتے ہوئے، کسی نے محسوس کیا ہے کہ یہ انجام دینے کا اشارہ تھا، اور زبان، تشریح، یا پیشین گوئی میں بیان دینے کے لیے ''بیرونی صحن'' کی طرف واپس آ گیا ہے۔ جلد ہی، مضبوط مسح رخصت ہو جائے گا اور لوگوں کو بیٹھنے کو کہا جائے گا اور ہم ''پروگرام کے ساتھ'' چلے گے۔

ہمارا آسمانی باپ تنہا کھڑا رہ گیا ہے۔ کس طرح اس کی خواہش تھی کہ ہم آئیں اور اس کے ساتھ وقت گزاریں۔

ہمیں اُس کی موجودگی میں ٹھہرنا سیکھنے کی ضرورت ہے۔

اس کی شبیہ کے مطابق بنو

صحن میں، جب ہم اپنی پوری طاقت کے ساتھ خُداوند کے سامنے ناچتے ہیں، تو روح میں ایک پیش رفت ہوتی ہے۔ مذہبی روایت اور روحانی بے حسی کے خول ختم ہوتے ہیں۔ ہمارے دل کی مٹی، کمہار کے ہاتھوں کی مٹی کی طرح، خدا کی طرف نرم اور گرم ہوتی ہے۔

طویل پرستش کے دوران جب وہ ہمیں اپنے قریب رکھتا ہے، جیسے نرم مٹی کو سانچے میں دبایا جاتا ہے، ہم اس کی خواہش کے مطابق ہوتے ہیں۔

رومیوں 8:29 ''کیونکہ جِن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرّر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔''

2 کرنتھیوں 3:18 ''مگر جب ہم سب کے بے نِقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اِس طرح مُنعکِس ہوتا ہے جِس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسِیلہ سے جو رُوح ہے ہم اُسی جلالی صُورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔''

اس کی موجودگی تبدیلی کی جگہ ہے۔

پرستش کی قربان گاہیں بنائیں

پرانے عہد نامے میں بار بار، ایک فرد یا گروہ نے، خدا کے کیے کی حمد کی قربان گاہیں بنائیں۔

قربان گاہ کے لیے عبرانی لفظ کا مطلب ہے، ''قربانی کی جگہ''۔

خدا اب بھی اپنے لوگوں سے روحانی قربان گاہوں کی تعمیر کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ ہم یہ اکیلے اُس کے پاس آکر، یا گروپ میں، حمد اور پرستش کے ذریعے قربانی کر سکتے ہیں۔

ابرہام-موریاپہاڑ

جیسا کہ ہم نے پہلے سبق میں مطالعہ کیا، پہلی بار لفظ ''پرستش کا استعمال اس وقت ہوا جب ابرہام اپنے بیٹے اضحاق کو قربان کرنے کے لیے خدا کے حکم کی تعمیل میں موریا پہاڑ پر ایک قربان گاہ بنانے جا رہا تھا۔

پیدائش 22:5 ''تب ابرؔہام نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہیں گدھے کے پاس ٹھہرو۔ میں اور یہ لڑکا دونوں ذرا وہاں تک جاتے ہیں اور سِجدہ کر کے پھر تمہارے پاس لوٹ آئینگے۔''

پرستش کے اس "پہلے ذکر" سے، ہم سیکھتے ہیں کہ پرستش فرمانبرداری کا ایک عمل ہے جو شدید قربانی کا مطالبہ کرتا ہے!

پرستش میں ابرہام کی فرمانبرداری کی وجہ سے، خدا نے اضحاق کے لیے ایک متبادل قربانی فراہم کی۔ اس نے اپنے آپ کو یہوواہ-یری کے طور پر ظاہر کیا-خداوند، ہمارا مہیا کرنے والا۔

پیدائش 14،13:22 ''اور ابرؔہام نے نگاہ کی اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جسکے سِینگ جھاڑی میں اٹکے تھے۔ تب ابرؔہام نے جا کر اُس مینڈھے کو پکڑا اور اپنے بیٹے کے بدلے سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھایا۔ اور ابرؔہام نے اُس مقام کا نام یہوؔواہ یری رکھا چنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے کہ خُداوند کے پہاڑ پر مہیا کیا جائیگا۔''

★ موریا پہاڑ کیوں؟

خدا نے ابرہام کو موریاہ کی سرزمین پر وہاں ایک خاص پہاڑ پر کیوں بھیجا؟ ابراہیم نے قربانی کو اتنا اہم کیوں بنایا؟ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کا حوالہ کیوں دیا؟

پیدائش 2:22 ''تب اُس نے کہا کہ تُو اپنے بیٹے اِضحاؔق کو جو تیرا اِکلوتا ہے اور جِسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لیکر موؔریا کے ملک میں جا اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو میں تجھے بتاؤنگا سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھا۔''

بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ موریا پہاڑ، جہاں ابرہام فرمانبردار کے لیے گیا تھا اور اپنے بیٹے کو پیش کرنے کے لیے تیار تھا وہ جگہ تھی جہاں یسوع، خدا کے اکلوتے بیٹے کو مصلوب کیا گیا تھا۔ وہیں خدا نے ہمارے گناہوں کا کفارہ دینے والی متبادل قربانی دی تھی۔

کیا ابرہام نے پیشینگوئی کے پورا ہونے کا انتظار کیا، وہ سال تھے جو اسے ایمان اور فرمانبرداری میں کامل ہونے میں لگے تاکہ وہ اس مقام تک پہنچ سکے؟

زیارتیں پرستش کی پیروی کرتی ہیں

جہاں کہیں بھی ابرہام، اضحاق اور یعقوب گئے، انہوں نے خدا کی عبادت کی قربان گاہیں بنائیں۔

کئی بار صحیفوں سے پتہ چلتا ہے کہ قربان گاہ کی تعمیر کے بعد، فرشتوں کی ظاہری شکل تھی، یا خود خدا کا ظہور، اس جگہ پر جہاں قربان گاہ بنائی گئی تھی۔

جب ہم روح اور سچائی میں خدا کی عبادت کرتے ہیں تو ہم روحانی قربان گاہیں بنا رہے ہوتے ہیں۔

ابرہام/اضحاق—بیت ایل

پیدائش بارہ باب میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ ابرہام نے بیت ایل میں ایک قربان گاہ بنائی تھی۔ برسوں بعد، یعقوب بیت ایل آیا اور اس نے خواب دیکھا کہ وہاں روح کے عالم میں کیا ہو رہا ہے۔

پیدائش 13،12:28 ''اور خُواب میں کیا دیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ہے۔ اور اُسکا سرا آسمان تک پہنچا ہُوا ہے اور خُدا کے فرشتے اُس پر سے چڑھتے اُترتے ہیں۔

اور خُداوند اُسکے اُوپر کھڑا کہہ رہا ہے کہ میں خُداوند تیرے باپ اؔبرہام کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا ہُوں۔ میں یہ زمین جس پر تُو لیٹا ہے تجھے اور تیری نسل کو دُونگا۔''

خدا نمودار ہوا اور بیت ایل میں اضحاق سے بات کی۔ روح کے عالم میں ایسی جگھوں پر حیرت انگیز چیزیں ہوتی ہیں جہاں ہم نے تعریف اور پرستش میں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

پرستش دروازے کھولتی ہے

پیدائش 17،16:28 ''تب یعؔقوب جاگ اُٹھا اور کہنے لگا کہ یقیناً خُداوند اِس جگہ ہے اور مجھے معلوم نہ تھا۔ اور اُس نے ڈر کر کہا یہ کیسی بھیانک جگہ ہے! سو یہ خُدا کے گھر اور آسمان کے آستانہ کے سِوا اَور کچھ نہ ہو گا۔''

پرستش سے آسمان کے دروازے کھل گئے تھے۔

زبور 7:24 ''اَے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو۔ اَے ابدی دروازو! اُونچے ہو جاؤ اور جلال کا بادشاہ داخل ہو گا۔''

داود میدانی چرواہا

کیا یہ محض اتفاق تھا کہ داود، جب وہ چرواہا تھا، بیت لحم کے باہر کھیتوں میں گھنٹوں خدا کی حمد و ثنا کرنے میں صرف کرتا تھا؟ یا اس نے آسمان کا دروازہ کھول دیا، جیسا کہ وہ خدا کی پرستش کرتا تھا؟

یہیں، سینکڑوں سال بعد یسوع مسیح کی پیدائش کے وقت، فرشتے چرواہوں کے سامنے نمودار ہوئے اور گایا،

لوقا 14:2 ''عالمِ بالا پر خُدا کی تمجِید ہو اور زمین پر اُن آدمیوں میں جِن سے وہ راضی ہے صُلح۔''

حمد سے پردہ کھل جاتا ہے

تاریکی کا پردہ

لوسیفر مسح شدہ کروبی تھا۔ اس کی فطرت ڈھانپنا ہے۔ لیکن اب اس نے آسمان کے تخت کو جلالی حمد و ثنا سے ڈھانپنے کے بجائے زمین کو تاریکی کے پردے سے ڈھانپ دیا ہے۔

یسعیاہ 2:60 ''کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی اُمتوں پر لیکن خداوند تجھ پر طالع ہو گیا اور اُس کا جلال تجھ پر نمایاں ہو گا۔''

شیطان نے علاقوں پر تاریکی کے شہزادے کو مقرر کیا ہے۔

افسیوں 12:6 ''کیُونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حُکُومت والوں اور اِختیار والوں اور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکِموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فَوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں''

تاریکی کے پردے کا مقصد تمام انسانیت کو اندھا کرنا، انہیں خدا کی شان حاصل کرنے سے روکنا ہے۔

2 کرنتھیوں 4:3،4 ''اور اگر ہماری خُوشخبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے۔ یعنی اُن بے اِیمانوں کے واسطے جِن کی عقلوں کو اِس جہان کے خُدا نے اَندھا کر دِیا ہے تاکہ مسیح جو خُدا کی صُورت ہے اُس کے جلال کی خُوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے۔''

طاقتور جنگ

طاقتور چیزیں تب ہوتی ہیں جب ہم حمد اور پرستش کی قربان گاہیں قائم کرتے ہیں۔ روحانی تاریکی کے پردے کی ''ڈھانپنے کی سطح'' پھٹ گئی اور تباہ ہو گئی۔ اس علاقے پر اندھیرے کے حکمران کو شکست ہوئی ہے۔

یسعیاہ 7:25 ''اور وہ اس پہاڑ پر اس پردہ کو جو تمام لوگوں پر گر پڑا اور اس نقاب کو جو سب قوموں پر لٹک رہا ہے دور کریگا۔''

جب ہم حمد اور عبادت کے ذریعے آسمان کو کھولتے ہیں: فرشتے ظاہر ہو سکتے ہیں۔ خدا خود آ سکتا ہے۔ اور اس کی موجودگی کو محسوس کیا جا سکتا ہے۔

دانی ایل کی مثال

دانی ایل کے دسویں باب میں، وہ فرشتہ جسے دانی ایل کی دعاوں کے جواب میں بھیجا گیا تھا، سلطنت فارس کے شہزادے نے اکیس دن تک روکے رکھا۔

روحانی جنگ آسمانوں پر ہوئی۔ فرشتہ کو فارس کی بادشاہی پر اندھیرے کے حکمران نے اس وقت تک روکے رکھا جب تک کہ فرشتوں کا لیڈر میکائیل اس کی مدد کے لئے نہ آیا۔ دانی ایل کی دعا کے جواب میں، اندھیرے کا پردہ کھل گیا اور فرشتہ اندر سے باہر نکل گیا۔

یہوسفط کی فتح

یہوسفط کی فتح حمد اور پرستش کے ذریعے جیتنے کی سب سے بڑی مثالوں میں سے ایک ہے۔ اس بارے میں ہم نے دسویں سبق میں مزید تفصیل سے مطالعہ کیا۔

جب یہوداہ پر تین قوموں کی فوجیں چڑھائی کر رہی تھیں، تو اُنہوں نے خود کو ناامید پایا۔ لیکن بادشاہ یہوسفط اور یہوداہ کے لوگ جانتے تھے کہ کیا کرنا ہے۔ وہ خداوند کی تلاش میں تھے۔

2تواریخ 15:20 "اور کہنے لگا اَے تمام یہوداہ اور یروشلیم کے باشندو اور اے بادشاہ یہوسفط تُم سب سُنو۔ خُداوند تُم کو یوں فرماتا کہ تُم اس بڑے انبوہ کی وجہ سے نہ توڈرو نہ گھبراؤ کیونکہ یہ جنگ تمہاری نہیں بلکہ خُدا کی ہے۔"

اپنے آپ کو تیار کرنا!

2تواریخ 18،17:20 "تُم کو اس جگہ میں لڑنا نہیں پڑیگا۔ اے یہوداہ اور یروشلیم! تُم قطار باندھکر چُپ چاپ کھڑے رہنا اور خُداوند کی نجات جو تمہارے ساتھ ہے دیکھنا۔ خوف نہ کرو اور ہراسان نہ ہو۔ کل اُن کے مقابلہ کو نکلنا کیونکہ خُداوند تمہارے ساتھ ہے۔"

اور یہوسفط سرنگوں ہو کر زمین تک جھکا اور تمام یہوداہ اور یروشلیم کے رہنے والوں نے خُدا کے آگے گھر کر اُس کو سجدہ کیا۔

خُداوند کا کلام اُن کے لیے "اپنے آپ کو تیار کرنے" کے لیے آیا اور انھوں نے ایسا کیا—پرستش کے ذریعے!

2تواریخ 19:20 "اور بنی قِہات اور بنی قورح کے لاوی بُلند آواز خُداوند اسرائیل کے خُدا کی حمد کرنے کو کھڑے ہو گئے۔"

حمد کرنے والوں کو آگے رکھیں

2تواریخ 20:21،22 ”اور جب اُس نے قوم سے مشورہ کر لیا تو اُن لوگوں کو مقرر کیا جو لشکر کے آگے آگے چلتے ہوئے خُداوند کے لیئے گائیں اور حُسن تقدس کے ساتھ اُسکی حمد کریں اور کہیں کہ خُداوند کی شُ کر گزاری کرو کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک ہے۔ جب وہ گانے اور حمد کرنے لگے تو خُداوند نے بنی عمون اور موآب اور کوہِ شعیر کے باشندوں پر جو یہوداہ پر چڑھے آرہے تھے کمین والوں کو بیٹھادیا۔ سو وہ مارے گئے۔“

دشمن نے ایک دوسرے کو تباہ کیا

2تواریخ 20:23،24 ”کیونکہ بنی عمون اور موآب اور کوہِ شعیر کے باشندوں کے مقابلہ میں کھڑے ہوئے کہ اُن کو بالکل تہِ تیغ اور ہلاک کریں اَور جب وہ شعیر کے باشندوں کا خاتمہ کر چکے تو آپس میں ایک دوسرے کو ہلاک کرنے لگے۔ اور جب یہواہ نے دید بانوں کے بُرج پر جو بیابان میں تھا پُہنچکر اُس انبوہ پر نظر کی تو کیا دیکھا کہ اُن کی لاشیں زمین پر پڑی ہیں اور کوئی نہ بچا۔“

یہاں تک کہ جب یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دشمن نے ہمیں گھیر لیا ہے اور اگر ہم اپنے آپ کو خداوند میں جگہ دیتے ہیں، اور اس کی حمد اور پرستش کرنا شروع کرتے ہیں، تو روحانی عالم میں ایک پیش رفت آتی ہے۔

خدا اپنے نبیوں کی حمد میں رہتا ہے۔

حمد کے ذریعے جنگ

ہمارے دشمن، جو کبھی آسمان پر حمد کرنے والے تھے، حمد کی آواز کو برداشت نہیں کر سکتے۔ خُداوند کی طرف سے بھیجے گئے، جنگجو فرشتوں نے بُری قوتوں پر گھات لگایا۔ الجھن میں، وہ ایک دوسرے پر پلٹ گئے اور جب ہم خُداوند کی حمد کرتے ہیں تو وہ شکست کھاتے ہیں۔

بہت سے، جب وہ جانتے ہیں کہ ہم دشمن کے ساتھ جنگ میں ہیں، تو اپنا بہت سا وقت شیطان اور اس کے شیاطین پر چیخنے میں صرف کرتے ہیں۔ ان کی توجہ دشمن پر ہے۔

آج روحانی جنگ کی موسیقی کے لیے ایک جگہ ہے۔ یہ ہمیں دشمن پر ہمارے فاتحانہ اختیار کی یاد دلائے اور اسے یاد دلائے کہ وہ پہلے ہی شکست کھا چکا ہے!

فاتحانہ جنگ دشمن پر چیخنا نہیں ہے۔ یہ حمد پر مرکوز ہے۔ یہ ہمارے خدا کی عظمت پر مرکوز ہے۔

زبور149:6–9 ”اُنکے مُنہ میں خُدا کی تمجید اور ہاتھ میں دو دھاری تلوار ہو۔ تاکہ قوموں سے انتقام لیں اور اُمتوں کو سزا دیں۔ اُنھیں بادشاہوں کا زنجیروں سے جکڑیں اور اُنکے سرداروں کو لوہے کی بَیڑیاں پہنائیں۔ تاکہ اُنکو وہ سزا دیں جو مرقوم ہے۔ اُسکے سب مقدسوں کو یہ شرف حاصل ہے۔ خُداوند کی حمد کرو۔“

یسعیاہ32:30 ”اور اس قضا کے لٹھ کی ہر ایک ضرب جو خداوند اس پر لائیگا دف اور بربط کے ساتھ ہو گی اور وہ اس سے سخت لڑائی لڑے گا۔“

یہوسفط کی فوج کے سامنے مدح سرائی کرنے والے شیطان کے لیے جنگ کے گیت نہیں گا رہے تھے۔ وہ گا رہے تھے، خدا کی حمد کرو۔ خُداوند کی حمد کرو کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔ وہ خدا کی پرستش کر رہے تھے!

پوُلس اور سیلاس

پولس اور سیلاس کو پکڑ لیا گیا، مارا پیٹا گیا اور ان کے پیروں کو بیڑھیوں میں بند کر کے جیل میں ڈال دیا گیا۔

اعمال16:25،26 ”آدھی رات کے قریب پوُلس اور سِیلاس دُعا کر رہے اور خُدا کی حمد کے گیت گا رہے تھے اور قَیدی سُن رہے تھے۔ کہ یکایک بڑا بھَونچال آیا۔ یہاں تک کہ قَید خانہ کی نیو ہِل گئی اور اُسی دم سب دروازے کھل گئے اور سب کی بیڑیاں کھل پڑیں۔“

اچانک ایک بڑا زلزلہ آیا کہ قید خانہ کی بنیادیں ہل گئیں۔ اور فوراً سب دروازے کھل گئے اور سب کی زنجیریں کھل گئیں۔

ہمیں حمد کا نذرانہ پیش کرتے رہنا چاہیے، چاہے حالات کتنے ہی ناممکن کیوں نہ ہوں۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں تو ہمیشہ طاقتور نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ فتح عظیم حمد اور پرستش کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ ہم داود سے اتفاق کر سکتے ہیں جب اس نے لکھا،

زبور68:1 ”خُدا اُٹھے۔ اُسکے دُشمن پراگندہ ہوں۔ اُس سے عداوت رکھنے والے اُسکے سامنے سے بھاگ جائیں“

سوالات برائے نظرِثانی

1۔ہم پرستش میں خدا کی حضوری میں کیسے ''داخل'' ہو سکتے ہیں؟

2۔اس "پیش رفت" کو بیان کریں جو اس وقت ہوتی ہے جب ہم خدا کی پرستش کرتے ہیں۔

3۔بادشاہ یہوسفط کے ماتحت یہوداہ کی فوجوں نے آس پاس کے دشمنوں کے خلاف کس طرح کامیابی حاصل کی؟

سبق نمبر14

حمد اور پرستش کی قیادت

ہمیں کلیسیا میں روحانی قیادت کے لیے خُدا کے مقرر کردہ منصوبے اور نمونے کی پیروی کرنی چاہیے اگر ہم حمد اور پرستش کی خدمت پر خُدا کے مسح کی توقع رکھتے ہیں۔

پاسبان اور دیگر خدمت کرنے والے بزرگ

روحانی قیادت

کلیسیا کے پاسبان اور دیگر خدمت کرنے والے بزرگوں کو کلیسیا میں موثر حمد اور پرستش کے لیے روحانی قیادت، اختیار، ہدایت اور نمونہ فراہم کرنا چاہیے۔

1 پطرس 5:2،3 ”کہ خُدا کے اُس گلّہ کی گلّہ بانی کرو جو تُم میں ہے۔ لاچاری سے گلّہ بانی نہ کرو بلکہ خُدا کی مرضی کے موافِق خُوشی سے اور ناجائِز نفع کے لئِے نہیں بلکہ دِلی شَوق سے۔ اور جو لوگ تُمہارے سُپُرد ہیں اُن پر حُکومت نہ جتاؤ بلکہ گلّہ کے لئِے نمونہ بنو۔“

فعال شراکت

یہ اچھی بات ہے جب پاسبان اور دیگر خدمت کرنے والے بزرگ خدمت شروع ہونے کے لمحے سے تمام تعریف اور پرستش میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ایسا کرنے سے، وہ ایک مثال بنتے ہیں اور کلیسیا کی بھرپور شرکت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

1 تیمتھیُس 4:12 ”کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے پائے بلکہ تُو اِیمانداروں کے لئِے کلام کرنے اور چال چلن اور محبّت اور اِیمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن۔“

ایک اچھی مثال

اگر خُدام یا پاسبان دیر سے آتے ہیں، تو ان کے اعمال سے ایسا لگتا ہے کہ وہ چرچ کی خدمت میں حمد اور پرستش کے وقت کو کم اہمیت دیتے ہیں، اور کلیسیا میں بہت سے لوگ ایسا ہی رویہ اختیار کریں گے۔

1 کرنتھیوں 1:11 ''تُم میری مانند بنو جیسا میں مسیح کی مانِند بنتا ہُوں۔''

خدمت کی تیاری

پاسبان اور دیگر خُدام کو بھی اس وقت کی ضرورت ہے کہ وہ لوگوں کے لیے موثر خدمت کے لیے جاری کیے جانے والے مسح کے لیے اپنے دل کو مناسب طریقے سے تیار کریں۔

اعمال 2:6 ''اور اُن بارہ نے شاگردوں کی جماعت کو اپنے پاس بُلا کر کہا مُناسب نہیں کہ ہم خُدا کے کلام کو چھوڑ کر کھانے پینے کا اِنتظام کریں۔''

روح کا بہاؤ

خدمت میں شامل پانچ گنا لوگوں کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ دیگر خلفشار سے بچیں اور اس خاص خدمت کے لیے روح القدس کے بہاؤ اور حرکت کو سمجھنے کے لیے خود کو مکمل طور پر دے دیں۔

عبادات کے قائدین کی تقرری

موسیقاروں اور پرستش کے رہنماؤں کو کلیسیا کے خدمت گزار بزرگوں کے ذریعہ مقرر کیا جانا ہے اور وہ ان کے اختیار کے تحت خدمت کریں گے۔ ممکنہ طور پر حمد اور پرستش کی قیادت پادری، انبیاء میں سے ایک یا کسی اور خدمت گزار بزرگوں کی طرف سے کی جائے گی جنہیں اس علاقے میں نعمت دی گئی ہے۔

اس کی ایک مثال بائبل سے ملتی ہے جہاں بادشاہ داود نے کچھ لاویوں کو حمد کے لیے خداوند کے سامنے خدمت کرنے کے لیے مقرر کیا۔

1 تواریخ 4:16 ''اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرّر کیا کہ خُداوند کے صندُوق کے آگے خدمت کریں اور خُداوند اسرائیل کے خُدا کا ذِکر اور شُکر اور اُسکی حمد کریں۔''

داود کی طرف سے مقرر کردہ پرستش کی ٹیم

داود کی طرف سے مقرر کردہ پرستش کی ٹیم تھی۔

رہنما پرستار

قیادت کا اختیار آسف کو بطور کوائر لیڈر دیا گیا تھا۔

1تواریخ 5:16 ''اوّل آسف اور اُسکے بعد زکریاہ اور یعی ایل اور سمیرا موت اور یحیئیل اور مِتتّیاہ اور الیاب اور بنایاہ اور عوبید ادوم اور یعی ایل ستار اور بربط کے ساتھ اور ؤسف جھانجھوں کو زور سے بجاتا ہوا۔''

کوائر لیڈر

ایک کوئر لیڈر بھی مقرر کیا گیا۔

1تواریخ 22:15 ''اور کنانیاہ لاویوں کا سردار گیت پر مقُرر تھا۔ وہ گیت سکھاتا تھا کیونکہ وہ بڑا ہی ماہر تھا۔''

1تواریخ 27:15 ''اور داؤد اور سب لاوی جو صندُوق کو اُٹھائے ہُوئے تھے اور گانے والے اور گانے والوں کے ساتھ کنانیاہ جو گانے میں اُستاد تھا کتانی پَیراہنوں سے مُلبس تھے اور داؤد کتان کا افود بھی پہنے تھا۔''

ساز

خدمت کے لیے ساز بھی مقرر کیے گئے۔

1تواریخ 6:25 ''یہ سب خُداوند کے گھر میں گیت گانے کے لئے اپنے باپ کے ماتحت تھے اور جھانجھ اور ستار اور بربط سے خُدا کے گھر کی خِدمت کرتے تھے اور آسف اور یدُوتون اور ہمیان بادشاہ کے حکم کے تابع تھے۔''

پرستش کرنے والے رہنما-ان کی خدمت کی نعمتیں اور تربیت

انبیاء کے طور پر کام کرنا

اکثر وہ لوگ جنہیں خُدا نے پرستش کے رہنما کے طور پر چُنا ہے اُن کے پاس ایک نبی کی خدمت کی "نعمت" ہے۔ موسیقی اکثر نبوت کی روح کو عمل میں لانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

1 تواریخ 1:25 "پھر داؤد اور لشکر کے سرداروں نے آسف اور ہیمان اور یدوتون کے بیٹوں میں سے بعضوں کو خِدمت کے لئے الگ کیا۔ تاکہ وہ بربط اور ستار اور جھانجھ سے نُبوت کریں اور جو اُس کام کو کرتے تھے اُنکا شمار اُنکی خِدمت کے مطابق یہ تھا۔"

1 تواریخ 3:25 "یدُوتون سے بنی یدُوتون ۔ سوجدلیاہ۔ ضری اور یسعیاہ حبیاہ اور متِتیاہ۔ یہ چھ اپنے باپ یدُوتون کے ماتحت تھے جو بربط لئے رہتا اور خُداوند کی شُکرگذاری اور حمد کرتا ہُؤا نبوت کرتا تھا۔"

موسیقی میں تربیت یافتہ اور ہنر مند

موسیقی میں خُداوند کی خدمت کرنے کی دعوت اور ذمہ داری کو کبھی بھی ہلکے سے نہیں لیا جانا چاہیے۔ جو لوگ حمد میں رہنمائی کرتے ہیں، خواہ وہ گلوکار ہوں یا ساز بجانے والے، انہیں ہنر مند موسیقار بننے کے لیے سخت تربیت اور مشق کرنی چاہیے۔

1 تواریخ 7،6:25 "یہ سب خُداوند کے گھر میں گیت گانے کے لئے اپنے باپ کے ماتحت تھے اور جھانجھ اور ستار اور بربط سے خُدا کے گھر کی خِدمت کرتے تھے اور آسف اور یدُوتون اور ہمیان بادشاہ کے حکم کے تابع تھے۔ اور اُنکے بھائیوں سمیت جو خُداوند کی مدح سرائی کی تعلیم پا چُکے تھے یعنی وہ سب جو مشّاق تھے اُنکا شمار دو سَو اٹھاسی تھا۔"

حمد وثنا کے رہنماوں کی اہلیت

★ خدا کا مسح شدہ

جو شخص حمد اور پرستش کرنے میں رہنمائی کرتا ہے اسے کلیسیا میں اس خاص اور اہم منسٹری کے لیے خُدا کی طرف سے مسح کیا جانا چاہیے۔ یہ روح القدس کی طرف سے ایک نعمت اور بلاوہ ہے جس کا احترام اور اس کی بڑھوتی کی جانی چاہیے۔

1 یوحنا 27،20:2 "اور تُم کو تو اُس قدُّوس کی طرف سے مسح کیا گیا ہے اور تُم سب کچھ جانتے ہو۔ اور تُمہارا وہ مسح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تُم میں قائم رہتا ہے اور تُم اِس کے محتاج نہیں کہ کوئی تُمہیں سِکھائے بلکہ جِس طرح وہ مسح جو

اُس کی طرف سے کیا گیا تُمھیں سب باتیں سِکھاتا ہے اور سَچّا ہے اور جھوٹا نہیں اور جِس طرح اُس نے تُمھیں سِکھایا اُسی طرح تُم اُس میں قائِم رہتے ہو۔"

★ ایک پرستار

حمد کرنے والے رہنما دوسرے لوگوں کی رہنمائی نہیں کر سکتے جب تک وہ خود مسیح سے بھرپور حمد کا تجربہ نہ رکھتے ہوں۔ حمد اور پرستش، پرستار کی ذاتی زندگی اور عقیدت کا روزانہ حصہ ہونا چاہیے۔

یوحنا 4:23،24 "مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش رُوح اور سچائی سے کرینگے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔ خُدا رُوح ہے اور ضرور ہے کہ اُس پرستار رُوح اور سچائی سے پرستش کریں۔"

خُدا رُوح ہے، اور جو اُس کی عبادت کرتے ہیں اُن کو روح اور سچائی سے عبادت کرنی چاہیے۔

★ روحانی طور پر بالغ

مسیح کے بدن کے اندر رہنما بننے کے لیے، ایک شخص کو ایک بالغ ایماندار ہونا چاہیے۔ اس کی حکمت، تجربہ اور ہنر مند روحانی قیادت جسم کی مکمل شرکت کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

افسیوں 4:12،13 "تاکہ مقدّس لوگ کامل بنیں اور خِدمت گُذاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بَدَن ترقّی پائے۔ جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے اِیمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل اِنسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔"

★ قیادت کی صلاحیتیں

انہیں لوگوں کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کرنے کے قابل ہونا چاہئے۔

1 کرنتھیوں 11:1 "تُم میری مانِند بنو جیسا میں مسیح کی مانِند بنتا ہُوں۔"

★ روحانی طور پر حساس

انہیں روح القدس کے مسح اور قیادت کی پیروی کرنے کے لیے حساس ہونا چاہیے اور جماعت کے ردعمل کے بارے میں چوکنااور ہوناچاہیے۔

زبور 72:78 ''سواُس نے خلوص دل سے اُس کی پاسبانی کی اور اپنے ماہر ہاتھوں سے اُن کی رہنمائی کرتا رہا۔''

★تابع فرمانی میں

انہیں کلیسیا کے اندر پاسبان اور دیگر روحانی بزرگی کو پہچانااور ان کے سپرد کرنا چاہیے۔

1 پطرس 5:5 ''اَے جوانو! تُم بھی بُزرگوں کے تابع رہو بلکہ سب کے سب ایک دُوسرے کی خِدمت کے لئِے فروتنی سے کمربستہ رہواِس لئِے کہ خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو توفِیق بخشتا ہے''

★پاکیزگی، دیانتداری، عاجزی والا شخص

ایک پرستار رہنماثابت کردار والا شخص ہونا چاہیے، جس کی ذاتی زندگی اور دیانت داری ملامت سے بالاتر ہو۔ خُدا کے ایک عاجز بندے کے طور پر، اُس کے اعمال ہمیشہ خُدا کی طرف توجہ مبذول کرائیں گے اور کبھی بھی اپنے آپ کو جلال دینے کی کوشش نہیں کریں گے۔

1 پطرس 6:5 ''پَس خُدا کے قوی ہاتھ کے نِیچے فروتنی سے رہوتا کہ وہ تُمہیں وقت پر سربُلند کرے۔''

★پر عزم اور وفادار

خدا کی دی ہوئی اس ذمہ داری کو پورا کرنے میں وفادار اور وقت کا پابند ہونا چاہیے۔

1 کرنتھیوں 2:4 ''اور یہاں مختار میں یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ دِیانتدار نکلے۔''

ہنر مند موسیقاروں کے طور پر منتخب کیا گیا

اکثر موسیقاروں کو، جنہیں خدا کی طرف سے پرستش کی ٹیم کے ایک حصے کے طور پر ایک مخصوص ساز بجانے کے لیے بلایا جاتا ہے، انہیں اس ساز کو بجانے کی مافوق الفطرت صلاحیت دی جاتی ہے۔ تاہم، یہ کسی کی ذمہ داری کو کم نہیں کرتا ہے کہ وہ تربیت یافتہ ہو اور وفاداری کے ساتھ مشق کرنے کے لیے ضروری ہنر پیدا کرے تاکہ کسی کو بلانے کے لائق سمجھا جائے۔

1تواریخ 7،6:25 "یہ سب خُداوند کے گھر میں گیت گانے کے لئے اپنے باپ کے ماتحت تھے اور جھانجھ اور ستار اور بربط سے خُدا کے گھر کی خِدمت کرتے تھے اور آسف اور یدُوتون اور ہیمان بادشاہ کے حکم کے تابع تھے۔ اور اُنکے بھائیوں سمیت جو خُداوند کی مدح سرائی کی تعلیم پا چُکے تھے یعنی وہ سب جو مشّاق تھے اُنکا شمار دو سَو اٹھاسی تھا۔"

ساز

تینوں قسم کے ساز موسیقی (تاردار، سانس والے اور ڈھول) حمد اور عبادت میں استعمال ہوتے تھے۔

زبور 150:3–5 "نرسنگے کی آواز کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔ بربط اور ستار پر اُسکی حمد کرو۔ دف بجاتے اور ناچتے ہوئے اُسکی حمد کرو۔ تاردار سازوں اور بانسلی کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔ بُلند آواز جھانجھ کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔ زور سے جھنجھناتی جھانجھ کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔"

یہاں تک کہ حمد اور پرستش کے ساتھ جیسا کہ عہد نامہ قدیم میں درج کیا گیا تھا، حمد اور عبادت کی خدمت کے معیار اور معیار میں اضافی ساز کے استعمال سے بہت کچھ شامل کیا جاتا ہے کیونکہ خدا ان کے استعمال کے لیے ہنر، ساز اور جگہ فراہم کرتا ہے۔

لیڈر آڈیٹوریم کے سائز اور ساز کی اقسام کے مناسب توازن کو برقرار رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ آلات کو عملی طور پر شامل کرنے کا انتخاب کر سکتا ہے۔

اتحاد، ہم آہنگی، آواز

سازکار کو لیڈر کی سمت کے لیے حساس اور چوکنا ہونا چاہیے۔ دوسرے ساز کے ساتھ اتحاد، ہم آہنگی اور توازن میں رہنے کے لیے بہت زیادہ مشق ضروری ہے۔

سازوں کو اپنی طرف توجہ دلائے بغیر یا پرستاروں کی آوازوں کو خراب کیے بغیر اپنی آواز کے مطابق دُھن کی تائید کرنی چاہیے۔

روح کے لیے حساسیت

ساز یا سازوں کو ''ماہر موسیقاروں'' کے طور پر روح القدس کی موجودگی کے لیے حساس ہونا چاہیے۔

ایسا کرنے سے، وہ حمد اور پرستش کی خدمت کے دوران خُدا کے مسح کو روح کے مظاہر میں جاری کر سکتے ہیں۔

ساز یا سازوں کو آواز کی ہم آہنگی اور اتحاد میں بہنے کے لیے حساس ہونا چاہیے۔

2تواریخ 12:34 ''اور وہ مرد دیانت سے کام کرتے تھے اور یحت اور عبدیاہ لاوی جو بنی عمری میں سے تھے اُن کی نگرانی کرتے تھے اور بنی قہات میں سے زکریاہ اور مُسلام کام کراتے تھے اور لاویوں میں سے وہ لوگ تھے جو باجوں میں ماہر تھے۔''

جماعت

حمد وثنا کی عبادت میں پوری طرح شامل ہونا ہر ایماندار کا استحقاق اور ذمہ داری ہے۔

عبرانیوں 12:2 ''چُنانچہ وہ فرماتا ہے کہ تیرا نام میں اپنے بھائیوں سے بیان کرُوں گا۔ کلیسیا میں تیری حمد کے گیت گاؤں گا۔''

تیاری

ہر ایک کو اپنے دل کو تیار کرنا چاہیے اور چرچ یا ایمانداروں کے اجتماع میں پہنچنے پر حمد اور پرستش کے رویے میں رہنا چاہیے۔

توقع

توقع کارویہ ہمیں ہر حمد اور پرستش کی خدمت کی طرف راغب کرتا ہے۔

وقت کی پابندی

وقت کی پابندی خدا کے لیے ہمارے احترام اور محبت کو ظاہر کرتی ہے۔ ہمیں اس وقت کا ایک لمحہ بھی ضائع نہیں کرنا چاہیے جو ہم اس کی موجودگی میں گزارتے ہیں۔

جیسا کہ دروازوں، درباروں، بیرونی اور اندرونی صحنوں سے ''اندر داخل ہونے'' کی پیشرفت ہوتی ہے، ہم اس وقت تک پیچھے رہ سکتے ہیں اور حقیقی پرستش کا مکمل تجربہ نہیں کر سکتے جب تک کہ ہم قدم بہ قدم اس کی حضوری میں جانے کے لیے وقت نہ نکالیں۔ ہمیں جلد پہنچنے کی منصوبہ بندی کرنی چاہیے اور دعا کے ساتھ اپنی روحوں کو تیار کرنا چاہیے اور انہیں خاموشی سے تیار کرنا چاہیے اور حمد اور پرستش کے مکمل تجربے اور اظہار کے ساتھ خداوند کی خدمت کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

بہت سے لوگ حمد اور پرستش کی خدمت کے آغاز سے پہلے نماز کے وقت میں بہت اہمیت رکھتے ہیں۔

ہمارے پورے دل کے ساتھ

موسیقی کے پہلی آواز سے، ہمیں خوشی کی توقع، روح کی شدت اور خُدا کی موجودگی کا تجربہ کرنے کی توقع کے ساتھ ہونا چاہیے جیسا کہ پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔

ہمیں اپنی روحوں کے ساتھ حاضر ہونا چاہیے اور اپنی پوری روح اور جسم کے ساتھ خدا کی حمد گانا اور حمد کرنا چاہیے۔ ہمیں اس کی موجودگی میں اپنے آپ کو مکمل طور پر دے دینا چاہئے۔ خُدا کے لیے ہماری محبت کا اظہار اپنی تمام تر توانائیوں، اپنی آوازوں، اپنے جسموں اور اپنے پورے دل کے ساتھ خُداوند کی خدمت کرنے سے ہونا چاہیے۔

زبور 1:138 ''مَیں پورے دِل سے تیرا شُکر کرُونگا۔ معبودوں کے سامنے تیری مدح سرائی کرونگا۔''

پرستش کے لیڈر کی پیروی کریں

ہمیں روح میں اس قدر کھو نہیں جانا چاہئے کہ ہم پرستش کے رہنما کی پیروی ہی نہ کر رہے ہوں اور خدا کے مقرر کردہ حمد اور پرستش کرنے والے رہنما کے ساتھ بہہ رہے ہیں۔ ہمیں روح القدس کے مسح کے ساتھ بہنے اور موجود رہنے کرنے کے لیے حساس ہونا چاہیے۔

خلفشار سے بچیں

اپنے آپ کو اپنے خیالات، یا دوسروں کے اعمال سے مشغول نہ ہونے دیں۔

گانے کی کتاب یا اسکرین پر موجود الفاظ صرف الفاظ کو جاننے اور ایک ساتھ گانے میں ہماری مدد کرنے کے لیے ہیں۔ ایک بار جب ان کا مشاہدہ کر لیا جائے، تو اپنی توجہ ان پر مرکوز نہ کریں جب یہ مزید ضروری نہ ہو۔

بعض اوقات آنکھیں بند کرنا مددگار ثابت ہوتا ہے تاکہ آپ تمام چیزوں کو بھول کر خداوند پر توجہ مرکوز کر سکیں۔ (تاہم پرستشکے رہنماؤں کو ہر وقت جماعت کے ساتھ آنکھ سے رابطہ رکھنا چاہئے۔)

روح میں گانا

پرستش کے رہنما اور روح القدس کی قیادت کی پیروی کرنے سے، ایسے اوقات ہوتے ہیں جب حمد ''غیر زبانوں'' میں حمد کے موسیقی کے اظہار میں بدل جاتی ہے۔ اس وقت، ہم یہ جان سکتے ہیں کہ فرشتے ہمارے ساتھ گا رہے ہیں جب ہم ''روح میں'' گاتے ہیں۔

1 کرنتھیوں 15:14 ''پس کیا کرنا چاہِئے؟ میں رُوح سے بھی دُعا کرُوں گا اور عقل سے بھی دُعا کرُوں گا۔ رُوح سے بھی گاؤں گا اور عقل سے بھی گاؤں گا۔''

جب ایسا ہوتا ہے، تو اپنے آپ کو اپنی ''آسمانی زبان'' میں آزادانہ بہاؤ میں چھوڑ دیں۔

روح القدس نہ صرف الفاظ بلکہ راگ بھی فراہم کرے گا، کیونکہ ہم اس کے لیے حساس ہیں۔

روحانی نغمہ

روح القدس کے لیے حساس رہیں۔ اکثر وہ بدن کو "روحانی گیت دینا چاہتا ہے۔ اگر خدا آپ کے ذریعے اس طرح خدمت کرنا چاہتا ہے، تو اسے دینے سے پہلے جس گروپ میں آپ ہیں اس کی قیادت سے جو بھی اختیار درکار ہو اسے حاصل کریں۔ یہ زبانوں میں شروع ہو سکتا ہے اور پھر آپ کی سمجھ میں منتقل ہو سکتا ہے۔ یہ نبوت کے طور پر آ سکتا ہے۔ خدا الفاظ اور راگ دے گا۔ اِن اوقات کے دوران اکثر مسیح کے جسم کی حمد کے نئے گیت گائے جاتے ہیں۔

افسیوں 19:5 "اور آپس میں مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گایا کرو اور دِل سے خُداوند کے لئے گاتے بجاتے رہا کرو۔"

کلسیوں 3:16 " مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے لئے مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گاؤ۔"

روح القدس کے آواز کی نعمتیں

اکثر گانے کے آخر میں حمد کے وقت ایک وقفہ ہوتا ہے جو زبان میں پیغام، زبان کی تشریح، یا نبوت کا موقع فراہم کرتا ہے۔

خدا کی طرف سے آپ کو جو پیغام دیا گیا ہے اسے دینے سے پہلے کوئی بھی اختیار یا تسلیم حاصل کریں جس کی قیادت کو ضرورت ہو۔ اسے اس طرح دیا جائے جس سے پوری جماعت واضح طور پر سن اور سمجھ سکے۔

خاموشی کا احترام کریں

حمد اور پرستش کے دوران وقفہ یا خاموشی ضروری نہیں کہ کوئی پیغام دیا جائے۔ روح القدس کے لیے حساس رہیں۔

خاموشی خدا کی موجودگی کی وجہ سے آئی ہے جس میں ہم اس کی عبادت کرتے ہوئے داخل ہوئے ہیں۔ اس وقت بات کرنا اس میں رکاوٹ ہوگا جو خدا اس وقت کرنا چاہتا ہے۔

حبقُوق 20:2 "مگر خُداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہے۔ ساری زمین اس کے حضور خاموش رہے۔"

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ پرستش کے رہنماؤں کی بائبل کی قابلیت اور ان کے طریقہ کار کی وضاحت کریں۔

2۔ سازوں کے طریقہ کار کو بائبل سے واضح کریں۔

3۔ حمد اور پرستش میں جماعت کی ذمہ داری کیا ہے؟

سبق نمبر15

ایک عبادت گزار رہنما کے طور پر خدمت کرنا

تیاری

ایک کامیاب اور مسح شدہ پرستش کی عبادت ایسے ہی نہیں ہوتی۔ عبادت شروع ہونے سے پہلے دعائیہ تیاری میں گھنٹوں لگ جاتے ہیں۔

پچھلی زبردست عبادت ضروری نہیں کہ کسی دوسرے ہونے والی دوسرے عبادت کا نمونہ ہو۔ خدا مختلف قسم کے کاموں کو کرنے والا خدا ہے۔ دعا کریں اور ہر ایک خاص خدمت کے لیے اس کی رہنمائی حاصل کریں۔ اس کی روح سے رہنمائی لے اور اس کے مسح کرنے کے بارے میں حساس رہیں۔

نوحہ 23،22:3 ''یہ خداوند کی شفقت ہے کہ ہم فنا نہیں ہوئے کیونکہ اُسکی رحمت لازوال ہے۔
وہ ہر صبح تازہ ہے۔ تیری وفاداری عظیم ہے۔''

کچھ حمد و ثنا کی عبادات میں، تقریباً سارا وقت خُدا کی خوشنودی سے حمد میں گزرے گا۔ دوسری عبادات میں، عبادت کے وقت میں زیادہ تیزی سے منتقل ہو جائے گی۔

گیتوں کا انتخاب

جب ممکن ہو تو، پیغام کے عنوان کا پتہ لگانا اچھا ہے جس کی خدمت کے لیے منصوبہ بنایا گیا ہے۔ پھر چنے ہوئے گیت یا کلام کی تعلیم کے ساتھ منسلک ہو سکتے ہیں، اور اس کے لیے روحانی بنیاد رکھ سکتے ہیں جو اس کے بعد آئے گا۔

دعائیہ گیتوں کا انتخاب کرنے کے لیے وقت نکالیں جو حمد اور پرستش کے دوران استعمال کیے جائیں گے۔

ایسے گیتوں کا انتخاب کریں جو جماعت کے لیے آرام دہ آواز میں گائے جا سکے۔

بعض اوقات گیتوں کو کئی بار دہرانے سے الفاظ اور پیغام عبادت گزار کے ذاتی خیالات اور خواہشات کا حصہ بن جاتے ہیں۔

گیتوں کو ترتیب دینا

گیتوں کو اس طرح ترتیب دیں کہ وہ ''اندر داخل ہونے'' کی طرز پر عمل کریں۔

★ شکر گُذاری کے گیت اور ستایش کے گیت جسمانی اور آواز کی شرکت کے اعلیٰ اور اعلیٰ درجے کی حوصلہ افزائی کرتے ہوں۔

★ گیت خدا اور لوگوں کے مسح کو بلندی کی تعریفوں میں جاری کرتے ہیں۔

★ اور آخر میں پرستش کے گیت جو ایمانداروں کو خدا کی بارگاہ کے قریب لے جاتے ہیں۔

گیتوں کو اس طرح ترتیب دیا جائے کہ دعا پرستش اور حمد کے گیتوں کے درمیان آگے پیچھے نہ ہوں، بلکہ مستقل طور پر آگے بڑھ رہے ہوں، حتیٰ کہ پرستش کے اعلیٰ درجے تک پہنچ جائیں۔

احتیاط سے ان کلیدوں کا انتخاب کریں جن میں گیت گائے جائیں گے اور کچھ گیتوں کو ایک ساتھ جوڑیں جو ایک مشترکہ تھیم رکھتے ہوں۔

سازوں کو ایک فہرست فراہم کرنا اچھا ہے جس میں گیتوں کی ترتیب اور وہ کلید دکھائی جائے جس میں وہ گائے جائیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ گیتوں کی کتاب کو مہیا کرنا اچھا ہے تا کہ گیتوں کے درمیان مسح جاری رہے۔

زبور 3:33 ''اُس کے لئے نیا گیت گاؤ۔ بلند آواز کے ساتھ اچھی طرح بجاؤ۔''

گیت اکثر بغیر کسی وقفے کے ایک سے دوسرے میں ملتے جاتے ہیں تا کہ روح کا ایک مستحکم، یہاں تک کہ بہاؤ ہو۔

روحانی تیاری

ایک اچھا لیڈر کبھی بھی ''سُستی'' کی خدمت میں نہیں آئے گا۔ میٹنگ شروع ہونے سے پہلے خدمت کے لیے روح کے موضوع کو سمجھنے کے لیے تیاری میں اتنا وقت شامل ہوتا ہے جتنا دعا اور ذاتی تعریف اور پرستش میں لگتا ہے۔ پھر وہ پہلا کورس شروع کر سکے گا ''نشانہ پر''۔ خدمت کا ہر لمحہ جو لیڈر کو روح القدس کے بہاؤ میں جانے کے لیے لیتا ہے وہ وقت ہے جو پورے گروپ کے لیے خدا کی سچی حمد اور پرستش سے لیا جاتا ہے۔

جسمانی تیاری

موقع کے لیے مناسب لباس پہنیں۔ اپنی ظاہری شکل کو دعا کرنے والوں کی توجہ مبذول نہ ہونے دیں۔

ذاتی حفظانِ صحت، صفائی ضروری ہے کیونکہ آپ لوگوں کے سامنے خدا کی نمائندگی کر رہے ہیں۔

پیدائش 14:41 ”تب فرعون نے یُوسفؔ کو بُلوا بھیجا۔ سو اُنہوں نے جلد اُسے قَید خانہ سے باہر نکالا اور اُس نے حجامت بنوائی اور کپڑے بدل کر فرعون کے سامنے آیا۔“

پرستش کی قیادت کرنے والی ٹیم، گلوکار، سازساز

دعا کے ساتھ پرستش کی ٹیم کے ہر رکن کا انتخاب کریں۔ روحانی نظم و ضبط کو برقرار رکھیں اور محبت سے، لیکن مضبوطی سے، کسی بھی گناہ یا اخلاقی مسائل سے نمٹیں جو پیدا ہو سکتے ہیں۔

اعلیٰ سطح کی روحانی قیادت کا مظاہرہ کریں، ہر ایک کی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی اور ترقی کریں۔ فضیلت کے اعلیٰ معیارات قائم کریں اور ہر ایک کو اس کے حصے کے لیے قدردانی دکھائیں۔ وفاداری، عزم، اور اتحاد کے جذبے کی ضرورت ہے۔

پرستش کرنے والی ٹیم کو عبادت سے پہلے مل کر دعا کرنی چاہیے۔

عملی ہدایات

خدا کو جلال دینا

اپنی طرف توجہ نہ کریں۔ ایماندار یسوع کو دیکھنے اور باپ کی پرستش کرنے کے لیے وہاں موجود ہیں۔ یہ سب خدمت کے متعلق ہے کارکردگی کا نہیں ہے۔

متی 8:17 ”جب اُنہوں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں تو یِسُوع کے سِوا اور کسی کو نہ دیکھا۔“

حساس رہیں

یہ ضروری ہے کہ لیڈر خدمت کے دوران ہونے والی تمام چیزوں کے بارے میں حساس ہو۔

★ خدا اور اس کے روح القدس کی رہنمائی کے لیے

★ پرستش کی خدمت میں شریک لیڈرز کے لیے

★ ساز یا سازوں کے لیے

★ بزرگوں کی حکمت اور قیادت کے لیے

★ پوری جماعت کے لیے

پر اعتماد رہیں

اپنے بلائے جانے اور اپنی قابلیت پر یقین رکھیں۔ عاجزی کے ساتھ، خُدا کو سارا جلال دیتے ہوئے، یہ سمجھیں کہ اگر خُداوند نے آپ کو پرستش کی خدمت کی قیادت کرنے کے لیے مسح کیا ہے، تو وہ آپ کو یہ صلاحیت عطا کرے گا کہ آپ اسے بہترین طریقے سے انجام دیں۔

فلپیوں 13:4 ''جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں سب کچھ کر سکتا ہُوں۔''

ان کی رہنمائی کریں

لوگوں کو وہاں سے لے جانا چاہئے جہاں سے وہ خدا کی بارگاہ میں ہیں۔ آپ ان کی رہنمائی وہاں سے نہیں کر سکتے جہاں پہ آپ ہیں، لیکن اس کے بجائے آپ کو مہارت کے ساتھ ان سب کی رہنمائی کرنی چاہیے، ایک جسم کے طور پر، اس جگہ سے جہاں وہ ہیں، روح میں ایک جاں ہونے کے لیے۔

جماعت کے ساتھ فوری رابطہ قائم کرنے کی کوشش کریں، اپنی قیادت کے ساتھ لوگوں کا اعتماد قائم کریں اور پھر ان کی تعریف میں تیزی سے آگے بڑھیں۔

کچھ گیت اور روحانی تکنیکیں ہیں جو شکر گزاری کے ساتھ اور خدا کی موجودگی کا تجربہ کرنے کی امید میں لوگوں کو ''دروازوں'' کے ذریعے ایک جسم کے طور پر کھینچنے کا کام کریں گی۔ عبادت کے رہنما کو خدا کی طرف سے مقرر کردہ مہارتوں کے حصے کے طور پر خدا کے مسح کرنے کے ذریعہ اس صلاحیت کو تیار کرنا چاہئے۔

کیا ہوگا اگر وہ داخل نہ ہوں

فوری طور پر جان لیں کہ کیا مجموعی طور پر لوگ ''اندر'' ہو داخل رہے ہیں اور ایک جسم کے طور پر خدا کی حضوری میں منتقل ہو رہے ہیں۔ اگر نہیں۔

تو ان کو نصیحت کریں، احتیاط کا استعمال کرتے ہوئے مذمت نہ کریں، خدا کی حضوری میں چلے انہیں پیار سے سکھائیں کہ خدا کی حضوری میں کیسے داخل ہونا ہے۔ کسی بھی رکاوٹ والی روحوں کو باندھیں جو روح کے بہاؤ کو روکنے کی کوشش کر رہی ہوں۔ اگر ضروری ہو تو دوسرے گیت پر جائیں۔

وہ لوگ جو داخل نہیں ہوں گے

ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ بہت سی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے کچھ دوسروں کے ساتھ حمد اور پرستش میں نہیں بڑھا کا سکتا ہے۔ کچھ غیر ایماندار ہو سکتے ہیں، کچھ ایسے ایماندار ہو سکتے ہیں جو خدا کی بغاوت یا نافرمانی میں رہتے ہیں۔ دوسرے دشمن کی طرف سے مذمت یا پریشانیوں کے بوجھ تلے ہو سکتے ہیں۔ کچھ شاید نہیں جانتے کہ کیسے۔
پرستش کے رہنما کے طور پر آپ کو ان لوگوں سے پریشان نہیں ہونا چاہئے جو اندر نہیں جائیں گے۔ یہ کتنا شاندار ہے جب ایک دل کے ساتھ تمام لوگ ایک ساتھ داخل ہوں گے۔ تاہم، بعض اوقات ہمیں ان لوگوں کو نظر انداز کرنا پڑتا ہے جو نہیں داخل نہیں ہوتے اور اپنی پوری توجہ ایمانداروں کی ایک جاں ہونے پر رکھیں۔ بعض اوقات ان افراد کے ساتھ بعد میں نجی طور پر نمٹا جا سکتا ہے اور انہیں زیادہ سے زیادہ شرکت کی ہدایت، یا نصیحت کی جا سکتی ہے۔

آنکھیں کھلی رکھیں

جب آپ اپنی آنکھیں بند کرتے ہیں، تو آپ ان لوگوں کو نظر انداز کر رہے ہوتے ہیں جنہیں آپ عبادت میں لے جانے والے ہیں۔ لیڈر کو اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ کیا ہو رہا ہے اور لوگ روحانی طور پر کہاں ہیں کیونکہ حمد و ثنا کی خدمت آگے بڑھ رہی ہے۔
رہنما کو اتنا ''روح میں گم'' نہیں ہونا چاہیے کہ وہ ان لوگوں سے رابطہ کھو دے جن کی وہ رہنمائی کر رہا ہے۔ لیڈر کے ''کھوئے'' ہونے کا وقت اس کی اپنی پرستش میں ہے یا جب کوئی اور رہنمائی کر رہا ہو۔
لوگوں کی رہنمائی اور ان کے ساتھ آنکھ سے رابطہ کر کے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ پرستش کے رہنما کی نعمت کا ایک حصہ ایک ہی وقت میں جماعت کا مشاہدہ کرتے ہوئے حقیقی پرستش میں داخل ہونا ہے۔

کلام نہ سنائیں

حمد اور پرستش کے دوران رکنے اور "منادی" کا وقت نہیں ہے۔ مختصر نصیحتیں بعض اوقات لوگوں کو حمد کے اعلیٰ درجات میں لانے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ خدمت کے بہاؤ کو مت توڑیں یا ان چیزوں کے بارے میں بات کر کے قیمتی وقت کا استعمال نہ کریں جو حمد اور عبادت میں روح القدس کی موجودگی میں براہ راست کام نہیں کریں گی۔

غلطیوں سے نمٹنا

یاد رکھیں کہ ہم سب "سیکھنے والے" ہیں اور غلطیاں کرنا سیکھنے کے عمل کا حصہ ہے۔ اپنے آپ کو مذمت کی زد میں نہ رکھیں۔ اگر آپ نے خدا کو کھو دیا ہے تو لوگوں کے ساتھ ایماندار بنیں اور اس سمت میں آگے بڑھیں جس کی خدا رہنمائی کر رہا ہے۔

خدمت ختم ہونے کے بعد کچھ دیر، اس کے بارے میں خدا سے بات کرنے میں تنہا وقت گزاریں۔ اسے بتائیں کہ آپ کہاں ناکام محسوس کرتے ہیں۔ اگلی بار جب آپ دوبارہ عبادت میں جاتے ہیں تو اسی صورت حال سے نمٹنے میں زیادہ کوشش میں رہے۔

سب سے بڑھ کر، وہ آپ سے بات کرے اور آپ کو ان کاموں کے بارے میں حوصلہ افزائی کرے جو آپ نے درست کی! اسے پیار سے آپ کو روح کی راہوں کی ہدایت کرنے دیں۔ دشمن کی طرف سے کسی بھی مذمت کو مسترد کرتے ہوئے اس کی ہدایت حاصل کریں۔

رومیوں 1:8 "پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔"

اگر ضرورت ہو تو، پاسبان یا دیگر خدمت کرنے والے بزرگوں سے ملاقات کریں اور مشورہ مانگیں۔

پرستش کی خدمت

لوگوں کو نصیحت کریں

لوگوں کو خدا کے لیے گانے کی تلقین کرنا اچھا ہے۔ انہیں صرف اس لیے نہیں گانا چاہیے کیونکہ یہ رواج ہے، یا محض لطف اندوزی کے لیے۔ اُنہیں خُداوند کی حمد گانا چاہیے اور اُس کی حضوری میں پوری طرح سے حقیقی پرستش میں داخل ہونا چاہیے۔

شکر گزاری کے ساتھ شروع کریں

اس سے پہلے کہ ہم مکمل طور پر خدا کی حمد کر سکیں، ہمیں پہلے حمد کی جگہ میں داخل ہونا چاہیے۔

زبور 4:100 ”شُکر گُذاری کرتے ہوئے اُسکے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُسکی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُسکا شُکر کرو اور اُسکے نام کو مُبارِک کہو۔“

حمد میں آگے بڑھیں

حمد وثنا کے دوران گزرا زیادہ تر وقت یہاں ”مسکن“ میں گزرے گا۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہر ایک کو خدا کی تمام حیرت انگیز نعمتوں کے لئے حقیقی حمد کے زیادہ آواز اور جسمانی اظہار کے ساتھ جاری کیا جانا چاہئے۔

پرستش میں تسلسل

روح القدس کے بارے میں اس کے وقت کے بارے میں حساس بنیں، اور لوگوں کو خدا کی سچی، گہری اور روحانی پرستش کی طرف لے جانا شروع کریں کہ وہ کون ہے۔

مسح کی پیروی کریں

اپنے منصوبوں کو ایک طرف رکھنے کے لیے تیار رہیں چاہے آپ نے تیاری میں زیادہ وقت گزارہ ہو۔
آپ کچھ گیتوں کو چھوڑ سکتے ہیں جبکہ دوسروں پر زیادہ دیر لگاتے ہیں۔
جب روح القدس کا ایک مضبوط مسح آنا شروع ہو تو اگلے گیت پر جلدی نہ کریں۔ جب تک مسح کی شدت میں اضافہ ہو رہا ہے وہیں ٹھہریں۔ اس گیت کو اس وقت تک دہراتے رہیں جب تک کہ روح اس کام کو مکمل نہ کر لے جو وہ کر رہا ہے، جماعت کو اعلیٰ حمد میں لاتا ہے، یا عبادت میں اس کی حضوری کے قریب داخل نہیں ہوتا ہے۔

خُداوند کا گیت

زبور 3:40 ”اُس نے ہمارے خُدا کی ستایش کا نیا گیت میرے مُنہ میں ڈالا۔ بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے اور خُداوند پر تُوکل کرینگے۔“

زبور 3:33 ''اُس کے لئے نیا گیت گاؤ۔ بلند آواز کے ساتھ اچھی طرح بجاؤ۔''

جیسا کہ ہم روح القدس کے لیے حساس ہیں، خُدا اکثر ہمیں بے ترتیب نئے گیت دے گا۔ جیسا کہ یہ بڑھتا ہے کچھ کلیسیاؤں زیادہ تر یا صرف وہی نئے گیت گا رہے ہیں جو خداوند کی طرف سے دیے گئے ہیں۔

آواز کی نعمتیں

جماعت کے درمیان سے روح القدس کی آواز کی نعمتوں کے کام میں لانے کے بے ترتیب آزادانہ بہاؤ کی حوصلہ افزائی کریں۔ اکثر مناسب جگہ پر وقفہ خدا کو اپنے لوگوں سے زبانوں کی نعمتوں اور زبانوں کی تشریح یا نبوت کے ذریعے بات کرنے کا وقت دیتا ہے۔

اعمال 2:13 ''جب وہ خُداوند کی عبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو رُوح اُلقُدس نے کہا میرے لئِے برنباس اور ساؤُل کو اُس کام کے واسطے مخصُوص کر دو جِس کے واسطے میں نے اُن کو بُلایا ہے۔''

1 کرنتھیوں 12:7–10 ''لیکن ہر شخص میں رُوح کا ظہُور فائِدہ پہنچانے کے لئِے ہوتا ہے۔ کیُونکہ ایک کو رُوح کے وسِیلہ سے حِکمت کا کلام عنایت ہوتا ہے اور دُوسرے کو اُسی رُوح کی موافِق عِلمیت کا کلام۔ کسی کو اُسی رُوح سے اِیمان اور کسی کو اُسی ایک رُوح سے شفا دینے کی توفِیق۔ کسی کو مُعجزوں کی قُدرت۔ کسی کو نبوّت کی۔ کسی کو رُوحوں کا اِمتیاز۔ کسی کو طرح طرح کی زبانیں۔ کسی کو زبانوں کو ترجُمہ کرنا۔''

کسی کے پاس نصیحت کا ایک مختصر لفظ، کوئی صحیفہ یا کوئی روحانی گیت ہو سکتا ہے۔

زبور 3:40 ''اُس نے ہمارے خُدا کی ستایش کا نیا گیت میرے مُنہ میں ڈالا۔ بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے اور خُداوند پر تُوکل کرینگے۔''

پرستش کے رہنما کو ہر وقت خدمت پر روحانی اختیار برقرار رکھنا چاہیے۔ لوگوں کی بڑی مجلسوں میں، یہ ضروری ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص اپنا ہاتھ اٹھائے یا پیغام دینے سے پہلے پہچان کے لیے کسی بزرگ کے پاس آئے۔

پیغام کو ساؤنڈ سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے یا اتنی اونچی آواز میں دینے کی ضرورت ہو سکتی ہے کہ پوری جماعت سن سکے۔

روحانی ترقی کے لیے

تمام کام باہمی روحانی ترقی کے لیے کیے جائیں۔ ہر صحیفہ کا ظہور جائزاور مناسب ہے، لیکن سب کچھ پوری جماعت کی روحانی ترقی کے لیے ہونا چاہیے۔

1 کرنتھیوں 26:14 ’’پس اَے بھائیو! کیا کرنا چاہِئے؟ جب تُم جمع ہوتے ہو تو ہر ایک کے دِل میں مزمور یا تعلیم یا مکاشفہ یا بیگانہ زبان یا ترجمہ ہوتا ہے۔ سب کچھ رُوحانی ترقّی کے لئِے ہونا چاہِئے۔‘‘

اُلجھن سے بچیں

خدا الجھن کا موجد نہیں ہے۔

1 کرنتھیوں 33:14 ’’کیُونکہ خُدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے۔ جَیسا مقدّسوں کی سب کلِیسیاؤں میں ہے۔‘‘

اگر عبادت اُلجھنا شروع ہو جائے تو چارج سنبھالیں اور اسے اُلجھن سے باہر نکالیں۔ اگر ضروری ہو تو، توقف کریں اور وضاحت کریں کہ کیا ہو رہا ہے، اس طرح صورتحال کو واضح کیا جاسکتا ہے۔ روح میں کام کرنے کا صحیح طریقہ سکھانے کے لیے ان اوقات کا استعمال کریں۔

دخل اندازی اور طنز کرنے سے بچیں

اگر اس وقت روح القدس کا کچھ کرنا چاہتا ہے اور اس میں کوئی رکاوت ہے، تو لیڈر کو اس بہاؤ کو مزید توڑے بغیر صورتحال کو سمجھنے اور اس سے نمٹنے کے لیے کافی سمجھ کے ساتھ کام لینا چاہیے۔

دعا کریں اور ’’روحوں کے درمیان تمیز‘‘ کی روحانی نعمت کو تیار کریں۔ خدا کے وقت کے بارے میں حساس ہونا بھی سیکھیں۔ دخل اندازی روح القدس کی آوازی نعمت یا روحانی گیت کا اظہار ہو سکتا ہے جو خدا کے کامل وقت سے دیا گیا ہے۔

پرستش کے رہنما کے پاس ایمان، دلیری، سمجھداری، حکمت، فضل اور تدبیر ہونا لازم ہے کہ وہ خدمت کو مہارت سے، نرمی اور محبت سے روح القدس کے مسح اور بہاؤ کے بیچ میں لے جائے۔

روح میں ایک جان

ایک ہنر مند حمد اور پرستش کرنے والا رہنما اپنے اور جماعت کے درمیان، جماعت کے اندر افراد کے درمیان، اور پورے جسم اور روح القدس کے درمیان اتحاد قائم کرتا ہے۔ جب کہ روح کا یہ اتحاد مضبوط سے مضبوط تر ہو جاتا ہے، سچی پرستش خدا کی طرف زیادہ سے زیادہ بڑے پیمانے پر بہنا شروع ہو جائے گی۔

وقت

پرستش کے رہنما کو پاسبان یا بزرگوں کی طرف سے مقرر کردہ وقت کی حدود کے اندر رہنے کے لیے خبر دار کیا جانا چاہیے۔ اگر روح کا کام حمد اور پرستش کے ایک طویل وقت کی طرف لے جا رہی ہو، تو احتیاط سے اس بات کی تصدیق حاصل کریں کہ آپ کی روح اور ایسا کرنے کے اختیار دونوں میں اس پاسبان یا بزرگ کی طرف سے اشارہ ہے جس کے پاس میٹنگ کی روحانی قیادت ہے۔

اختتام کرتے ہوئے

ہر پرستار کو خدا کی موجودگی میں نرمی سے حمد اور پرستش کی خدمت کو ختم کرنے میں روح القدس کے تیئں حساس بنیں۔ شکر گذاری کے ساتھ اور صحن کے عظیم تجربے میں جماعت کی مہارت کے ساتھ دروازے سے گزرنے کے بعد اور پھر آہستہ سے انہیں حقیقی دلی پرستش میں خدا کی موجودگی میں لے جانے کے بعد، آپ نے انہیں اس کی آغوش میں لے لیا ہے۔

کسی خاص لمحے کے دوران ہر ایک ایمانداروں کی زندگیوں اور روحوں کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے اس میں خلل نہ ڈالنے کے لیے احتیاط برتتے ہوئے، ہر ایک کو، جیسے ہی عبادت ختم ہو رہی ہے، اس کی حضوری کی شان میں ایک لمحے کے لیے خاموشی اختیار کرے۔

جیسے ہی آپ چلے جائیں گے، آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ اس سروس کے دوران زندگی بدل گئی ہے۔ کہ آپ نے مہارت کے ساتھ دوسرے ایمانداروں کو حقیقی حمد اور عبادت کی ناقابل بیان خوشی کا تجربہ کرنے کی طرف راغب کیا ہے جس سے خود خدا کو بہت خوشی ہوئی ہے۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ کچھ تیاریوں کی فہرست بنائیں جو ہنر مند پرستش کرنے والے رہنما کو حمد اور پرستش کی خدمت کے آغاز سے پہلے کرنا چاہئے۔

2. ایک مثال پیش کریں کہ کس طرح ایک پرستش کار رہنما لوگوں کی حمد اور پرستش کے وسیع پیمانے پر زیادہ مؤثر طریقے سے رہنمائی کر سکتا ہے۔

3. وضاحت کریں کہ حمد اور پرستش کے دوران ''مسیح کی پیروی'' سے کیا مراد ہے۔

ایک مکمل تربیتی سِلسلہ

بائبل تربیتی مراکز، بائبل سکولوں، سنڈے سکولوں،
مطالعاتی گروہوں، اور شخصی مطالعہ کے لئے بہترین

ہوسیع میں ہم پڑھتے ہیں کہ میرے لوگ عدمِ معرفت سے ہلاک ہوتے ہیں (6:4)۔ ہم کافی کچھ کھو چکے ہیں کیونکہ ہم ناواقف ہیں کہ خُدا نے ہمارے لئے کیا مہیا کر رکھا ہے۔ جن چیزوں سے ہم ناواقف ہیں اُن پر ہم یقین نہیں کر سکتے! یہ تربیتی سِلسلہ اِسی لئے تشکیل دِیا گیا ہے تاکہ ہم خُدا کی بادشاہت میں صحت اور قوت میں رہ سکیں!

ہمیں مضبُوط اور معجزات کرنے والے ایماندار ہونا چاہئیے۔ یہ طاقتور، بُنیادی، عملی زندگی کو تبدیل کرنے کا سِلسلہ اِس مقصد کے لئے ہے۔۔۔۔ ایمانداروں کو خدمت کے کام کے لئے لیس کرنا، مسیح کے بدن کی رُوحانی ترقی، جب تک ہم سب خُدا کے بیٹے کے علم اور ایمان کے اتحاد میں ایک نہ ہو جائیں، کامل انسان ہونے تک، مسیح کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔۔۔ (اِفسیوں 13-12:4) ہر ایمان دار کا یسُوع کا کام کرنے تک۔

ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ اِن مضامین کا مطالعہ ترتیب سے کریں۔

نئی مخلُوق کی شبیہ۔۔۔۔ جاننا کہ ہم مسیح میں کون ہیں

دریافت کریں کہ ہمیں کس لئے تخلیق کیا گیا! ''نئے سرے پَیدا'' ہونے کا کیا مطلب ہے۔ راستبازی کا یہ بھید ایمانداروں کو احساسِ جُرم، مُذمت، کم تری، کوتاہی جیسی سوچوں کو شکست دینے کے لئے آزاد کرتا ہے تاکہ وہ مسیح کی شبِیہ کی مانِند ہو جائیں۔

ایماندار کا اِختیار۔۔۔۔ کیسے ہارنا چھوڑ کر جیتنا شروع کریں

جب خُدا نے یہ کہا کہ ''وہ اِختیار رکھیں!'' تو خُدا نے بنی نوع انسان کے لئے اپنا ابدی منصوبہ ظاہر کیا۔ آپ ایک نئی دلیری میں چلیں گے۔ آپ شیطان اور اُس کی تاثیروں پے روزمرہ کی زندگی اور خدمت میں فتح میں رہیں گے۔

مافوق الفطرت زندگی۔۔۔پاک رُوح کی نعمتوں کے وسِیلہ

پاک رُوح کے ساتھ نیااور گہرا رِشتہ تعمیر ہوتا ہے۔ یہ مدد کرتا ہے کہ آپ دریافت کر سکیں کہ کیسے رُوح القدس کی نو (9) نعمتیں آپ کے اندر کام کر سکتی ہیں۔ سر گرم خواہش پَیدا ہوتی ہے کہ آپ اِن نعمتوں کو حاصل کریں اور نئی مافوقالفطرت زندگی میں داخل ہوتے ہوئے انہیں ہَوا دیں تاکہ یہ شعلے بن جائیں۔

نئی مخلوق کی شبیہ۔۔۔جاننا کہ ہم مسیح میں کون ہیں

دریافت کریں کہ ہمیں کس لئے تخلیق کیا گیا! ''نئے سرے سے پیدا'' ہونے کا کیا مطلب ہے۔ راستبازی کا بھید ایمانداروں کو احساسِ جرم، مذمت، کم تری، کوتاہی جیسی سوچوں کو شکست دینے لئے آزاد کرتا ہے تاکہ وہ مسیح کی شبیہ کی مانند ہو جائیں۔

ایماندار کا اختیار۔۔۔کیسے ہارنا چھوڑ کر جیتنا شروع کریں

جب خُدا نے یہ کہا کہ ''وہ اختیار رکھیں!'' تو خُدا نے بنی نوع انسان کے لئے اپنا ابدی منصوبہ ظاہر کیا۔ آپ ایک نئی دلیری میں چلیں گے۔ آپ شیطان اور اُس کی تاثیروں پر روزمرہ کی زندگی اور خِدمت میں فتح مند رہیں گے۔

مافوق الفطرت زندگی۔۔۔پاک روح کی نعمتوں کے وسیلہ

پاک روح کے ساتھ نیا اور گہرا رشتہ تعمیر ہوتا ہے۔ یہ مدد کرتا ہے کہ آپ دریافت کر سکیں کہ کیسے روح القدس کی نو (9) نعمتیں آپ کے اندر کام کر سکتی ہیں۔ سر گرم خواہش پیدا ہوتی ہے کہ آپ ان نعمتوں کو حاصل کریں اور نئی مافوق الفطرت زندگی میں داخل ہوتے ہوئے انہیں ہوا دیں تاکہ یہ شعلے بن جائیں۔

ایمان۔۔۔مافوق الفطرت میں رہنا

سیکھیں کہ آپ کیسے ایمان کے عالم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ کیسے آپ خُدا کے لئے عظیم دھماکہ کر سکتے ہیں۔ یہ وقت ہے کہ ایماندار ایمان کو جاری کرے، مافوق الفطرت عالم میں قدم رکھیں، پوری دنیا کو خُدا کی عظمت دِکھائیں۔

شفا کے لئے خُدا کی فراہمی۔۔۔خُدا کی شفا یا قدرت کو لینا اور خُدمت میں لانا

کلام کی پختہ بنیاد جو شفا پانے اور شفا کی موثر خِدمت کے لئے ایمان کو جاری کرتا ہے۔ یہ آج ہمارے لئے یسوع اور رسولوں کی خِدمت کو نمونے کے طور پر پیش کرتا ہے۔

حمد و ستائش۔۔۔خُدا کا پرستار بننا

یہ خُدا کے ابدی حمد و ستایش کے منصوبے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایمانداروں کو پر لطف بائبلی اظہار میں ستائش کی بلندی پر لے جاتا ہے۔ یہ سکھاتا ہے کہ کیسے گہری ستائش میں ہم خُدا کی زبردست حضوری میں داخل ہو سکتے ہیں۔

جلال۔۔۔خُدا کی حضوری

کیسا شاندار دن ہے جس میں ہم رہتے ہیں! ہم خُدا کے جلال کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ وہ ہمارے آس پاس ظاہر ہوتا ہے۔ سیکھیں کہ یہ جلال کیا ہے اور کیسے اس کا تجربا کیا جا سکتا ہے۔

معجزانہ بشارت۔۔۔دنیا تک جانے کا خُدا کا منصوبہ

ہم بھی اُن کی طرح جن کا ذکر اعمال کی کتاب میں ہے، نشانات، عجائبات اور شفا اور معجزات کا تجربہ اپنی زندگیوں میں کر سکتے ہیں۔ ہم اُس بڑی اخیر زمانہ کی فصل کا حِصہ بن سکتے ہیں اگر ہم معجزانہ بشارت کو اپنے اندر سے بہنے دیں۔

دُعا۔۔۔آسمان کو زمین پر لانا

دریافت کریں کہ آپ کیسے خُدا کی مرضی جو آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر ظاہر کر سکتے ہیں۔ شفاعت، دُعا میں کلام، ایمان اور متفقہ دعاؤں کے وسیلہ آپ اپنی زندگی حتّٰی کے دُنیا بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

کلیسیا کی فتح

یسوع نے کہا''میں اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے۔''اس مطالعہ میں آپ دیکھیں گے کہ کیسے اعمال کی کتاب ابتدائی کلیسیا کے کاموں کی کہانی ہے لہٰذا یہ آج اُس کی کلیسیا کے لئے بحال کردہ نشانات اور عجائبات کا نمونہ ہے۔

خِدمت کی نعمتیں۔۔۔رسول، نبی، مبشر، خادم، اُستاد

یسوع نے انسانوں کو نعمتیں بخشیں۔ دریافت کریں کہ یہ نعمتیں کیسے کلیسیا میں کام کرتی ہیں تاکہ خُدا کے کام کے لئے لوگ تیار ہو سکتیں۔ اپنی زندگی میں خُدا کی بلاہٹ کو جانیں!

زندگی گذارنے کے لئے نمونہ۔۔۔پرانے عہد نامہ سے

خُدا کی عظیم بنیادی سچائیاں اس مطالعہ کے موضوع میں دوبارہ زندگی ہو جاتی ہیں۔ مسیحا کی آمد کی گواہیاں، عیدں، قربانیاں اور پرانے عہد نامہ کے معجزات، یہ تمام خُدا کے ابدی منصوبہ کو ظاہر کرتی ہیں۔

اے۔ ایل جوئیس گل کی کتابیں:

حکومت کے لئے مقرر

نِکلو! یسوع کے نام میں

دھوکے پر فتح

مطالعاتی گائیڈز:

جلال کے لئے پیش رفت

بدکاری سے رہائی

تمام کتابچے، کتابیں اور مطالعاتی گائیڈز

www.gillministries.com پر مفت ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔